

قرآنِ مُبِین

۳۰ (30)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسن

بی۔ اے۔ آنرز، ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی

باسمہ تعالیٰ
”قرآنِ مُبِین“

(مترجم و شارح)

ڈاکٹر محمد حسین رضوی

بی۔ اے۔ آنرز۔ ایم۔ اے۔ پی ایچ۔ ڈی
شہادۃ العلامۃ معادلۃ دکتورائمن علماء الازہر
مترجم اصول کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔
ڈائریکٹر تصنیف و تالیف: ————— ’میزان فاؤنڈیشن‘ ————— ’امام حسین فاؤنڈیشن‘

اشاریہ پارہ نمبر ۳ "عم"

سورہ نباء (ایک خاص خبر سنانے والا سورہ)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۱۸۷	قیامت کے آنے کی خبر۔ قیامت کے آنے کا ثبوت۔ جہنمیوں اور متقین کا انجام	۱
سورہ نازعات (روح کھینچنے والے فرشتوں کے ذکر سے شروع ہونی والا سورہ)		
۲۱۹۴	فرشتے روح نکالتے ہیں۔ کائنات کا بند و بست کرتے ہیں۔ قیامت کے زلزلے کی شدت اور حالت	۱
۲۱۹۶	حضرت موسیٰ کا قصہ اور آخرت کے انکار کا انجام۔ دوبارہ زندہ ہونے کا ثبوت	۲
۲۲۰۰	رسول کا اصل نام۔ دنیا کی زندگی کی مدت صرف ایک شام کے برابر ہے	۳
سورہ عبس (ترش رو ہونے کے ذکر سے شروع ہونی والا سورہ)		
۲۲۰۱	غیبوں اور حق طالبوں پر توجہ کرنے کی ہدایت۔ طلب حق کا جوہر قابل قدر ہے۔ قرآن کی اہمیت	۱
۲۲۰۳	ناشکروں پر خدا کی لعنت۔ خدا کے احسانات۔ شکر ادا کرنے اور نہ ادا کرنے کا انجام	۲
سورہ التکویر (سورج کے لپیٹ دئے جانے کے ذکر والا سورہ)		
۲۲۰۵	قیامت کے دن کی ہولناکیاں۔ مظلوموں کی داد رسی۔ قرآن کی اہمیت	۱
سورہ الفطار (آسمان کے پھٹ جانے کے بیان سے شروع ہونی والا سورہ)		
۲۲۰۹	قیامت کے دن کی ہولناکیاں۔ ہر انسان کے عمل کا انجام اس کے سامنے ہوگا۔ خدا کے احسانات	۱
سورہ المطفین (ناپ تول میں ڈنڈی مارنے کے بیان والا سورہ)		
۲۲۱۴	ناپ تول میں بے ایمانی کی مذمت۔ کوئی بغیر حساب کتاب نہیں چھوڑا جائے گا۔ اعمال کے رجسٹر	۱
۲۲۱۶	نیکوں کا اچھا انجام اور رجسٹر۔ جنت کے انعامات۔ مومنین پر سہنسنے کا برا انجام	۲
سورہ انشقاق (آسمان کے پھٹ جانے کے بیان سے شروع ہونی والا سورہ)		
۲۲۱۹	لوگ منزلیں سے رتے ہوئے خدا تک پہنچیں گے۔ قرآن کی عظمت۔ برے کاموں کا برا انجام	۱

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
	سورة البروج (مضبوط قلعوں کی قسم سے شروع ہونی والا سورہ)	
۲۲۲۳	مومنین اور انبیاء پر ظلم کرنے کا بدترین انجام - خدا و رسولؐ کو دل سے ماننے کا بہترین انجام - معرفت خدا	۱
	سورة الطارق (رات کو ظاہر ہونے والے تارے کی قسم سے شروع ہونی والا سورہ)	
۲۲۲۸	ہر شخص پر خدا کے نگران مقرر ہیں - دوسری زندگی کے ثبوت - کافروں کو مہلت دے جانے کا اصول	۱
	سورة اعلیٰ (ربِّ اعلىٰ کے نام سے شروع ہونی والا سورہ)	
۲۲۳۱	معرفت خدا اور اس کی تخلیقات اور قدرتیں - بصیحت کس پر اثر کرتی ہے؟ پاکیزگی کا بہترین انجام اور اس کے حصول کے طریقے	۱
	سورة الغاشیہ (چھا جانے والی بلا کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ)	
۲۲۳۴	جہنمیوں اور جنتیوں کے تقابلی حالات - خدا کی قدرت اور آخرت کے برپا ہونے کے دلائل	۱
	سورة الفجر (صبح کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)	
۲۲۳۸	صبح عاشور کی قسم - ظلم اور سرکشی کا بدترین انجام - خدا کے امتحان لینے کے طریقے	۱
۲۲۴۱	غلط معیار کی وجہ سے بد کرداری اور ظلم جنم لیتا ہے - ہر شخص کا حساب کتاب ضرور ہوگا	۲
۲۲۴۳	نفس مطمئن (مثلاً امام حسینؑ) کی فضیلت	۳
	سورة البلد (شہر مکہ کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)	
۲۲۴۴	انسان کو نعمت مشقت کے لیے پیدا کیا گیا ہے - خدا ہمارا ہر عمل دیکھ رہا ہے - داہنے ہاتھ والوں کی نشانیاں اور انجام	۱
	سورة الشمس (سورج کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)	
۲۲۴۸	انسان پر اچھائی برائی القار کی گئی ہے - کامیابی کا معیار - قوم ثمود کی سرکشی اور اس کا انجام	۱

آیاتِ سورۃ نبامکی رکوعات

(ایک خاص خبر سنانے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوتے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

یہ لوگ (آخر) کس چیز کے بارے میں ایک

دوسرے سے سوال جواب اور بحث مباحثہ کر

رہے ہیں؟ ① اُس بہت بڑی خبر (قیامت)

کے بارے میں ② جس کے متعلق وہ طرح طرح

کی باتیں کر رہے ہیں ③ (مگر جو اُن کا خیال

ہے وہ) ہرگز (ٹھیک) نہیں۔ (یہ بات اُن کو)

بہت جلد معلوم ہو جائے گی ④ (پھر سُن لو

کہ اُن کا خیال) ہرگز (صحیح) نہیں۔ یہ عنقریب

ایمانشا (۷۸) سورۃ النبا کی تیسری رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

عَمَّ یَتَسَاءَلُونَ ۝

عَنِ النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

الَّذِیْ هُوَ فِیْهِ یُخْتَلَفُونَ ۝

كَلَّا سَیَعْلَمُونَ ۝

۱۔ حضرت علیؑ نے فرمایا اللہ کی

کون کون سی باتوں سے جو سب کو

پرسوں میں لکھنے پر سزا دیتے ہیں

کھلی تھی انہوں نے پہلے جس کی بات

(ہر بات) کو بار بار۔ تو انہیں

۵۔ مطلب یہ ہے کہ ہم یہ نہیں

تو سہل سے کہہ سکتے ہیں کہ

سچا یا سچا نہیں ہے انہوں نے

سنا ہے۔ اسے فرسے کہتے

ہے کہ جس کا صاحب لاکھ منظر

ازدہان سے آجائے۔ اس وقت

جان لیں گے کہ حقیقت کسے کہتے

(شیخ الحداد عثمانی)

انہوں نے اصل حساب سے نہیں

تو یہ بات سمجھ لیں کہ انکو

ایک دن رہے گا انہوں نے

دیا گیا۔ انہوں نے سب سے

پوچھا۔ اور ہر ایک نے

فریاد کی نہ تھی۔ بعد ازاں

ایمانت والوں نے انہیں

سزاؤں سے بچے گا۔ حقیقت

کے عقیدے سے انہوں نے

دوسرے سے انہوں نے

(تیسری غلطی)

اُن کو معلوم ہو جائے گا (کہ قیامت کیا چیز ہوتی ہے) (۵) اب یہ کہ قیامت کا ہونا کیسے ممکن ہے؟ تو (کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟) (۶) اور پہاڑوں کو بڑی بڑی کیلوں کی طرح نہیں گاڑ دیا؟ (۷) اور تمہیں (مرد اور عورت کے) جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا (۸) نیز یہ کہ تمہاری نیند کو سکون و آرام (کا ذریعہ) بنایا (۹) اور رات کو لباس (کی طرح چھپانے والا) بنایا (۱۰) اور دن کو روزی کمانے کا ذریعہ بنایا (۱۱) اور تم پر ساٹھ مضبوط آسمان بنائے (۱۲) اور ایک بہت گرم اور روشن چراغ (مراد سورج) بنایا (۱۳) اور ہم نے پخوڑ پخوڑ کر پانی برسائے

ثُمَّ كَلَّا سَيِّئُونَ
 اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مَعْدًا
 وَانجِبَالِ اَنْزِلْنَا
 وَخَفَقْنَا اَزْوَاجًا
 وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا
 وَجَعَلْنَا النَّيْلَ لِيَاسًا
 وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا
 وَنَبِّئَا قَوْمَكُم مِّمَّا شَاءَا
 وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا

۱۔ عورت کے لئے فریاد کی آواز
 ۲۔ کتا روئے نیچے پاؤں کی طرف
 ۳۔ زرد رنگ ہوا اور ذرا لہکے
 ۴۔ بھروسے پر بنا زور ہوا جو لہکے
 ۵۔ آسماں کی تار کے پاسوں کے
 ۶۔ آسماں کے نیچے جا کر رات کو
 ۷۔ بلکہ جو شوق والے سائروں کے
 ۸۔ نیند کو نیند کا ذریعہ بنایا
 ۹۔ راستے پر نیند کو نیند کا ذریعہ بنایا
 ۱۰۔ رات کو نیند کا ذریعہ بنایا
 ۱۱۔ کئی کئی جگہ آسماں کے
 ۱۲۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۱۳۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے

۱۴۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۱۵۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۱۶۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۱۷۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۱۸۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۱۹۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے
 ۲۰۔ آسماں کے نیچے گھسنے سے

والے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ⑭
 تاکہ اُس کے ذریعہ سے اناج کے دانے ،
 سبزیاں ⑮ اور گھنے سرسبز و شاداب باغ
 اُگائیں ⑯

(اور یہ سب کچھ اس لئے کیا کہ) حقیقتاً
 'فیصلہ کے دن' (کا) ایک وقت مُقرر ہے ⑰
 جس دن صُور پھونکا جائے گا، تو تم سب
 کے سب فوج در فوج آجاؤ گے ⑱ آسمان
 کھول دیا جائے گا اور (اُس میں) دروازے
 ہی دروازے ہو جائیں گے ⑲ اور پہاڑوں کو (اتنا)
 چلایا جائے گا کہ وہ سُراب بن کر رہ جائیں
 گے (یعنی پہاڑ اتنا چلائے اور اُڑائے جائیں گے
 کہ پس پسا کر بالکل باریک ریت بن جائیں گے)

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا
 لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝
 وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ ۝

إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝
 يَوْمَ يَفْعَلُ فِي الصُّورِ فَعَاتُونَ أَقْوَاتًا
 فَوَبَّحْتَ السَّمَاءَ فَكَاثَتْ أَبْوَابًا ۝
 وَسَيَّرْتَ الْجِبَالَ فَكَانَتْ سُرَّابًا ۝

19) نہ ارنہ عالم نے اپنی قدرت سے کہ
 اس قدر بڑے پانی سے پانی
 سمجھا دیا کہ جو وہ اس قدر علم
 بزرگ کو پیدا کر سکتے ہیں
 یہ دنیا کو کون سا دور یا قہر تک
 نہ لے گا، وہ جس سرے پر وہ
 دربارہ زندگی کو رہی کر سکتے؟
 وہ نہ ارنہ ~~حکیم~~ حکیم عطلی
 سے ہمیں اس قدر تحقیق سے
 اس قدر اور سے ~~حکیم~~ حکیم
 کیا؟ لیکن ان تمام عمل سے
 عالم کو کون سا ایسا اور شے
 ضرور ملتا ہے۔ اس کو ہم
 حکیمت یا کثرت نہیں کہنے
 رہا کہ زندگی کتنے ہی۔ صبح
 شہدہ کہ ہم یہ اُسے رات
 کہ ہم دنیا کے اس طرح

اسی زندگی کے لئے دوسری زندگی کے لئے۔ لیکن ان کا تو ہر چیز پر قادر اور حکیم ہے۔ اسے
 حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔ لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔ لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔
 لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔ لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔ لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔
 لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔ لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔ لیکن اسے حکیمت یا کثرت کہتے ہیں۔

(یا وہم وخیال بن جائیں گے کہ گویا کبھی تھے

ہی نہیں) (۲۰)

حقیقت یہ ہے کہ جہنم (ظالموں کی) گھات

میں ہے (۲۱) جو سرکشوں کے لئے آخری ٹھکانا

ہے (۲۲) جس میں وہ مدّتوں پرٹے رہیں گے (۲۳)

وہ اُس میں کسی قسم کی ٹھنڈک یا پینے کی کوئی

چیز نہیں چکھیں گے (۲۴) سوائے گرم کھولتے

ہوتے پانی کے اور زخموں کی دھوون کے (۲۵)

(یہ ہے) اُن کا پورا پورا حسبِ حال بدلہ (۲۶) (یہ

اس لئے ہے کہ) حقیقتاً وہ لوگ کسی حساب

کتاب کی کوئی توقع یا خوف نہیں رکھتے

تھے (۲۷) (اس لئے) اُنھوں نے ہماری باتوں

دلیلوں، نشانیوں اور آیتوں کو بُری طرح

لَنْ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۱﴾

لِلظَّالِمِينَ مَا بَأْسًا ﴿۲﴾

لِيُثَبِّتَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿۳﴾

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿۴﴾

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿۵﴾

جَزَاءً وَجَاقًا ﴿۶﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿۷﴾

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ﴿۸﴾

(۲۱) گویا وہ جہنم کے لئے

جہنم کے لئے ایک ٹھکانے کے طور پر

تیار ہے۔ جہاں پر ظالموں کے لئے

تھابت ہے۔ یعنی یہ نہ سجھیں گے۔

انکو کوئی چیز نہیں ملے گی۔

وہ جہنم میں رہتے رہیں گے۔

جہنم انکو پکڑنے کے لئے چھب کر

اسکی سر پر ہے۔ مرنے کی

شہ انکو پکڑنے کے لئے تھبتے ہیں۔

انکو کوئی توقع یا خوف نہیں ہے۔

جہنم انکو پکڑنے کے لئے تھبتے ہیں۔

(تفسیر تدریجی)

(۲۲) ان صراطوں سے فریاد و فغان

ان کو پہنچتا ہے جہنم میں داخل ہونے کے

لئے ان کو کوئی توقع یا خوف نہیں ہے۔

ان کو کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔

(۲۳) ان کو کوئی توقع یا خوف نہیں ہے۔

ان کو کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔ ان کو کوئی توقع یا خوف نہیں ہے۔ ان کو کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔ ان کو کوئی توقع یا خوف نہیں ہے۔ ان کو کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔

کسی قسم کی کوئی بیہودہ 'بدمزہ' گندی اور
 جھوٹی بات نہیں سنیں گے (۳۵) یہ صلہ ہوگا
 تمہارے پالنے والے مالک کی طرف کا وہ
 بھی بطور عطا و انعام (یعنی بڑی عزت و
 احترام سے دیا جائے گا) جو بہت کافی بھی
 ہوگا اور اُن کے حسبِ حال بھی (۳۶) اُس
 عظیم ذات کی طرف سے جو آسمانوں اور
 زمین اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کا
 مالک ہے اور جو حد سے زیادہ مہربان اور
 فیض پہنچانے والا ہے اور (ایسا زبردست
 ہے کہ) کسی کو اُس کے سامنے بولنے کی
 مجال نہیں (۳۷)

جس دن 'روح' اور فرشتے صاف باندھے

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِدًّا ۗ

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۗ

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمُرُّ بَيْنَهُمَا

۳۶ (۳۷) حضرت علی سے اس آیت کے
 ترجمہ میں اس آیت کے
 "تو یہ بات کہ وہ نہ اسلو کہ
 نیکو جمع کرے گا اور ہر سنی کے
 لیے (۳۷) (۳۸) اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 جو دینے پاس سے عطا فرمائے گا
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے

اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 کافی ہے کہ یہ جو اس آیت کے
 (۳۷) (۳۸) اس آیت کے
 غرض حاصل ہے کہ اس آیت کے
 فرما اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 نیکے گا (۳۷) (۳۸) اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے

اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے

جس دن 'روح' اور فرشتے صاف باندھے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے
 اس آیت کے ساتھ جو کہ اس آیت کے

کھڑے ہوں گے۔ کوئی بات تک نہیں کر سکے
 گا، سوا اُس کے جسے خدائے مہربان بولنے
 کی اجازت دے، اور جو ٹھیک ٹھیک بات
 کہے (۳۸) وہ دن بالکل سچی حقیقت ہے (لہذا)
 اب جو چاہے اپنے پالنے والے مالک کی
 طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کر لے (یعنی) جو چاہے
 وہ اپنے پالنے والے مالک کی طرف پلٹنے
 کا سامان کر لے (۳۹)
 (لو اب) ہم نے تمہیں اپنی سزا سے
 ڈرا کر خبردار کر دیا ہے، جو بالکل قریب آ
 لگی ہے۔ جس دن ہر آدمی وہ سب کچھ دیکھ
 لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے،
 اور حق کا منکر، کافر، چنیے گا کہ "کاش

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ
 اِلَّا مَنْ اُوْتِيَ لَهٗ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝
 ذٰلِكَ يَوْمٌ الْحَقُّ نَشَأُ اَتَّخِذُ اِلٰ رَبِّهِ مَا بَابًا ۝
 اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا لَا يُؤْمِنُ بِنُزُوْرِ الْعَزْمِ مَا قَدَّمْت

۱۰ صفر صادق سے رات
 روح اور فرشتے جو یہ سب
 صفا میں بیٹھے ہوں گے۔ وہ
 صرف رسول و امام کے پاس ہی
 رہتا تھا اور اب ہم انہی کے پاس
 ہی اس کی خبر پائیں گے۔ (تفسیر ابن کثیر)
 ۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 صاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 کہ تمہیں کون بولے کہ
 اجازت دے گا کہ وہ
 کہہ دے گا کہ جو بالکل ٹھیک
 بات کہیں گے۔ جو بولے گا
 ٹھیک بات کہے گا اور وہ
 ہے کہ اور نہ عالم کے لئے
 سزا ہے کہ وہ سب کچھ دیکھ
 لے گا (تفسیر ابن کثیر) اور
 یہ ہے کہ ہر آدمی وہ سب
 دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں
 نے آگے بھیجا ہے۔
 اور حق کا منکر، کافر، چنیے گا کہ

ابن کثیر نے فرمایا کہ روح اور فرشتے صفا میں بیٹھے ہوں گے۔ وہ صرف رسول و امام کے پاس ہی اس کی خبر پائیں گے۔ (تفسیر ابن کثیر)
 ۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تمہیں کون بولے کہ اجازت دے گا کہ وہ بولے کہ جو بالکل ٹھیک بات کہیں گے۔ جو بولے گا ٹھیک بات کہے گا اور وہ ہے کہ اور نہ عالم کے لئے سزا ہے کہ وہ سب کچھ دیکھ لے گا (تفسیر ابن کثیر) اور یہ ہے کہ ہر آدمی وہ سب دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور حق کا منکر، کافر، چنیے گا کہ

میں مٹی ہوتا“ (یعنی مَر کر ہمیشہ کے لئے مٹی

ہو جاتا اور دوبارہ زندہ نہ ہوتا) ۴۰

آیات ۲۶ سورۃ نازعات مکی رکوع ۲

(رُوح کھینچنے والے فرشتوں کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے اُن (فرشتوں) کی جو (جسم کے اندر)

دُوب دُوب کر (رُوح) کھینچتے ہیں ① وہ بھی

بڑے آرام، آسانی اور آہستگی سے ② اور جو

(بہر جگہ) بڑی تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں ③

اور قسم ہے (اُن فرشتوں کی جو خدا کے حکم کو

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بِ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ بِلَيْتِي كُنْتُ تُسَوِّفًا ۝

آيَاتُهَا (۷۹) سُوْرَةُ الْاِنْفِثَارِ مَكِّيَّةٌ رُّكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَالذُّرْعَةُ عُرْقًا ۝

وَالنَّشِطَةُ نَشْطًا ۝

وَالسَّابِقَةُ سَبَقًا ۝

وَالسَّابِقَةُ سَبَقًا ۝

سورہ نازعات کی نوزمات و تفصیل

ہر روز روزانہ یا بار بار پڑھنا

نازعات کھینچنے والے فرشتوں کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ

میں اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے اُن (فرشتوں) کی جو (جسم کے اندر)

دُوب دُوب کر (رُوح) کھینچتے ہیں ① وہ بھی

بڑے آرام، آسانی اور آہستگی سے ② اور جو

(بہر جگہ) بڑی تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں ③

اور قسم ہے (اُن فرشتوں کی جو خدا کے حکم کو

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

۳۔ اُسے برادر فرشتے کی (یعنی اُن فرشتوں کی جو اللہ کے حکم کو بجالانے میں دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے بجالانے میں) دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے سے

آگے بڑھ جانے والے ہیں ④ اور (کائنات

کے تمام) کاموں کا بندوبست کرنے والے ہیں ⑤

کہ (قیامت کے دن کا) زبردست زلزلے کا جھٹکا

پلا پلا مارے گا ④ اور اُس کے پیچھے ایک اور

سخت ہنگامے اور مُصِیبت والا جھٹکا پڑے

گا ⑤ اُس دن کچھ دل تو خوف سے کانپ

کانپ رہے ہوں گے ⑧ اُن کی نگاہیں جھکی

اور سہمی ہوئی ہوں گی ⑨ (یہ وہ احمق ہوں

گے جو) کہتے ہیں کہ ”کیا واقعی ہم پلٹا کر

پہلی صورت میں واپس لائے جائیں گے؟ ⑩

کیا جب ہم پرانی کھوکھلی ہڈیاں بن چکے ہوں

گے؟ (تو زندہ کر کے پھر دوبارہ لائے جائیں

گے؟) ⑪ پھر کہتے ہیں کہ ”اگر کہیں ایسا ہو

فَالْمَدِينَةُ امْرَأَةٌ

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّجِيفَةُ ۝

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝

أَبْصَارٌ مَّا خَاشِعَةٌ ۝

يَقُولُونَ مَا نَا لَآلِهَتِنَا الَّذِي نَدُونا فِي الْحَافِرَةِ ۝

وَإِذَا كُنَّا عِظَامًا تَاجِرَةً ۝

ہاں گونہ عرب و ستور کی

تبع اسے وستوں کے قسم لگا کر

ذرا سے زمانہ جو زستے روح

سال سکے ہمارے قسمت ہی

لا سکے۔ سرور کو لہ لہ نہ

کرسے یہ کہ حکم ہے۔

زستے اسیستہ نظام صلیب

ی وہ نہ کہ ہم پر اس

نظام عالم کو درسم درسم کوں

سیر کر کے؟ (نہ کہ جمع ایسا

ام صفر مان سے رات

کہ جب اسے لہ لہ لہ لہ

۱۰ اللہ کو تو سے کہانی بخدو

ی سے جس کے سے قسم لگا

(گونہ قسم لگا سے ہر

حقیقت کے امت بنائے

اور اپنی قدرت و حکمت کو دلیل

سے حقیقت لگائے، مگر اسے

سے حقیقت لگائے، مگر اسے

سے حقیقت لگائے، مگر اسے

سے حقیقت لگائے، مگر اسے

سے حقیقت لگائے، مگر اسے

والے مالک کا راستہ دکھاؤں؟ تاکہ تو اُس سے
 ڈرے؟“ (۱۹) (پھر موسیٰ نے جا کر) اُس کو (ہماری)
 ایک بڑی نشانی بھی دکھائی (۲۰) مگر اُس نے بُری
 طرح جھٹلا دیا اور کہنا نہ مانا (۲۱) پھر پلٹ کر
 چالبازیاں، مکاریاں اور بدمعاشیاں بھی کرنے
 لگا (۲۲) پھر اُس نے لوگ جمع کئے اور پیکارا (۲۳)
 میں ہی تمہارا سب سے بڑا پالنے والا مالک
 ہوں (۲۴) تو اللہ نے اُسے آخرت اور دُنیا کی
 سزا میں بُری طرح پکڑ لیا (۲۵) حقیقت یہ ہے
 کہ اس میں بڑا سبق اور عبرت ہے، ہر اُس
 شخص کے لئے جو (اللہ سے یا کم سے کم اپنے
 بُرے انجام ہی سے) ڈرے (۲۶)
 (اب رہا یہ سوال کہ خدا تمہیں دوبارہ

اٰھدیک الی ربک فتخشى
 قارۃ الایۃ الکنوی
 فکذب وعضی
 شو اذبرینعی
 فحشر فتادی
 فقال اتارکوا الاعلی
 فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی
 ان فی ذلک لعبرۃ لمن یتخشى
 ہر ۱۲ فرعون م طلب رہا
 ہی امتہ اسی م سب ہوا
 اسے سے اس کے حکم میں
 ہوا ہے۔ یہ سب کس طرح
 مجھے نہ اسے دے م حکم دے کر
 اندر کون خدا پر عیب لپی
 اعلیٰ م تعاضد کرے؟
 میں اس کو با بدعت طاقت
 پس ع۔ (تفسیر)
 ۱۲ طلب رہا اللہ سے
 کو اس سختی سے پکڑا اور
 کہ اس نے عبرت میں سے
 یہ تو دنیا کے لئے ہے اور
 ہی اس کو سخت سزا میں لپی
 ۱۱ صوفیہ دونوں سے
 روایت ہے کہ فرعون کو
 جہنم میں لپی لپی
 سے اللہ نے کیا سزا کرانی
 سزا میں اسے رہنے سمجھا۔
 دریا کی عرق کا دریا

(اللہ سے ڈرنے والے مالک کو)
 (اللہ سے ڈرنے والے مالک کو)
 (اللہ سے ڈرنے والے مالک کو)
 (اللہ سے ڈرنے والے مالک کو)

لئے زندگی کا سامان ہے (۳۳)
 غرض جب وہ عظیم ہنگامہ (مراد قیامت
 کی) آفت آئے گی (۳۴) تو اُس دن آدمی اپنا
 سب کیا کرایا یاد کرے گا (۳۵) اور بہر دیکھنے والے
 کے سامنے جہنم کھول کر رکھ دی جائے گی (۳۶)
 اب جس کسی نے بھی (خدا کے احکامات سے)
 سرکشی کی تھی (۳۷) اور (آخرت کی زندگی سے)
 دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی (۳۸) تو جہنم اُس
 کا مُستقل ٹھکانا ہوگی (۳۹) اور جو اپنے پالنے
 والے مالک کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا
 رہتا تھا اور (خود کو) نفس کی بُری خواہشوں
 سے روکے رکھتا تھا (۴۰) تو یقیناً جنت اُس کا
 مُستقل ٹھکانا ہوگی (۴۱)

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿٣٣﴾
 يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٤﴾
 وَبُورَتِ الْجَحِيمِ لِمَنْ يَكْفُرُ ﴿٣٥﴾
 فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿٣٦﴾
 وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٣٧﴾
 فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٨﴾
 وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ
 عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣٩﴾
 فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤٠﴾

سرسر نہ آئے ڈر طرح نہا مت کہ
 آفت فرمایا اور جو نہ اس قدر
 عظیم عذبات کو سہا کر سکتے ہے
 وہ ہمیں دوبارہ زندگی کی فکر نہیں
 (کے سکتے؟)
 دوسرا یہ کہ جس نے دنیا
 دُنیا کو ترجیح دی تھی اس کے لئے
 جہنم مخلوق ہے مقصد جسے ہم
 کہہ سکتے ہیں؟ سوچتے ہیں
 کہ ان کو ترجیح ہے اور ہم
 افسوس کرنا ہے اس کی
 لیا جائے اور ہم اس کے اعمال
 سے بے خبر ہیں اور ہمیں
 سزا دے گا۔

(نور کبیر جمع اسی)

اللہ تعالیٰ نے زندگی کے لئے جو سامان بنا دیا ہے اسے بیکار نہ رہنے دے اور جو اس کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اسے جنت میں لے جائے۔ اور جو اس کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اسے جہنم میں لے جائے۔ (نور المصطفیٰ)

آیات ۲۲ سورۃ عیس مکی رکوع ۱

(ترش رو ہونے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرنا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے

وہ (بنی امیہ کا ایک شخص) ترش رو ہوا اور اُس

نے منہ پھیر لیا ① اس بات پر کہ اُس کے پاس

وہ اندھا (صحابی ابن مکتوم) آگیا ② اور تمہیں

کیا خبر کہ شاید وہی پاک صاف (نیک کردار

ثابت) ہو ③ اور نصیحت کا اثر لے اور نصیحت

اُسے فائدہ بھی پہنچائے ④ جو شخص بے پروائی

کرتا ہے ⑤ اُس کی طرف تو تم توجہ کرتے

ہو ⑥ حالانکہ اگر وہ اصلاح کا اثر نہیں لیتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 عِیْسَ وَتَوْنِی
 اَنْ جَاۤءَ الْاٰخِسَ
 وَمَا یَدْرِیْكَ لَعَلَّہٗ یُرْکٰی
 اَوْ یَذْکُرْ فَنَنْفَعَنَّہٗ اِنْ کَرِیْ
 اَقَامِنِ اسْتَعْنٰی
 فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدِیْقٌ

تو ترش رو ہوا اور اُس نے منہ پھیر لیا اس بات پر کہ اُس کے پاس وہ اندھا (صحابی ابن مکتوم) آگیا اور تمہیں کیا خبر کہ شاید وہی پاک صاف (نیک کردار ثابت) ہو اور نصیحت کا اثر لے اور نصیحت اُسے فائدہ بھی پہنچائے جو شخص بے پروائی کرتا ہے اُس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو حالانکہ اگر وہ اصلاح کا اثر نہیں لیتا

کو نظر انداز کر دیا اس لیے یہ آیت اثر کرے گی اور مہم جوئی لیا اس لیے کہ کیا اسے پاس نہ تھا
 حشر سیدہ مسند میں ہے کہ اگر یہ آیت نہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پاس نہ لیا
 (تشریح کتب - ف - تشریح کتب - لیب - عمالی)

تو تمہارا کیا نقصان؟ (یا) حالانکہ اگر وہ نہ
 سدھرے تو تم پر اُس کی کیا ذمہ داری ہے؟^۷
 لیکن جو خود تمہارے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے^۸
 اور وہ (خدا سے اور اپنے بُرے انجام سے) ڈرتا
 ہے^۹ تو تم اُس سے بے توجہی اختیار کرتے
 ہو^{۱۰} ہرگز نہیں (یعنی ایسا ہرگز نہ کرو) یہ
 (قرآن) تو ایک نصیحت (یعنی) بھلائی چاہنا
 ہے^{۱۱} جو چاہے اسے قبول کرے اور یاد
 رکھے^{۱۲} یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو
 بڑے عزت والے ہیں^{۱۳} جو بہت بلند مرتبہ
 ہیں اور پاک و پاکیزہ ہیں^{۱۴} اور جو ان لکھنے
 والوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں^{۱۵} جو
 بہت عزت والے بھی ہیں اور بہت نیک

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزِلُّ
 وَأَتَا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى
 وَهُوَ يَخْشَى
 فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى
 كَلَّا إِنَّمَا تَذَكِّرُهُ
 فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرَهُ
 فِي ضَخِيفٍ مُّكْرَمَةٍ
 مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ
 بِأَيْدِي سَفَرَةٍ
 كِرَامٍ بَرَرَةٍ

علم کے بارے میں اسے شرم نہ
 کھلے نہ ڈرتے۔ رہی جو کچھ
 لکھیں خود سے کہ ظہر غائب ہو کر
 یہ ہر فن کی بات ہے جیسے اس
 خاص قریش میں سو ہو رہی ہے
 سرے کے ساتھ اس کے سبب
 کے سلسلے میں غریبوں کا زیادہ قتال
 ان کے پاس رہی غریبوں کو تو جس کی
 نہ اوسکتا مائید با رہی اُس کی
 زیادہ ہر وہاں میں کرنا چاہئے کہ
 ان کی سبب سے حاصل کرنے کے زیادہ
 لکھنے میں ہوتے۔ (دہائی دنیا کی
 ہے یا رہی کسی دل کو بھلا کر

جائے۔ حضرت علیؑ عام ۱۰ ہجری میں ۱۰ سنوں لکھنے میں اس سے زیادہ اور کتبوں کے
 متعلق ہی فوت ہوئے (بیچ اسد غنہ جلد ۵۳)

کردار بھی ۱۶

لعنت ہو اُس انسان پر جو سخت ناشکرا

اور حق کا مُنکر ہے ۱۷ (حالانکہ) اللہ نے اُسے

کس چیز سے پیدا کیا ہے؟ ۱۸ نطفے (یعنی) ٹپکے

ہوتے حقیر پانی کی ایک بوند سے۔ اللہ نے اُس

کو پیدا کیا اور پھر اُس کی تقدیر مُقرر کی ۱۹

پھر اُس کے لئے زندگی کی راہ آسان بھی کر دی ۲۰

پھر اُسے موت دی۔ اور پھر اُسے قبر میں

پہنچا دیا ۲۱ پھر جب چاہے اُسے باہر لے آئے

گا ۲۲ اتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی اُس انسان

نے وہ (کام) پورا نہ کیا (یعنی) وہ فرض پوری

طرح ادا نہ کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا

تھا ۲۳

تُبِّلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝

مِنَ آتِي سَنِيءٍ خَلَقَهُ ۝

مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۝

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝

ثُمَّ إِذَا شَاء أَنشَرَهُ ۝

كَلَّا لَتَأْتِيَ قَبْضَ مَا أَمَرَهُ ۝

۱۶۔ یہاں یہاں کہہ رہے ہیں کہ اللہ نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا ہے؟ اور پھر اُس کی تقدیر مُقرر کی اور پھر اُسے موت دی اور پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا اور پھر جب چاہے اُسے باہر لے آئے گا۔ اتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی اُس انسان نے وہ (کام) پورا نہ کیا (یعنی) وہ فرض پوری طرح ادا نہ کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔

۱۷۔ اللہ نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا ہے؟ اور پھر اُس کی تقدیر مُقرر کی اور پھر اُسے موت دی اور پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا اور پھر جب چاہے اُسے باہر لے آئے گا۔ اتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی اُس انسان نے وہ (کام) پورا نہ کیا (یعنی) وہ فرض پوری طرح ادا نہ کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔

۱۸۔ اللہ نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا ہے؟ اور پھر اُس کی تقدیر مُقرر کی اور پھر اُسے موت دی اور پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا اور پھر جب چاہے اُسے باہر لے آئے گا۔ اتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی اُس انسان نے وہ (کام) پورا نہ کیا (یعنی) وہ فرض پوری طرح ادا نہ کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔

۱۹۔ اللہ نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا ہے؟ اور پھر اُس کی تقدیر مُقرر کی اور پھر اُسے موت دی اور پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا اور پھر جب چاہے اُسے باہر لے آئے گا۔ اتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی اُس انسان نے وہ (کام) پورا نہ کیا (یعنی) وہ فرض پوری طرح ادا نہ کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔

پھر انسان ذرا اپنے کھانے ہی کو دیکھ لے (۲۲)
 ہم نے (سب سے پہلے) جیسا چاہتے خوب خوب
 پانی برسایا (۲۵) پھر زمین کو عجیب و غریب طرح
 سے پھاڑا (۲۶) پھر اُس میں ہم نے اناج کے دانے
 اُگائے (۲۷) اور انگور اور سبزیاں (اُگائیں) (۲۸)
 زیتون اور کھجور (۲۹) گھنے سرسبز و شاداب باغ (۳۰)
 اور طرح طرح کے پھل اور چارہ اُگایا (۳۱) جو
 تمہارے لئے بھی زندگی کا سامان ہے اور تمہارے
 جانوروں کے لئے بھی (۳۲)
 مگر جب کانوں کے پردے پھاڑ کر بہرا
 کر دینے والی آواز بلند ہوگی (۳۳) تو اُس دن
 آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے (۳۴) اپنے ماں
 باپ سے (۳۵) اور اپنی بیوی اور اولاد تک

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ﴿٢٢﴾
 أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٣﴾
 ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٤﴾
 فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٥﴾
 وَعَبْنًا ذُقْبًا ﴿٢٦﴾
 وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٧﴾
 وَحَدَائِقَ غَابِيًا ﴿٢٨﴾
 وَقَائِمَةً وَأَبْنًا ﴿٢٩﴾
 تَمَتَّعْنَا كُمْ وَالْأَنْعَامَ كُمْ ﴿٣٠﴾
 فَإِذَا جَاءَتِ الضَّحَىٰ ﴿٣١﴾
 يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٢﴾
 وَأُخْتِهِ وَأَبْنِهِ ﴿٣٣﴾
 وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٤﴾

(۲۲) اے انسان! اپنے کھانے سے روایت کر
 لے کہ میں نے انسان کو کھانے کے لئے
 جو پانی اور رح اور رحل کے ذریعے اس کے
 سر پر سے دیا ہے وہ کھانے کا سامان
 ہے جو اس کے لئے ہے (۲۳) اور میں نے
 اس سے علم دینے کا سامان (۲۴) اس کے
 سر پر سے دیا ہے جو اس کے لئے ہے
 (۲۵) اور میں نے اس کے لئے علم دینے
 کا سامان (۲۶) اور میں نے اس کے لئے
 علم دینے کا سامان (۲۷) اور میں نے
 اس کے لئے علم دینے کا سامان (۲۸)
 اور میں نے اس کے لئے علم دینے کا
 سامان (۲۹) اور میں نے اس کے لئے
 علم دینے کا سامان (۳۰) اور میں نے
 اس کے لئے علم دینے کا سامان (۳۱)
 اور میں نے اس کے لئے علم دینے کا
 سامان (۳۲) اور میں نے اس کے لئے
 علم دینے کا سامان (۳۳) اور میں نے
 اس کے لئے علم دینے کا سامان (۳۴)
 اور میں نے اس کے لئے علم دینے کا
 سامان (۳۵)

جسکے طبیعت کی گواہی کرنے والے اور سر پر سے اہلقت کو دیکھنے میں ہے دروازہ زراہ (تسبیح کا)
 (۳۳) جب سر پر سے زراہ ہوتی ہے تو کسی کو یاد دہنہ ہے کہ وہ اپنے اعمال کو دیکھے اور
 (۳۴) جب سر پر سے زراہ ہوتی ہے تو کسی کو یاد دہنہ ہے کہ وہ اپنے اعمال کو دیکھے اور
 (۳۵) جب سر پر سے زراہ ہوتی ہے تو کسی کو یاد دہنہ ہے کہ وہ اپنے اعمال کو دیکھے اور

سے ۳۶) اُن میں سے ہر ایک کا یہ حال ہوگا کہ اُسے اپنے
 سوا کسی کا کوئی ہوش نہ ہوگا ۳۷) (مگر) اُس دن کچھ چہرے
 خوشی سے دمک رہے ہوں گے ۳۸) ہنس رہے ہوں گے اور
 خوش و خرم ہوں گے ۳۹) اور کچھ چہروں پر خاک اڑ رہی
 ہوگی (یہ) کچھ چہروں پر گرد و غبار چھایا ہوا ہوگا ۴۰) جن پر
 سیاہی دوڑ رہی ہوگی ۴۱) یہ کافر (یعنی) حق کے منکر اور
 فاجر (یعنی) بدکار اور بد معاش ہوں گے ۴۲)

آیات ۲۹ سورۃ التکویر مکی رکوع ۱

(سورج کے لپیٹ دئے جانے کے ذکر والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ۱) اور جب

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ
 وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ
 ضَاحِكَةٌ مُّبْتَشِرَةٌ
 وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ
 تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ
 اِنَّهَا (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُوْنَ اَيَاتًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 زَا الشَّمْسُ كُوْرَتْ

کے سبب سردی سے زباں پر
 سردی سے سب سے دور
 صورت عاتق سے پہلے کہ اس طرح
 سر میں سے زردی نہ نکلیں گی؟
 فرط غم سے سب سردیوں
 میں آت شرمی (نہ کسی کو جس
 پر کون سے شرمی نہ ہوگا) (اسرندی)
 یعنی مطلب یہ ہے کہ لازماً جو
 سرگزارہ عالموں کی سیاہی چھائی
 ہوگی۔ مگر اندر سے اور ان کے جوڑ
 کوئی رکب کر دیں (مٹھائی)
 ۱) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا
 تو اس کے سر سے سمٹ رہی جا
 گی۔ اور اس کا رنگ آبی
 کا لہذا از قدر لپیٹ جائے گا

اس کے لئے سورج سے سورج کی ایک ڈگھونٹی (گھونٹی) ہے۔ ان سے کہ سورج سے اس طرح سارا عالم
 کھنکھس رہے گا۔ سورج کی نورانی طاقت اس کی طاقت قسم کے ہے۔ ماہرین کی مانج
 میں سے سورج کی energy کی قسم ہے۔ اس کی قسم ہے۔ اس کی قسم ہے۔ اس کی قسم ہے۔ اس کی قسم ہے۔

۱۰۴

ستارے بکھر جائیں گے (یا) جب ستاروں کی
 روشنی ماند پڑ جائے گی ② اور جب پہاڑ
 چلائے جائیں گے ③ اور جب حاملہ اونٹنیوں
 تک کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے گا (یعنی
 ان تک کی فکر کرنے والا کوئی نہ ہوگا) ④ اور
 جب جنگلی جانور تک سمیٹ کر ایک جگہ جمع
 کر دئے جائیں گے ⑤ اور جب سمندروں کو
 (تنور کی طرح) بھڑکا کر شعلے نکالے جائیں گے ⑥
 اور جب جانیں (جسموں سے) ملا دی جائیں
 گی ⑦ پھر جب زمین میں زندہ دفن کی جانے
 والی لڑکی سے پوچھا جائے گا ⑧ کہ کس تصور
 میں اُس کو قتل کیا گیا؟ ⑨ اور جب اعمال
 کی کتابیں کھول دی جائیں گی ⑩ اور جب

وَلَاذَ النُّجُومِ اِنْكَدَرَتْ ①
 وَلَاذَ الْجِبَالِ سِيَّرَتْ ②
 وَلَاذَ الْعِشَارِ عُطِّلَتْ ③
 وَلَاذَ الْوُحُوشِ حُشِرَتْ ④
 وَلَاذَ الْبِهَامِ سَجِرَتْ ⑤
 وَلَاذَ الثَّفَافِئِ رُوجَتْ ⑥
 وَلَاذَ السَّوَادِ ذُةٌ سَهِلَتْ ⑦
 بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑧
 وَلَاذَ الصُّخْرِ نُشِرَتْ ⑨

(۱) عمر بڑوں کے ہر ایک سب سے ہمیں
 ختم ہونے اور زمینیں کھینچ جانے کی
 ٹوں اور زمینوں کی ہر ایک سب سے ہمیں
 کوئی اندھ نہ رہے گی کیونکہ جہت کہ
 سچ لیا گیا سب کچھ معلوم ہوں۔
 (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹)
 ۴۔ سب سے تنور کی آگ ٹوٹے
 کو کہتے ہیں۔ مطلب ہے کہ سمندروں
 کی آگ ٹوٹ کر اٹے کی۔ یعنی آگ سے
 باغیہ درجن سے مل کر رہا ہے۔
 ۵۔ کس میں آگ ٹوٹے والی باہر
 ۶۔ سب سے زندہ دفن کی لڑکی کو قتل
 ہے۔ یہ نہ ان کی قدرت سے کہ اسے
 اس میں ڈر لڑنے والی شہسوار کو ملا
 لڑائی ہار گیا ہے۔ نہایت کہ
 دن نہ اور دنوں شہسوار کو انکی اصل خصوصیت کی طرف لوٹا دے گا (تفسیر)
 (۹) کہ ہر ایک کھینچے گا اس کے مراد وہ لے گا اور اس کی جو ہر ایک کی صورت سے قتل
 ہے (۱۰) (تفسیر ہر ایک صید)

آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا (یعنی جب

آسمان کی تمام مخلوقات بے پردہ ہو کر دکھائی

دینے لگیں گی) ۱۱ اور جب جہنم کو خوب دکھایا

اور بھڑکایا جائے گا ۱۲ اور جب جنت قریب

لے آئی جائے گی ۱۳ تو ہر شخص کو معلوم ہو

جائے گا کہ اُس نے کیا لا کر پیش کیا ہے ۱۴

پس (یہ خیال ٹھیک نہیں) کہ قرآن کسی

دیوانے کی بڑ ہے یا شیطان کا وسوسہ ہے) میں

قسم کھاتا ہوں چھپنے والے ستاروں کی ۱۵ اور

چلنے اور پھر چمک کر چھپ جانے والے ستاروں

کی ۱۶ اور قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ

رخصت ہو جائے ۱۷ اور صبح کی جب وہ سانس

لے (یعنی) جب اُس کی سفیدی ظاہر ہونے

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾

وَإِذَا الْجَبَابِيطُ سُورَتْ ﴿۱۲﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُنْفِثَتْ ﴿۱۳﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

فَلَا أَقْسِمُ بِاللُّغْطِيسِ ﴿۱۵﴾

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾

۱۱۔ اگر آسمان کی پردہ ہٹا دی جائے اور
۱۲۔ اگر تمام جنات اُڑ جائیں اور
۱۳۔ جنت کو کھینچا جائے اور
۱۴۔ ہر شخص کو معلوم ہو جائے کہ
۱۵۔ میں قسم کھاتا ہوں چھپنے والے ستاروں کی
۱۶۔ اور چلنے اور پھر چمک کر چھپ جانے والے ستاروں کی
۱۷۔ اور رات کی جب وہ رخصت ہو جائے
۱۸۔ اور صبح کی جب وہ سانس لے

۱۹۔ (یہ خیال ٹھیک نہیں) کہ قرآن کسی
دیوانے کی بڑ ہے یا شیطان کا وسوسہ ہے) میں
قسم کھاتا ہوں چھپنے والے ستاروں کی اور
چلنے اور پھر چمک کر چھپ جانے والے ستاروں
کی اور قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ
رخصت ہو جائے اور صبح کی جب وہ سانس
لے (یعنی) جب اُس کی سفیدی ظاہر ہونے

۱۹۔ (یہ خیال ٹھیک نہیں) کہ قرآن کسی
دیوانے کی بڑ ہے یا شیطان کا وسوسہ ہے) میں
قسم کھاتا ہوں چھپنے والے ستاروں کی اور
چلنے اور پھر چمک کر چھپ جانے والے ستاروں
کی اور قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ
رخصت ہو جائے اور صبح کی جب وہ سانس
لے (یعنی) جب اُس کی سفیدی ظاہر ہونے

۱۹۔ (یہ خیال ٹھیک نہیں) کہ قرآن کسی
دیوانے کی بڑ ہے یا شیطان کا وسوسہ ہے) میں
قسم کھاتا ہوں چھپنے والے ستاروں کی اور
چلنے اور پھر چمک کر چھپ جانے والے ستاروں
کی اور قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ
رخصت ہو جائے اور صبح کی جب وہ سانس
لے (یعنی) جب اُس کی سفیدی ظاہر ہونے

۱۹۔ (یہ خیال ٹھیک نہیں) کہ قرآن کسی
دیوانے کی بڑ ہے یا شیطان کا وسوسہ ہے) میں
قسم کھاتا ہوں چھپنے والے ستاروں کی اور
چلنے اور پھر چمک کر چھپ جانے والے ستاروں
کی اور قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ
رخصت ہو جائے اور صبح کی جب وہ سانس
لے (یعنی) جب اُس کی سفیدی ظاہر ہونے

لگے ۱۸) کہ حقیقتاً یہ (قرآن) ایک صاحبِ عزت

پیغام پہنچانے والے کا قول ہے ۱۹) جو بڑی طاقت

والا ہے اور عرش کے مالک (خدا) کی بارگاہ

میں بلند مرتبے والا بھی ہے ۲۰) جس کے احکامات

مانے جاتے ہیں۔ اور پھر وہ امانتدار بھی ہے ۲۱)

اور تمھارا رفیق (مراد تمھارا ہم قوم اور ہم قبیلہ

رسول) دیوانہ نہیں ۲۲) اُس نے اُس (پیغام لانے

والے جبریل) کو کھلی ہوئی واضح روشن فضا

میں دیکھا ہے ۲۳) اور وہ (رسول) غیب کی

چھپی ہوئی باتوں کے پہنچانے میں کنجوس بھی

بھی نہیں ہیں ۲۴) اور یہ (قرآن) کسی دھتکارے

یا زد کئے ہوئے شیطان کا قول نہیں ہے ۲۵)

پھر آخر تم لوگ کدھر چلے جا رہے ہو؟ ۲۶) یہ

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۝

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيزٍ ۝

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝

۲۱) سطر ۷، قرآن ہم کو

واحدوں کے پیغام (۱) جس کی

رسول نے اس کے دربار میں

کوئی رسالہ نہیں لایا

اسان ہی (عمر)

۲۲) خدا کو دیوانہ

دیکھنا تو جہاں کر سکتے

کی پوری قرآن یا حدیث کی

دیکھنا ہی نہیں

اور سے اگر تک سب کی

دور کی باتوں کی

خود نام جنوں سے

جو چاہے کہ جس

۲۳) افق سے

خدا نے اس کے

شکل کی دیکھا۔ اس کے

دوسرے

شکل کی دیکھا۔ اس کے دور دورے میں کہ اس کے

(قرآن) سارے جہان والوں کے لئے صرف ایک نصیحت (یعنی) اُن کی بھلائی چاہتا ہے (۲۷) ہر اُس شخص کے لئے جو سیدھے راستے پر چلنا چاہے (۲۸) اور تم ایسا نہیں چاہو گے جب تک اللہ نہ چاہے، جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے (۲۹)

آیات ۱۹ سورۃ الانفطار مکی رکوع ۱

(آسمان کے پھٹ جانے کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد سلسل رحم کرنے والا ہے
جب آسمان پھٹ جائے گا ① اور جب ستارے پکھر جائیں گے ② اور جب سمندر پھاڑے

لَنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾
لَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَوِيَهُ ﴿۲۸﴾
وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾

آیت ۱۹ (۸۲) سورۃ الانفطار مکی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾
وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾
وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

(۱۹) قرآن مجید کے بعض اہم اور
مکمل ترین مطالبہ اور ذکر
کلام میں جو سیدھے راستے
تکلیف میں عمل یا توسل میں سے
اعلیٰ ترین مطالبہ اور ذکر
تکلیف ہے۔ سید عالمؑ کی
کی ابتدا میں بیان ہے
اور اس میں عملی عمل کی
سورۃ انفطار کا ذکر کیا
قرآن میں جو سیدھے راستے
کا ہے جو سیدھے راستے
پر چلنا چاہتے ہیں۔ یہ اور بات
ہے کہ قرآن مجید کا یہ
چاہتا ہے کہ اللہ کا یہ
اس میں جو سیدھے
راستے پر چلنے کے طلب کی

اس آیت سے سمجھتے ہیں کہ سارے جہان والوں کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔
(۲۷) قرآن مجید میں ہے۔ اِسْتَوِيَهُ قَالَ تَوَجَّهَ - (سید عالمؑ کی نصیحت کی استقامت ہے۔)
(۲۸) اس آیت نے بتا دیا کہ اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد سلسل رحم کرنے والا ہے۔
کتاب ہے۔ سید عالمؑ کی نصیحت ہے۔ (تشریح) سید عالمؑ کی مدد مانگتے ہوئے

۱۹

کیا یہ لوگ (اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے کہ
 وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ⑤ جو ایک
 بہت بڑا دن ہوگا ⑤ جس دن سب لوگ
 تمام جہانوں کے پالنے والے مالک کے سامنے
 کھڑے ہوں گے ⑥
 ہرگز نہیں (یعنی یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ
 یہ لوگ بغیر حساب کتاب اور سزا کے یوں
 ہی چھٹ جائیں) یقیناً بُرے کام کرنے والوں
 کے اعمال کا رجسٹر قید خانے کے دفتر میں ہے ⑦
 اور تم کیا جانو کہ قید خانے کا رجسٹر کیا چیز
 (کیا بلا) ہوتا ہے؟ ⑧ وہ ایک کتاب ہے،
 لکھی ہوئی ⑨ وہ اُس دن کے جھٹلانے والوں
 کے لئے لعنت، تباہی اور بربادی ہے ⑩ جو

الَّذِينَ أُوتُوا كِتَابَهُمْ
 لِيَوْمِ عَظِيمٍ ⑤
 يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑥
 كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَیْنِ سِجِّینَ ⑦
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّینَ ⑧
 كِتَابٌ مَرْفُوعٌ ⑨
 دِیْلُ یَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِینَ ⑩

۴۔ حوت علیٰ ذی الایمان
 مطلب یہ ہے کہ تم کو لئے والوں کو
 لئے نہیں کرو، کروں سے اللہ کے
 عالمی ہے (اس لئے کہ تم کو نصرت
 نہمائے سے پس آرتے) (سہا)
 حوت علیٰ ذی الایمان اسے طلب فرمادو
 اس طرح کہ لوگوں کے ساتھ ایک رستہ
 کرو اس طرح کہ اسے حرکت مانگو
 فرمادو کہ اس فرمادو اور صلہ
 ہر وقت کہنے کو اپنے لئے رشتہ بناؤ
 قسم لکائے سے یہ ہرگز نہ چھوٹ
 نہ ہو۔ ظلم سے بچو۔ مظلوموں کو
 ظالموں کے لئے کہ در سود کے قریب
 ہو۔ تو لئے کی پورا پورا نصرت کرو
 تو سزا کو کم نہ دو۔ اس طرح کہ

زین پرمانست فساد (ذراپی) نہ ہو (کافی)

۸ (۱) کہ ہر بار سے راجب سے سچیں (قید خانے) ساتویں نہیں کہ نیچے سے اور عیس
 صحیح بلکہ ترین تم ساتوں کے ساتھ سے (تسیرہ برائتیں)

جزا اور سزا کے دن کو جھوٹ سمجھتے ہیں ⑪
 اور اُس دن کو نہیں جھوٹ سمجھتا مگر ہر وہ
 شخص جو حد سے گزر جانے والا گنہ گار ہو ⑫ کہ
 جب ہماری آیتیں اُس کے سامنے پڑھی جاتی
 ہیں تو وہ کہتا ہے کہ: ”یہ تو اگلے زمانے والوں
 کے من گھڑت افسانے، قصے اور کہانیاں ہیں“ ⑬
 ہرگز (ایسا) نہیں ہے۔ بلکہ اصل بات یہ ہے
 کہ اُن لوگوں کے دلوں پر اُن کے بُرے کاموں
 کا زنگ چڑھ گیا ہے ⑭ (اس لئے اُن کی یہ
 بات) ہرگز (صحیح) نہیں۔ (اسی وجہ سے) اُس
 دن یہ لوگ اپنے اپنے پالنے والے مالک سے
 پردے میں رہیں گے ⑮ پھر یہ لوگ یقیناً جہنم
 میں جھونک دئے جائیں گے ⑯ پھر اُن سے

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الدِّينِ ۖ
 وَمَا يَكْتُمُونَ بِهَا إِلَّا كُنْ مُعْتَدًا عَلَيْهِ ۖ
 إِذَا نُتِلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۖ
 كَلَّا بَلْ عَنَّا وَعَنِ الْقَوْمِ جَاهِلُونَ ۖ
 كَلَّا لَآتِيَهُمُ عَذَابٌ مِّنْ دُونِ الَّذِي كَانُوا
 كَاذِبِينَ ۖ

۱۳) ان سے سزا دہ رہے گی
 جو یہی چیزیں چھپاتا ہے (راج)
 معذب رہے گا، قرآن کو نہانے کی
 وجہ سے ان کے دلوں پر پردے
 پڑے ہیں۔ اس دن ان کے دلوں پر زنگ
 چڑھ گیا ہے۔ اسی لئے قرآن کو ہرگز
 انہی سمجھیں نہیں سکتے۔ اسی لئے
 قرآن کو سزا دہ ہو گا کہ یہ نہیں
 سمجھتے۔ ۱۴) جب رسول اللہ نے
 زمانہ گزرتا ہوا کہ گزرتا ہے
 تو ان (قوت نکر) کو یاد کر
 دینا ہے (تشریح مشہور)
 جب رسول اللہ نے فرمایا تو
 ان لوگوں نے کہا، تو اس کے دل
 پر کس سیاح سے ہے اس سے
 اگر وہ تو سب سے بڑا ہے اور اس کے
 لئے تو دل لہر جگنے لگتا ہے

۱۴) اگر وہ سب سے بڑا ہے تو اس کے دل کی سیاحت کی جائے گی۔ اسی دن اس کی سیاحت کی جائے گی۔
 جب رسول اللہ نے فرمایا تو ان لوگوں نے کہا، تو اس کے دل لہر جگنے لگتا ہے۔
 (تشریح مشہور)
 دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے (تشریح مشہور)

ہوں گے (۲۳) تم اُن کے چہروں پر نعمتوں کے
لطف ولذت کی خوشی اور رونق، راحت و
سکون کی چمک دمک اور شادابی محسوس
کرو گے (۲۴) اُنھیں مہر لگی ہوئی (بوتلوں کی) عمدہ
اور نفیس شراب پلائی جا رہی ہوگی (۲۵) جس پر
مُشک کی مہر لگی ہوگی (غرض) جو لوگ تیزی
سے دوسروں سے آگے بڑھ کر جیت جانا چاہتے
ہیں، اُن کو تو بس ایسی ہی چیز کے حاصل کرنے
کے لئے دوسروں سے آگے بڑھ جانے کی سرتوڑ
کوششیں کرنی چاہئیں (۲۶) نیز یہ کہ اُس شراب
میں تسنیم (جیسی بہت مزیدار چیز کا پانی بھی)
مِلا ہوگا (۲۷) یہ ایک چشمہ ہے جس سے مُقرب
لوگ شراب پئیں گے (۲۸)

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۳﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿۲۴﴾
خَشْمُهُ مِنْكُمْ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَبَّأِ
الْمُتَنَبِّئُونَ ﴿۲۵﴾
وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿۲۶﴾
عَيْنَا أَغْرَبَ بِهَا الْمَقْرَّبُونَ ﴿۲۷﴾
لوگوں کے چہروں پر نعمتوں کی چمک دمک اور شادابی محسوس کرو گے (۲۳) تم اُن کے چہروں پر نعمتوں کے لطف ولذت کی خوشی اور رونق، راحت و سکون کی چمک دمک اور شادابی محسوس کرو گے (۲۴) اُنھیں مہر لگی ہوئی (بوتلوں کی) عمدہ اور نفیس شراب پلائی جا رہی ہوگی (۲۵) جس پر مُشک کی مہر لگی ہوگی (غرض) جو لوگ تیزی سے دوسروں سے آگے بڑھ کر جیت جانا چاہتے ہیں، اُن کو تو بس ایسی ہی چیز کے حاصل کرنے کے لئے دوسروں سے آگے بڑھ جانے کی سرتوڑ کوششیں کرنی چاہئیں (۲۶) نیز یہ کہ اُس شراب میں تسنیم (جیسی بہت مزیدار چیز کا پانی بھی) مِلا ہوگا (۲۷) یہ ایک چشمہ ہے جس سے مُقرب لوگ شراب پئیں گے (۲۸)

تَسْنِيمٍ (جیسی بہت مزیدار چیز کا پانی بھی) (۲۶) نیز یہ کہ اُس شراب میں تسنیم (جیسی بہت مزیدار چیز کا پانی بھی) مِلا ہوگا (۲۷) یہ ایک چشمہ ہے جس سے مُقرب لوگ شراب پئیں گے (۲۸)

(منہ الحدیث)

(مہر لگی)

رہے مجرم لوگ جو (دنیا میں) اُن لوگوں پر
 خُوب خُوب ہنسا کرتے تھے جو خدا و رسول کو
 دل سے ماننے والے ایماندار تھے ۲۸ جب وہ ایماندار
 لوگ اُن کی طرف سے گزرتے تھے تو وہ (بد معاش)
 آنکھ مار مار کر اُن کی طرف اشارے کیا کرتے
 تھے ۲۹ اور جب وہ (بد معاش) اپنے گھر والوں
 کی طرف پلٹتے تھے تو اُن ایمانداروں کی تفریح
 لینے کے مزے لوٹتے ہوئے اور خُوب لُطف
 اٹھاتے ہوئے پلٹتے تھے ۳۰ اور جب اُنھیں
 دیکھتے تھے تو کہتے تھے کہ: ”یہ (پرے درجے کے)
 بہکے اور بھٹکے ہوئے گمراہ لوگ ہیں“ ۳۱ حالانکہ
 وہ (احق) اُن پر کوئی نگراں یا اُن کے محافظ
 بنا کر تو نہیں بھیجے گئے تھے ۳۲ تو لو اب آج

إِنَّ الَّذِينَ آخَرْتُمْ كَانُوا مِن الدِّينِ أَمْنًا
 يَضْحَكُونَ ۞

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۞
 وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فِي كَيْدٍ ۞
 وَإِذَا رَأَوْهُمْ كَالَّذِينَ هُوَ آوَاءٌ لِّضَالُّونَ ۞
 وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۞

۲۸) انہم کے منی بلکہ - مرد
 جنت اور جہنم، جہ جنت کی
 بلکہ پورے ہنسنا اور مسخ کر رہے
 جہ جنت کی سب سے اعلیٰ اور
 سے - عا) جنتوں کو عام ہے
 عا) جہ جنتوں کو لہذا
 دیا جائے گا - صرف کھڑے
 جنت کے اعلیٰ ترین درجے میں
 اس کے بعد ہی لایا ہے دیکھتے
 سے خوب دور پس منے
 ۳۱) ایک دن فوت علی موسیٰ،
 ساتھ کفار مکہ کے کسی گمراہ
 تو انہوں نے فوت علی امدان کے
 سے کھینچا، مذاق اڑایا - ان
 آیت کی اہل باطن اور
 بیان کیا ہے (وطن - روح المعانی - کتب و رسالہ کبیر، جمع البیان)

یہ آیات جہ جنت علی کا ملکہ، عمارت سے لے کر جہنم کے درجے تک لے کر لایا گیا
 وہاں انہوں نے فوت علی کو لے کر لایا، انہوں نے فوت علی کو لے کر لایا، انہوں نے فوت علی کو لے کر لایا

وہی ایماندار لوگ کافروں بحق کے منکروں پر
ہنس رہے ہیں ﴿۳۲﴾ مسندوں پر بیٹھے ہوئے (ان
کی بُری حالت کا نقشہ اور تماشا) دیکھ رہے
ہیں ﴿۳۵﴾ کیا کافروں (یعنی) بحق کے منکروں کو
ان کاموں اور حرکتوں کا کوئی ثواب ملا جو وہ
کیا کرتے تھے؟ ﴿۳۶﴾

آیات ۲۵ سورۃ الانشقاق مکی روع ۱

(آسمان کے پھٹ جانے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
جب آسمان پھٹ جائے گا ① اور اپنے مالک
کے حکم کی تعمیل کرے گا اور اُس کو ایسا ہی کرنا

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ
عَلِ الْأَرَابِئِ يُنْظَرُونَ
هَلْ تُثَوِّبُ الْكُفَّارَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ رَكْعَةٌ عَشْرٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَدِّ لِسْمَاءِ اِنْشَقَّتْ

وَاذْنَتْ لِوَجْهٍ وَحَقَّتْ رَدِّ

۴۴۶ مطلب ہے کہ کفار اور ظالم
دنیا کی مسندوں اور موسیوں کا
سزاق اڑاتے تھے ۲۶۰ خود سزاق
پہنچے۔ جب سلطان انکی حالت

زار پر ہنس رہے تھے۔
اسطعم تو ہوتا ہے اسطعم کے لاسرہ
توبہ کے سنی اپنی کھلی حالت پر
توبہ ہلکا ہوتا ہے توبہ کو
توبہ اسرہ کے سنی کر رہا ہے
کھلے اعمارہ توبہ ہوتا ہے۔
سے سوز اچھے سے ہی اسطعم
توبہ اسرہ سے ہی ہے۔
سے لہو کے سنتے کو ہی ہے
کاسرہ جو کہ سنتے ہی ہے۔
(سورۃ الانشقاق)

۱) وقت ۱۱:۳۰ زما پورا ہو گیا ہے
۲) ہنس رہے (توبہ سے لہو)

چاہیے ② اور جب زمین کو کھینچ تان کر پھیلا

دیا جائے گا ③ اور جو کچھ زمین کے اندر ہے

وہ اُسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی ④ اور

اپنے پالنے والے مالک کے حکم کی تعمیل کرے

گی اور اُسے ایسا ہی کرنا بھی چاہیے ⑤ اے انسان!

تو اپنے پالنے والے مالک کی طرف زبردستی کشاں

کشاں چلا جا رہا ہے۔ اور تجھے لازماً اُس کے

سامنے حاضر ہونا ہے ⑥ پھر جس کے اعمال کی

کتاب اُس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی ⑦

اُس کا حساب ہلکا پھلکا بہت آسانی اور

جلدی سے ہو جائے گا ⑧ اور وہ اپنے لوگوں

کی طرف خوش خوش پلٹے گا ⑨ اور جس کے

اعمال کی کتاب اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دی

وَأَذِ الْأَرْضِ مَدَّتْ ۝

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝

وَأَذِنتُ لِرَبِّهَا وَحَلَّتْ ۝

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

فَمَلِئْتَهُ ۝

فَأَمَّا مَنْ أَوْقَىٰ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝

فَسَوْفَ يَحْسَابُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

وَأَمَّا مَنْ أَوْقَىٰ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝

(۱) صغیر رسول اللہ سے فرمایا

جس شخص نے اپنے کتاب کو دائیں ہاتھ میں رکھا

تو اس کے حساب کو دیکھ کر اس کے

ہاتھ میں کتاب کو دیکھ کر اس کے

سے قطع رحم کرے گا اور اس کے

صاف کرے گا اور اسے سیر فہم کرے

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مجمع البیان)

بابت کہ ان اپنے ساتھ رکھ کر

اپنی مجلس کے بعد اسے نکالنے کے

مجلس اس کے ساتھ رکھ کر اس کے

اس کے مطابق سمت کرنا ہے (لذرا المتقین) حقہ رائے کی عقل کرنے اس قدر
خبر ان صورت کرنے۔ اس قدر ان قدر کہ حکم کو اہمیت دینا ہے۔ اس قدر ان اس کو
اور اس کے عمل کو اہمیت (ورن) دینا ہے۔ اس کے عارف کے نیکیوں و برائیوں کی۔

جائے گی ⑩ تو وہ موت کو پکارے گا (یا) وہ
 پکارے گا: ”ہائے (میری) تباہی اور (میری)
 بربادی“ ⑪ پھر بھڑکتی دکھتی آگ میں پھینک
 دیا جائے گا ⑫ یہ وہی شخص ہے جو اپنے والوں
 میں بڑا خوش، مست و مگن رہا کرتا تھا ⑬
 سمجھتا تھا کہ وہ کبھی (خدا کی طرف) نہیں پلٹے
 گا ⑭ کیوں نہیں (پلٹے گا؟) حقیقتاً اُس کا پالنے
 والا مالک اُس کو خوب اچھی طرح سے دیکھ
 رہا تھا (کہ وہ دُنیا میں کیا کچھ کرتا اور سمجھتا ہے) ⑮
 پس ہرگز نہیں (یعنی یہ ہرگز ممکن نہیں کہ
 تم خدا کی طرف نہ پلٹو) میں قسم کھاتا ہوں شفق
 کی ⑯ اور قسم کھاتا ہوں رات کی اور اُس کی
 بھی جو کچھ کہ وہ سمیٹ لیتی ہے ⑰ اور قسم کھاتا

فَسَوْفَ يَذُخُوا شُبُورًا ۝
 وَيَضِلُّ سَعِيرًا ۝
 إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝
 إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَخُورَ ۝
 بَلْ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝
 فَلَا أُنْسَ بِالشَّفَقِ ۝
 وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝
 وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

(۱۵) جو رات دیکھا ہے کہ اس کی
 صورت تھوڑا کمزور اور سرخ
 صدف سے لہکتا ہے،
 وہ خدا کی طرف سے
 کھینچا گیا ہے۔
 اس کا سینہ کے
 حصے میں
 کچھ درد ہے
 اور اس کی
 حالت
 اس کی
 حالت
 اس کی
 حالت
 اس کی
 حالت

(۱۷) کہ جس شفق اور رات
 کہ تم لکھو۔ یہ
 شہادت ہے۔
 جس سے
 اس کی
 حالت

کہ تم لکھو۔ یہ شہادت ہے۔ جس سے اس کی حالت
 شہادت ہے۔ جس سے اس کی حالت
 اس کی حالت

ہوں چاند کی جب وہ چھوٹا سا رہ جاتا ہے ۱۸ کہ
 تمہیں ضرور بالضرور، لازمی طور پر، یونہی درجہ
 بدرجہ، منزلیں طے کرتے ہوئے، ایک حالت
 سے دوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جاتا ہے ۱۹
 تو آخر انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ (اتنا کچھ دیکھ
 لینے کے بعد بھی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے
 کو اور ہماری قدرت اور عظمت کو) دل سے
 نہیں مان لیتے؟ ۲۰ اور جب قرآن (جیسی عظیم
 چیز کو ان کے سامنے) پڑھا جاتا ہے، تو سجدہ
 نہیں کرتے (یعنی خدا کی عظمت اور قدرت کے
 سامنے نہیں جھکتے) ۲۱ (سجده کیجئے) بلکہ حق کے منکر (تو اُلٹا
 خدا کو جھوٹا سمجھ کر اُس کی باتوں کو جھٹلاتے ہیں ۲۲
 حالانکہ جو کچھ بھی کہ وہ جمع کر کے محفوظ کر رہے ہیں،

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ
 فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

وَإِذْ أَقْرَبَىٰ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ
 بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْتُمُونَ

(۱۸) ہوا حق مرے ہاں کدرا
 سزہ کن کوشس ماتح اسے کما بار
 سکر و ترانہ ضرور سکر لکوں
 سکر کرتے؟ قدر سکر سکر انکی
 کس حالس صورتس ہم کی کی کی
 صر ذرا اسقدر صورتس حالس
 ہر ل سکتے دہ سوت کو زندہ
 سے کچھ سکر ہر ل سکتے؟ سورج
 تے زہنے ہاں دیسفق کسرفی انے
 دن تے جاتے ہاں رات آکرے۔
 نہ درجہ ہم جھکرتے۔
 اسطرح تم کو ہر قسم سکر سکر
 ملکر رہا۔ اس سکر سکر
 اس سکر سکر کو کس سکر سکر
 سکر سکر سکر سکر سکر سکر
 تہ دہو دہو سکر سکر سکر
 راہنہ

اب در کوشس دانی و افح مدلل بات کو لکھ سکتے ہاں نہ سمجھنے کو کوشس کرتا ہی اسے کما بار
 سے کہ کوشس کوشس ہے؟ وہ ترانہ جس عظیم ضرور سکر لکھ لکھ سکر لکھ لکھ
 سکر کرتے؟ نہ انکی حالت سکر کرتے؟ کوشس سکر سکر سکر سکر سکر۔

میں لپٹ کر اپنی سے کٹ سکدے ہیں، میرے ہاں جگر۔ سرد ناراض سپر ۶۵ (نرم رنگ) ہے اسے (اقبال)

البروج ۸۵

۲۲۳

عقہ ۳۰

(یا) جو کچھ بھی کہ وہ عمل کر کر کے (اپنے نامہ اعمال میں)
جمع کر رہے ہیں، اللہ اُسے خوب اچھی طرح سے جانتا
ہے (۲۳) تو انہیں سخت تکلیف پہنچانے والی سزا کی
خوشخبری سنا دیجئے (۲۴) سوا ان لوگوں کے جنہوں نے خدا
اور رسول کو دل سے مانا ہے، اور اچھے اچھے نیک
کام بھی کئے ہیں، ان کے لئے تو ایسا اجر ہے جو
کبھی ختم ہی نہ ہوگا (۲۵)

۵۱۰

آیات ۲۲ سورۃ البروج مکی رکوع ۱

(مضبوط قلعوں کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فینس اور فائدے پہنچانے والے اللہ کے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے مضبوط قلعوں والے آسمان کی (۱) اور

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
اَجْرٌ غَيْرُ مَسْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

انفقا ۱۸۵ سورۃ البروج مکی ۲۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾

لہجہ ۲) عدم طہر س کے ستم
نہ لہر صفا نہ ام کہہ
سے لڑے سے مدد کرنا بتاتا
یہ آیت ان کو اپنے اعمال
پر افسانہ حاصل ہے، صبر اور
افسار سے آواز مذمت کرنا
نہ قابل مذمت ہے

(۳) کتا ر صبح اول وقت

سے مکلف کی اسطرح شروع

دین سے بھی مکلف سے

کمزور سے کہہ کرنا شروع دین سے

(شروع سے ہاتھ اصل سے نہ ال

الہی سے کرنا، جو داو ہے

لہذا اصل سے اصل دین

(۴) (جمع ایسا ہے)

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝

قَبِيلَ اصْحَابِ الْاُخْدُوْدِ ۝

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُوْدِ ۝

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدُ ۝

وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُُوْدُ ۝

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ يُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

(۳) اِسْمِ سَبِّ رَكْبَتِيْ رَا لِدِهٖ سَبُّوْر

دیکھ کر بتاؤں کہ اللہ سے سب سے بڑا ہے۔

سے سب سے بڑا ہے۔ اس کے ارادے ہی ہیں

جس سے (گواہ) سے سب سے بڑا ہے

سب سے بڑا ہے۔ اس کے ارادے ہی ہیں

گواہی دے گا۔ اس کے ارادے ہی ہیں

۱۴۰۰ ہجری میں (صاف)

وہ محمد باقر سے سب سے بڑا ہے

جس سے سب سے بڑا ہے (اور) جو

گواہی دے گا کہ محمد کے دن سب سے بڑا ہے

کی سب سے بڑا ہے۔ اس کے ارادے ہی ہیں

عرفت، کیونکہ اس کے سب سے بڑا ہے

پھر حج کے دن سب سے بڑا ہے

(تہذیب)

واللہ اعلم بالصواب

اسی طرح قبول کر لیا اور اس سے

صاف کر دیا۔ سب سے بڑا ہے اور

۱۴۰۰ ہجری میں اس کے ارادے ہی ہیں۔

وعدہ کئے ہوئے دن کی ۲ اور قسم ہے دیکھنے

والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ۳ کہ مارے

گئے اُس کھڑے کے کھودنے والے ۴ (جس میں)

خوب بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ تھی ۵ جب

وہ اُس گڑھے کے چاروں طرف بیٹھے ہوئے تھے ۶

اور جو کچھ وہ ایمانداروں کے ساتھ کر رہے تھے

اُس کا تماشا دیکھ رہے تھے ۷ اور ان کی ان

ایمانداروں سے دشمنی کی اس کے سوا کوئی

اور وجہ نہ تھی کہ وہ لوگ اُس اللہ کو دل

سے مانتے تھے جو عزت والا ہے خود اپنے زور

پر اپنا حکم نافذ کرنے والا اور از خود بغیر کسی

کی تعریف کے لائق تعریف بھی ہے اور ہر تعریف

کا حقدار بھی ۸ جو تمام آسمانوں اور زمین کی

اسی طرح قبول کر لیا اور اس سے

صاف کر دیا۔ سب سے بڑا ہے اور

۱۴۰۰ ہجری میں اس کے ارادے ہی ہیں۔

سلطنت کا مالک ہے۔ اور وہ خدا ہر چیز پر

حاضر و ناظر ہے (یعنی) وہ خدا ہر چیز کا دیکھنے

والا ہے ⑨

حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے خدا اور رسولؐ

کو دل سے ماننے والے 'مومن' مردوں اور مومن

عورتوں پر ظلم و ستم کیا، پھر توبہ بھی نہ کی ان

کے لئے لازمی طور پر جہنم کی سزا ہے اور ان

کے لئے جلا دینے والی آگ میں جلنے کا عذاب

ہے ⑩ اور جن لوگوں نے خدا اور رسولؐ کو دل

سے مانا ہے اور اچھے اچھے کام بھی کئے ہیں،

ان کے لئے لازمی طور پر جنتوں کے سرسبز و

شاداب پہنچنے باغات ہیں جن کے نیچے

سے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ ہے بہت ہی بڑی

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ
لَعَنُوا ثَوْبًا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيقِ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَأَمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ
الْكَبِيرُ ⑩

۱۵ (۱) یہ ہے جو

مومن مردوں اور مومن

عورتوں پر ظلم و ستم کیا،

پھر توبہ بھی نہ کی ان

کے لئے لازمی طور پر

جہنم کی سزا ہے اور ان

کے لئے جلا دینے والی آگ

میں جلنے کا عذاب ہے ⑩

اور جن لوگوں نے خدا اور

رسولؐ کو دل سے مانا ہے اور

اچھے اچھے کام بھی کئے

ہیں، ان کے لئے لازمی طور

پر جنتوں کے سرسبز و شاداب

پہنچنے باغات ہیں جن کے

نیچے سے نہریں بہ رہی ہیں۔

وہ جس عذاب کو دیا گیا ہے وہ اس عذاب سے کہ جس کا وہ لہذا اس سے (لاذی) کہ
اور جنتوں میں سرسبز و شاداب پہنچنے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں
سے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ ہے بہت ہی بڑی

عظیم الشان اور زبردست کامیابی ⑪

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تمہارے مالک

کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے ⑫ وہی پہلے پہل

بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی پیدا

کرے گا ⑬ اور وہ بڑا معاف کرنے والا بھی ہے

اور بڑی محبت کرنے والا بھی ⑭ عرش (یعنی)

پوری کائنات کے تحت سلطنت کا مالک ہے

اور بہت بڑے مرتبہ والا بزرگ ہے ⑮ جو چاہتا

ہے پورے پورے طور پر کر ڈالنے والا ہے ⑯

کیا تمہیں لشکروں کی خیر پہنچی ہے؟ ⑰ فرعون

اور ثمود کے (لشکروں کی)؟ ⑱ (مگر اس کے

باوجود بھی) جو ابدی حقیقتوں کے منکر کافر ہیں

وہ (ایسے طاقتور لشکروں کا بُرا انجام دیکھنے کے بعد

إِنْ بَطَشَ رَبُّكَ أَشَدَّ يُدُ

إِنَّهُ هُوَ بَدِيٌّ وَيُعِينُ

وَهُوَ الْعَفْوَ الرَّؤُوفُ

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

فَعَالٌ لِّمَآئِرٍ يُدُ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ

(۱۱) مطلب یہ ہے کہ خداوند عالم
تمام مخلوقات عالم سے مست
ہے۔ عرشِ جبرائیل عالم کے
اوپر ہے اسے دار الحکومت ہے
(اسی کوشش
(۱۲) مطلب یہ ہے کہ خداوند عالم
جو کچھ بھی کرنا چاہتا ہے اسے وہ
کی کوئی دیر نہیں لگ سکتی اور
کوئی فائدہ نہیں کر سکتا اور
سکتا ہے۔ (عربی کی)

(۱۸) فرعون و ثمود کی قومیں ماد
اور سالی اعتبار سے بہت طاقتور
تھیں مگر خدا کی نافرمانی کا وجہ
خدا نے انکو تیس تیس کر دیا
اسکے ہم بھی اپنی قوم اور مال

اور لاد لشکروں کا بیٹوں چھوڑ کر سدھوں کے گھنڈے سے شریسا ان کو نافرمانی لہ کر
ایمان رکھنے کے لئے سکھو اور سکھو سے بوجھارت ورنہ تمہیں عبرت ہی باور
رہے تمہارا دستار تک پہنچے ہو اور اس کے بعد ہی (عربی کی حضرت ابراہیم)

بھی اپنے تکبر کی وجہ سے قرآن کو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں ۱۹) حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے

پیچھے سے بھی (مُراد چاروں طرف سے) گھیرے میں لے

رکھا ہے ۲۰) (غرض ان کے جھٹلانے سے قرآن کا کچھ

نہیں بگڑتا) بلکہ یہ قرآن تو بڑے بلند مرتبہ والا ہے ۲۱)

جو 'لوح محفوظ' (یعنی) محفوظ تختی میں (نقش) ہے ۲۲)

آیاتِ سورۃ الطارقِ مکیّ رکوع ۱

رات کو ظاہر ہونے والے (تارے) کی قسم

سے شروع ہونے والا سورہ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي كُذُوبٍ
وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُخِيطٌ
بَلْ هُمْ قُرْآنٍ مَّجِيدٍ
فِي نَوْجٍ مَّخْفُوظٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

سورۃ الطارق ۱۱ صفحہ ۱۱۱

زلزلہ ستارہ کی یا
رکب یعنی کیا منجوس ہے
رسول خدا! اب کہی نہ
سے - وہ فوت ہے

سورۃ - دی مجھ
انسان ہے - کتاب اس

ظہ کو کہتے ہیں کہ ستارہ
طلوع کرے۔ گرا اس کی

اسما کی سے گذر کرے
دینا پر حکمت (تسبیح)

۲ - جب سرگھنہ فرما
وقت نماز کے دامن تر

یہ دوسرے گھنہ کو اپنی فکر
کرنے کے لیے کہ اب ہم

سینا کرانے کے لیے کہ اب ہم
سے اور نماز کے حوائف

ہی (سورۃ النور) - عیاشی

سورۃ النور - عیاشی

سورۃ النور - عیاشی

والے (تارے) کی ① اور تم کیا جانو کہ وہ رات
 کو ظاہر ہونے والا (تارا) کیا چیز ہوتا ہے؟ ②
 وہ چمکتا دمکتا ہوا تارا ہوتا ہے ③ (اُس کی قسم
 کہ) کوئی سانس لینے والی جان ایسی نہیں کہ جس
 کے اوپر کوئی نگرانی کرنے والا (یعنی اُس کے
 اعمال کی حفاظت کرنے والا اور اُن کو لکھنے والا)
 نہ ہو ④ تو انسان (کم سے کم) یہی دیکھ لے کہ
 وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ⑤ وہ ایک
 اُچھل کر نکلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا
 ہے ⑥ جو ریڑھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں
 سے نکلتا ہے ⑦ (تو جو اتنی پیچیدہ چیزوں کے
 درمیان سے انسان کو نکال کر بالکل پہلی دفعہ
 پیدا کر سکتا ہے تو یقیناً وہ انسان کو (موت

وَمَا آذْرَمَكَ مَا الطَّارِقُ ۝
 التَّجَمُّعُ الطَّاقِبُ ۝
 إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّتَتَّاعِبُنَّهَا خَافِقًا ۝
 فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝
 خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝
 يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝
 إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝

(۶) اِس کے لئے جو تارے ہوتے ہیں
 اِس کو غور کرنا چاہئے کہ وہ
 کس قدر چیز سے کتنے عجیب
 طریقے سے پیدا کیے گئے ہیں۔
 ہر ذرا عدم ہے اِس کو کرات
 عجب طریقے سے نکال کر رہا ہے
 کرسکتا ہے وہ قسم سے کون
 جسی نکال سکتا ہے؟ (عقود)
 اس سوال سے توجہ کو لہجہ بہت
 کیا جا سکتا ہے۔ (ام فہم صدارت)
 دیکھو عظیم درجہ سے پوچھا بنا
 تم اپنے یہاں اپنے سے سے کو جو
 تھے؟ اس سے کس قسم کی توجہ
 پوچھا لہجہ تم کو کتنے یہاں
 سے سرد ستر اس کے دلہن در
 ہوتے تھے۔ جسے ڈھونڈنے کی

گہری توجہ دینا چاہئے اسے کیا حکم ہے جس کا اثر ہے جس سے انسان کو
 پیدا کیا گیا تو اس سے لے کر کہ انسان کو پیدا کرنے سے پہلے وہ
 کون سا مادہ تھا۔ جسے ڈھونڈنے کی توجہ دینا چاہئے۔ اس سے
 انسان کو پیدا کرنے سے پہلے وہ کون سا مادہ تھا۔

کے بعد دوبارہ) پلٹا کر لانے پر بھی قادر ہے ۸) جس
 دن تمام ڈھکی چھپی ہوتی باتوں کی جانچ پڑتال
 یا چھان بین کی جائے گی ۹) (اُس وقت) انسان
 کے پاس (اپنے اعمال کے نتائج سے بچنے کی) نہ خود
 کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی اُس کا مددگار ہوگا ۱۰)
 قسم ہے آسمان کی جو بارش برسانے والا ہے ۱۱)
 اور قسم ہے (پودوں کے نکلنے وقت) پھٹ جانے
 والی زمین کی ۱۲) کہ یہ (انسان کا خدا کی طرف پلٹنا)
 ایک فیصلہ کن بات ہے (یعنی زمین کا پودے
 کے لئے پھٹ جانا اس بات کی دلیل ہے کہ وہی
 خدا قیامت میں قبر کی زمین کو پھاڑ کر ہمیں
 باہر نکال لے گا) ۱۳) یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ۱۴)
 یہ (حق کے منکر لوگ) اپنی اپنی چالیں چل رہے

يَوْمَ يُبْلَى السَّرَّابُ ۝

فَسَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ۝

وَالسَّمَاءُ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝

وَالْأَرْضُ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝

إِنَّهُمْ يُكِيدُونَ كَيْدًا ۝

زب۔ سراسر ہر قسم کے
 مکہ کے لوگوں کو فراتے ہوئے
 سمجھنا کہ اس کو کس سے
 کیا ہے اس کو یہ کہہ
 اس کو کس سے کہتے ہیں

جیسے کہ اس سے (اللہ کی)

والی مطلب ہے کہ یہ بات

ہے دن کو کس شخص سے توڑ

اپنی قوت کے بل پر چھینا

بجائے کہ اس کے گناہ کو کس

کو فراتے ہو اور کس سے

بجائے کہ (انرا لطف)

لہذا اس کو اور عوام سے

سے منصف کن بات ہے۔ یعنی۔

سے، یہ منصف کر دیا

کے لئے کہ منکر لوگ

قیامت کے دن سخت سزا میں لگتے ہیں۔

ہنس سزا میں ہے۔ کیونکہ اس سے فرمایا آپ ان کو سزا دے کہ صلیب (مذہب) سے

اللہ انہیں بھولے اور صحت عوام کو گمانے۔ انکو سزا دے اور انکی سزا بھولے

قیامت کے دن سخت سزا میں لگتے ہیں۔ کیونکہ اس سے فرمایا آپ ان کو سزا دے کہ صلیب (مذہب) سے
 اللہ انہیں بھولے اور صحت عوام کو گمانے۔ انکو سزا دے اور انکی سزا بھولے

ہیں ⑮ اور میں اپنی چال چل رہا ہوں ⑯ تو
ان حق کے مُنکر کافروں کو ذرا تھوڑی سی دیر
کے لئے (ان کے اپنے حال پر) چھوڑ دیجئے (کہ
یہ جو چاہیں کر لیں۔ بس کچھ ہی دیر میں ان کو
ان کا حشر معلوم ہو جائے گا) ⑰

آیات ۱۹ سورۃ اعلیٰ مکی رکوع ۱

(رب اعلیٰ) یعنی بلند و برتر خدا کے نام سے شروع ہونیوالا سورہ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
فیض اور فائدے پہنچانے والا اے مسلسل رحم کرنے والا ہے
اپنے بلند و برتر پالنے والے مالک کے نام کی
تسبیح کیجئے (یعنی خدا کی پاکیزگی بے عیب ہونے
اور انتہائی باکمال ہونے کا اعتراف و اظہار کیجئے) ⑰

وَ اَکْبَدْ کُنْدًا

فَقَدَّرَ الْکَفْرِیْنَ اَمْنَهْمَا کُنْدًا

بَلَدًا « نَبُوذَہُ رَحْمَہُ تَلْکَیْنِ زَلْمًا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحْ سُبُوذَہُ الرَّحْمٰنِ

۱) اے میرا رب سے برتر ہے

یہ لوگ اب تیرے پورا پورا

سچاں رب کی اور علی (اللہ) کی

تسبیح کی سزا ہے کہ وہ اگر مرتد

ہو تو تیرے عیب سے ہرگز

اور ہرگز سے متصرف نہ

سکند۔ (تسبیح کبر - مجمع البیان)

۲۔ ذرا ہرگز سے امن ان

کو مابہل کفیر سے اٹکا ہے

بالکل صحیح درست آئینہ ہے

صحت دار دنیا - نور و نور

طرح جمعاً دارت دنیا - ہرگز

ہرگز کر دیا کہ اسکو کوسا ہوا

اسکو دنیا ہی کیا کچھ کرنا ہے

اسکو کس کس کس کس کس

پر ہم سے ہمارے اس پورا

ہیں معنی کرا کہ (مجمع البیان) تسبیح

جس نے پیدا کیا اور (جسم کے اعضا میں) بالکل
 ٹھیک توازن BALANCE قائم کیا ② اور جس نے
 تقدیر مقرر کی (یعنی ہر چیز کی خصوصیات شکل و
 صورت اور مقاصد تخلیق، کام، صفات، مواقع، ذرائع،
 مدت حیات مقرر کیں۔ غرض ہر چیز کی تخلیق
 کا پورا منصوبہ بنایا) پھر صحیح راستے کی راہ بھی
 دکھائی (یعنی جس چیز کو جس کام کے لئے پیدا
 کیا، اُس کے انجام دینے کا طریقہ بھی بتایا) ③
 جس نے نباتات (گھاس پودے) اُگائے ④ پھر
 انھیں خشک کر کے کوڑا کرکٹ بنا دیا (یعنی کوئی
 یہ نہ سمجھے کہ اُسے دُنیا میں ہمیشہ رہنا ہے اور
 صرف دُنیا کی بہاریں ہی دیکھنی ہیں) ⑤
 ہم آپ کو (ایسا) پڑھا دیں گے کہ پھر آپ

ذِي خَلْقٍ قَسْوِيٍّ
 وَالذِّي قَدَّرَ قَهْمِي
 وَالذِّي أَخْرَجَ الْمَرْعَى
 فَجَعَلَهُ غُضَاءً أَخْوَى
 سَنَفَرِيكَ فَلَا تَنْتَلِي

میں پھر وہ ان میں ہا کر یوں
 کی رہی جو دیا میرے جس جس
 کے لئے بنایا اس راہ کرنے
 کے لئے پورا پورا منصوبہ ایک
 اور نباتات ہی عطا فرماں۔
 اس بنا پر اور ان کے پورے ذرائع
 رہنے والے تھے اس سے نہ ہوا
 رہنے والے کا طریقہ سمجھیں۔
 رکھنا نہ سکے تھے۔
 میں پھر انہیں خشک کر کے کوڑا
 کر کے انہیں رحمت قدرت
 حکمت اور عظمت کو دکھایا
 کہ تم تمہارا سے محبت کرو
 اور اس کی اطاعت کرو۔
 گھاس پودے اُگائے تاکہ
 خدا کی قدرت اور رحمت کو
 اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔
 (۵) پھر ان سے پڑھا دیں

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵)

پھر وہ ان کو سکھایا کہ تمہارا جسم کھلیں گے۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵)
 (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
 (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰)
 (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰)

بھولیں گے نہیں ⑥ سوا اُس کے جو اللہ چاہے۔

اللہ ظاہری باتوں کو بھی جاننے والا ہے اور اُسے

بھی (جانتا ہے) جو چھپا ہوا ہو ⑦ (اس لئے آپ

فکر نہ کریں) ہم آپ کو (قرآن اور آسان شریعت

کے پہنچانے میں) آسانی پیدا کر دیں گے ⑧ لہذا آپ

نصیحت اور یاد دہانی کرتے رہتے، اگر نصیحت کرنے

اور یاد دلانے سے کوئی فائدہ ہوتا ہو (مطلب یہ

ہے کہ بس وہیں تک نصیحت کیجئے جہاں تک

یہ محسوس ہو کہ کچھ فائدہ ہوگا) ⑨ جو شخص (اللہ

سے اور آخرت میں اپنے بُرے انجام سے) ڈرتا

ہے، وہی نصیحت قبول کرے گا ⑩ اور جو اس

(نصیحت) سے بچنا اور بھاگنا چاہے گا، وہ انتہائی

بد قسمت اور بد بخت (انسان) ہوگا ⑪ جو بہت

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ⑥

وَيُنِيرُكَ لِلْيُسْرَى ⑦

فَذَكِّرْ لَنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ⑧

سَيِّدُكُمْ مَنْ يَخْفَى ⑨

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ⑩

⑥ مطلب ہے کہ اے رسول!

قرآن (لفظ لفظ کا آپ کے

صاف لفظ کی صفحہ پر) اللہ کی

اسرار و توفیقات سے۔ اگر

اللہ چاہے تو اسکو لعل کی

”اگر تم میں سے کوئی وہ سب کچھ تم

سے چھین لیں جو تمہیں نفع دے گا

ذریعہ عطا کیے گا (قرآن)

مگر یہ یاد رکھو کہ اللہ کی

قرآن کے کسر لفظ یاد رکھو

میں لہجہ لیں (اللہ بکیر - تعظیم)

⑩ ذوقِ سلطنت سے کران

رسول! آپ کے لفظوں کے

عملدھرت اور عورتوں کو

سبق حاصل کریں جسے اللہ

میں اللہ کی قوت پر مبنی۔ یا۔

اس لئے اس سے بچنا اور بھاگنا چاہے گا، وہ انتہائی

بد قسمت اور بد بخت (انسان) ہوگا ⑪ جو بہت

میں اللہ کی قوت پر مبنی۔ یا۔ کم سے کم اس میں اللہ کی قوت پر مبنی سے ڈرتے رہتے۔
اس لئے اس سے بچنا اور بھاگنا چاہے گا، وہ انتہائی بد قسمت اور بد بخت (انسان) ہوگا ⑪ جو بہت
بد قسمت اور بد بخت (انسان) ہوگا ⑪ جو بہت

ہی بڑی آگ میں (جھونکا) جائے گا ⑫ پھر وہ
 اُس میں نہ تو مر سکے گا اور نہ ہی جی سکے گا ⑬
 غرض ہر طرح کی بھرپور اور حقیقی کامیابی
 اور دین و دنیا کی ہر بہتری اور بھلائی اُس
 نے حاصل کی جس نے پاکیزگی اختیار کر لی (یعنی
 کفر، شرک، ہر بُرا کام اور بد اخلاقیوں چھوڑ کر
 ایمان، توحید، اچھے کام اور نیک اخلاق اختیار
 کر لئے) ⑭ اور (ہر وقت) اپنے پالنے والے مالک
 کے نام کو یاد رکھا اور نماز پڑھی (یعنی ہر وقت
 دل میں بھی خدا کو یاد رکھا اور نماز پڑھ کر اُس
 کی یاد اور اطاعت کو ثابت بھی کیا) ⑮ مگر
 تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ⑯
 حالانکہ آخرت بہتر بھی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ باقی

الَّذِي يَخْلُقُ السَّمَوَاتِ الْكُبْرَى ۝
 ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝
 قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝
 وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝
 بَلْ تُؤشِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝
 وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝

۱۴) حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ
 جہاد سے پہلے وہ اپنے
 جو اپنے باطن کو اصلاح
 کرتا ہے، وہ اس کے خارجی
 اصلاح کرتا ہے، جو اپنے
 دین و دنیا کو برکت دیتا
 ہے، دنیا کے لئے کھلتا
 کرتا ہے، جس سے اپنے اندر
 اس درمیان اصلاح کرتا
 ہے، وہ اس کے اندر گونگ
 درمیان اصلاح کر دیتا ہے
 (پہلے اپنے باطن کو
 ۱۵) خدا کو یاد رکھنے کے لئے
 وہ اپنے اعمال کو یاد رکھتا
 ہے، لہذا وہ ان کی اطاعت
 کرتا ہے۔ یہ تمام مسلسل
 نماز پڑھنا،

نماز پڑھنا، اس بات کا اعلان کرنا کہ ہم خدا کی اطاعت کے لئے تیار ہیں
 نماز دینی پڑھنا، جو دنیا کی آخرت کو ترجیح دیتا ہے۔ عدوہم فالق کو اور
 روزگار دینے والے کو روزگار پر ترجیح دیتا ہے۔

رہنے والی بھی ①۴ حقیقتاً یہی بات پہلے آنے والی

کتابوں میں بھی کہی گئی تھی ①۸ (یعنی) ابراہیم اور

موسیٰ کی کتابوں میں ①۹

آیات ۲۶ سورۃ الغاشیہ مکی رکوع ۱

(چھا جانے والی بلا اور آفت کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد سلسل رحم کرنے والا ہے

کیا تمہیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر

پہنچی ہے ① اُس دن کچھ چہرے تو ڈرے اور

سہمے ہوئے ہوں گے ② سخت کام، محنت اور

مشقت کرتے ہوئے تھک تھک جاتے ہوں

گے ③ شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے ④

ان هذا لغو صحف الاولين

صحف نوح و ابراهيم و موسي

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هٰذَا اَمَّاكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ

وَجُوَّةٌ یَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ

تَامِلَةٌ تَأْسِبَةٌ

تَصَلُّی نَارًا حَامِیَةً

۱۷۱) اہم خصوصیات سے سردیوں کے

ذرا اور سردی کی سورت ہے لہذا

دنیا سے لطف (نور) کے سبب

گوئی کہ ہرگز - دنیا کی کتب (تسمیہ

تسمیہ - حصہ - اور حصہ -

تسمیہ سے ایسے کہ لہذا دیکھ - حصہ

گرم کر صحت سے نکال - اور سرد

کے گرمی کے کہ جسے نا دریا کو مثل

کیا - پور دنیا ہی کی کتب کی عورت

حکومت رات میں و شبہ

کی کتب کی کتب ہے - ضرورت سے

رکاوہ ہوتی ہے اور سردیوں کے ہرگز

حاصل کیا ہے وہ دولت کے ساتھ

جمع کیا ہے اس لیے (تسمیہ عورت)

۱۳) وہ خصوصیات سے سردیوں کے ہرگز
عبادت کی کر کے کھٹکھے کھٹکھے ہیں اس لیے اس آیت سے مراد ان ہی (انوار
الحق)

اوپر سے اُنھیں ایک شدید گرم چشمے کا کھولتا
 ہوا پانی (زبردستی) پلایا جائے گا ⑤ کانٹوں
 بھری سوکھی گھاس کے سوا اُنھیں کچھ کھانے
 کونہ دیا جائے گا ⑥ جو نہ موٹا کرے گی اور نہ
 بھوک کی تکلیف دُور کرے گی ⑦
 اُس دن کچھ چہرے بارونق خوش و خرم
 تروتازہ اور ہشاش و بشاش ہوں گے ⑧ اپنی
 (دُنیا کی) کوششوں سے خوش اور مطمئن ہوں
 گے ⑨ بلند مقام جنت کے اونچے اونچے سرسبز و
 شاداب گھنے باغ میں ⑩ جس میں وہ کسی قسم
 کی لایعنی بے ہودہ تکلیف دینے والی کوئی بات
 تک نہ سُنیں گے ⑪ اُس میں ایک چشمہ بھی
 بہہ رہا ہوگا ⑫ جس کے اندر اونچے اونچے تخت

تُسْفَى مِنْ عَيْنِ اَيْنَةٍ ①
 لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ صَوْبِجٍ ②
 لَا تَسِينُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ③
 وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ④
 لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ⑤
 فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑥
 لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَافِيَةٌ ⑦
 فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑧
 فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ⑨

۱۸
 کہ صغیر صادر سے رایت سے
 دیکھ ان رسول خدا سے زیادہ
 سے درست اور تیار کار و جویا بہ
 مبارک اور چہرہ توست و لست
 ہوں۔ پس نہ اسے ڈرتے رہے
 اور افساد (بہ) کوشش
 کچھ امور کے کوشش
 کرتے ہر صدمہ کرد۔ یاد
 رکھو کہ یہ رسل ولایت اور
 سرسبز گھنے باغ اور
 کوشش سے بے ہودہ حاصل
 ہو سکتے۔ اسے نہ ڈرتے تم
 اللہ کے شکر دہو۔ تم اس کو
 کو بکھریں تمہاری ولایت
 کہ طرف سبقت کیے اس لئے کہ اس سے
 سب سے زیادہ اور تمہاری ہی پیکرہ ہیں۔

جس کی (تشریح) - انوار الہدی

کہ طرف سبقت کیے اس لئے کہ اس سے سب سے زیادہ اور تمہاری ہی پیکرہ ہیں۔
 سب سے زیادہ اور تمہاری ہی پیکرہ ہیں۔
 سب سے زیادہ اور تمہاری ہی پیکرہ ہیں۔

اور مسندیں بچھی ہوں گی ۱۳ اور شراب کے جام و
ساغر رکھے ہوں گے ۱۴ اور گاؤ تکیوں کی قطاریں
لگی ہوں گی ۱۵ اور طرح طرح کے عمدہ اور
نفیس فرش بچھے ہوں گے ۱۶

(مگر جو لوگ آخرت اور خدا کی قدرت کو
نہیں مانتے) تو کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے
کہ وہ کیسے اور کیونکر بنائے گئے ہیں؟ ۱۷ آسمان
کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اٹھایا گیا ہے؟ ۱۸ پہاڑوں
کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے ہیں؟ ۱۹
زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیونکر بچھائی گئی ہے؟
(کیا یہ ساری عجیب و غریب چیزیں بنانے والا
خدا جنت کی عظیم نعمتوں کو نہیں بنا سکتا ہے) ۲۰
تو بس آپ نصیحت (یعنی) یاد دہانی اور

وَالْكَوَابِ مَوْضُوعَةٍ ۝

وَتَسَارِقُ مَصْفُوفَةٍ ۝

وَزَرَائِبِ مَبْنُوتَةٍ ۝

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

وَأِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

وَأِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝

وَأِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝

۱۹) نہ وہ نہ وہ لوگ اونٹوں کو

انہ سے زیادہ کہ جلتے تھے

نوائے و کتے سے بھڑکتے کہ

دعوت اس کے لیے آئی تھی

سب ارضوں پر مسافر کرتے

کے کسے نہ تھے شیخے رح

انہ سے زیادہ کہ گزرتے

زمین کو بر وقت سو فوری

دیکھتے۔ ان تمام چیزوں پر ان

عورتوں کو کات لے لے لے

منطقی طور پر کہ اگر جنت تک

ہم لو جو لوگ کہ ہم کہہ رہے

تھے تو اس کی عظمت اور عظمت

کے اسے اسے اسے اسے

مقرر المطلوب (عربی) - تہہ کبر

مقرر المطلوب (عربی) - تہہ کبر

خیر خواہی کئے جائیے۔ (کیونکہ) آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں (یعنی آپ کا کام تو صرف نصیحت کرنا ہے) ﴿۲۱﴾ آپ انہیں زبردستی منوانے کے ذمہ دار و غوغا یا ٹھیکیدار نہیں ﴿۲۲﴾ اب جو شخص بھی (آپ کی نصیحت یا قرآن سے) منہ کو موڑے گا اور اس کا انکار کرے گا ﴿۲۳﴾ تو اللہ لازمی طور پر اُسے بڑی سخت اور بھاری سزا دے گا ﴿۲۴﴾ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ ان کو بہر حال ہماری ہی طرف تو پلٹنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر ان کا حساب لینا بھی ہماری ہی ذمہ داری ہے ﴿۲۶﴾

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ
لَسِيْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيَّبٍ
إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكُفِرَ
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْكَبِيرَ
إِنَّا إِلَيْنَا يَأْتِيهِمْ
وَدَيْعًا إِنَّ عَلَيْنَا لِحِسَابَهُمْ

﴿۲۱﴾ احباب! رسول اللہ کو حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں کو صرف یاد دلاؤ، تم ان پر کوئی عذاب نہیں بھیجتے۔ کیونکہ اگر کوئی تم سے انکار کرے گا تو اسے اللہ کا عذاب بڑا ہی عظیم و بڑا ہی سخت ہوگا۔ اللہ ان کے حساب لے گا۔

در دنیا مائت کریمیا ہوں۔ پھر اسکی محبت اور محبت کے اوکس کو سیدہ الزکا اسکی محبت خدایکی اطاعت
کرو۔ اب اسقدر واضح دیکھ لو کہ اللہ ہم کوئی نہ مانے تو آپ پر انکو نہ ہر اسکی منوانے کی ذمہ داری
ہیں کہ کیونکہ اصل سزا ان کے خرد و دیکھ م اللہ کے لئے ہے اور انکو سزا دینا ہے۔

آیات ۳ سورۃ الفجر مکی رکوع ۱

(صبح کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے صبح کی ① اور دس راتوں کی ②

اور جنت اور طاق کی ③ اور رات کی جب

وہ رخصت ہو رہی ہو ④ کیا اس میں کوئی

قسم عقل والے انسان کے لئے (توجہ کے قابل

نہیں) ہے؟ ⑤

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پالنے

والے مالک نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا

سلوک کیا؟ ⑥ اور اونچے اونچے ستونوں والی

آیات (۸۹) سورۃ الفجر مکیہ رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْفَجْرِ

وَاللَّیْلِ عَشْرِ

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

وَاللَّیْلِ إِذَا یَسُرُّ

عَلَّی فِی ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِی حِجْرٍ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ

① صوفی صادق ۳۳ سے رات

کہ صبح سے صبح طلوع اسد

۳۴ م فجر میں ۴ وال فجر اسکا اور

مصدق ہے (تفسیر بیان)

صبح سے رات اور رات

صبح سے رات اور رات

بیدار عتہ ۴ کرم ہے (تفسیر کبیر)

① فجر باقر سے رات اور رات

راتوں سے اولیں سرد وہ کچھ اور

۳۴ دس راتوں میں جو علم کے اندر

سی راتوں کے اندر ہے (اندر لکھو)

۳۴ صوفی صادق نے فرمایا جنت

لکھ شفع سے سرد علی دنا

۳۴ طاق (وتر) سے سرد

۳۴ راتوں میں (نور الثقلین)

۳۴ راتوں میں (نور الثقلین)

۳۴ راتوں میں (نور الثقلین)

۳۴ راتوں میں (نور الثقلین)

۳۴ راتوں میں (نور الثقلین)

۳۴ راتوں میں (نور الثقلین) ۳۴ راتوں میں (نور الثقلین) ۳۴ راتوں میں (نور الثقلین) ۳۴ راتوں میں (نور الثقلین) ۳۴ راتوں میں (نور الثقلین)

قومِ اِزْمِ (کے ساتھ کیا سلوک کیا)؟ ④ جن کی ایسی کوئی قوم اُن مُلکوں میں پیدا نہیں ہوئی تھی ⑤ اور قومِ ثمود کے ساتھ (اللہ نے کیا سلوک کیا) جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراش تراش کر بڑی عمارتیں بنائی تھیں ⑥ اور میخیں گاڑ گاڑ کر مار ڈالنے والے فرعون (کا کیا حشر کیا)؟ ⑩ یہ وہ لوگ تھے کہ جن لوگوں نے مُلکوں اور شہروں میں بڑی سرکشی کی تھی ⑪ اور اُن میں بہت زیادہ فتنہ و فساد پھیلایا تھا ⑫ آخر کار تمہارے پالنے والے مالک نے اُن پر سزا کا کوڑا مارا ⑬ حقیقتاً تمہارا پالنے والا مالک (ایسے ظالموں کی) گھات میں لگا ہوا ہے ⑭

اَلَّذِي لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ
وَتَسْمُوذَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَانِ
الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ
فَاكْثُرُوا فِيهَا الْفَسَادَ
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمُرْصَادِ
اور تلخ ستونوں والی عمارتیں
بناتے تھے اسے لوہے کی
ستونوں والی قوم کی طرح
اور فرعونوں کی طرح
تو سزا دے کر مارا گیا
جس سے ہرگز نہ بچ سکتے تھے
پتھر سے بنی ہوئی عمارتیں
کی جہت سے داخل کر کے
تو دروازے پر سے
المرس سے اور گھنٹی کی
سارے دروازے بند کر دیے
اور ہوا میں (جمع انسان)
خبردار حیرت انگیز تھی
قدرت کو کھینچ کر
سزا دینا تو اس کی تھی
حق ثابت دیا کہ پورا انسانیت

حکام کس انداز میں قانون حکومت میں مل رہے۔ کوئی بے دوتا بوزا نہیں کی جا رہا ہے
تا کہ سرکشی دکھاتا رہتا ہے۔ تہہ منہم مفاہے کہ اس دنیا کا یہ ہے اگر ۱۱ اصل مقصد
قانون مکافات عمل سے اپنی جس کریا دین کوئی نہ گنہگار نہ ہو رہے جو زور (تفسیر)

(غرض) انسان کو جب اُس کا پالنے والا مالک امتحان میں ڈالتا ہے تو اُسے عزت اور نعمت دے دیتا ہے۔ (اس پر) انسان (اترا اتر کر) کہنے لگتا ہے کہ: ”میرے پالنے والے مالک نے مجھے بڑی عزت والا بنا دیا ہے“ (یعنی میں کوئی بہت بڑی توپ ہو گیا ہوں) ⑮ اور جب اُس کا پالنے والا مالک اُس کا اس طرح امتحان لیتا ہے کہ اُس کا رزق اُس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ (جھلا کر) کہتا ہے کہ: ”میرے مالک نے تو مجھ کو بالکل ہی ذلیل کر ڈالا“ ⑯ ہرگز نہیں (یعنی عزت اور ذلت کامیابی اور ناکامیابی کا معیار دولت کا ملنا یا نہ ملنا ہرگز نہیں ہوتا۔ اسی غلط معیار کی وجہ

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذْ مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ

نَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

وَأَمَّا إِذْ مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ

رَبِّي أَعَانِي ۝

كَلَّا بَلْ لَأَنْتَ مَوْنُ الْيَتِيمِ ۝

(۱۶) میں نے پالنے والے کو عزت دیا اور

میرے کو نعمت دی تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے بڑی عزت دیا ہے۔ اور جب میرے پالنے والے نے

میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے مدد دی ہے۔

نہیں! بلکہ تُو ہی یتیموں کی مدد کرنے والے ہو!

(یعنی) میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔

اور جب میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے مدد دی ہے۔

نہیں! بلکہ تُو ہی یتیموں کی مدد کرنے والے ہو!

(یعنی) میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔

اور جب میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے مدد دی ہے۔

نہیں! بلکہ تُو ہی یتیموں کی مدد کرنے والے ہو!

(یعنی) میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔

اور جب میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے مدد دی ہے۔

نہیں! بلکہ تُو ہی یتیموں کی مدد کرنے والے ہو!

(یعنی) میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔

اور جب میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے مدد دی ہے۔

نہیں! بلکہ تُو ہی یتیموں کی مدد کرنے والے ہو!

(یعنی) میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔

اور جب میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے

مجھے مدد دی ہے۔

نہیں! بلکہ تُو ہی یتیموں کی مدد کرنے والے ہو!

(یعنی) میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔

میں نے تو مجھے بڑی عزت دیا ہے۔ اور جب میرے رزق کو تنگ کر دیا تو میں نے کہا کہ میرے پالنے والے نے مجھے مدد دی ہے۔

کا ایمان لیتے۔ جب پیش دنیا تو ہر ایمان لیتے۔ اسے بھی دساک
 نفس دنیا کی آسائشوں میں صبر و ضبط اور صبر و ضبط سے ملنا ہی ہے۔ اس میں اس وقت
 عقرہ ۳۰
 الفجر ۸۹

توسلہ
 جمع البصائر

سے) تم لوگ یتیم (بچے) کی عزت نہیں کرتے (۱۷)
 اور غریب مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک
 دوسرے کو ترغیب تک نہیں دیتے (یا) ایک
 دوسرے کو کسی غریب کو کھانا دینے پر آمادہ تک
 نہیں کرتے (۱۸) اور میراث کا مال سارے کا سارا
 سمیٹ کر پورے کا پورا ہڑپ کر جاتے ہو (یعنی
 بھائیوں عزیزوں کا حق مار کھاتے ہو) (۱۹) اور
 مال و دولت سے خوب ڈٹ کر محبت کرتے
 ہو (۲۰) ہرگز نہیں (یعنی تمہارا یہ خیال بالکل غلط
 ہے کہ تم دنیا میں جتنی چاہو دولت جمع کرتے
 رہو، اُس کے حساب کتاب دینے کا کبھی کوئی
 وقت نہ آئے گا) جب زمین پوری پوری
 طرح کوٹ کوٹ کر ریتلا میدان بنا دی جائے گی (۲۱)

لَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۗ
 وَتَأْكُلُونَ الشَّرَآءَ أَكْلًا لَّمًّا ۗ
 وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبَّ جَمْعًا ۗ
 كَلَّا إِنَّكَ كَلِمَتٌ لَّدُنَّا ۗ كَافًّا ۗ
 (۱۷) غریبوں کے
 سے۔ ہاں، رسول خدا (ص) سے
 ہم کبھی یتیم کے سر
 عزت اور محبت سے
 نہیں کرتے۔ اور یتیم کے باروں
 کی طرف برا سکوڑو عقاب مانتے
 (یا راہ زوار)
 قابلِ توجہ بات ہے
 یتیم کی عزت کرتے
 ہم کبھی دیکھتے ہیں
 یہ راہیں ہم اصل
 میں۔ کمزور کو عزت
 مدد کرتے ہیں، یہ
 اس کی عزت کرتے ہیں
 یتیم کی عزت کرنا
 اور رسول خدا (ص) سے
 کلمہ، برفہ اور
 قدرت کو واقف مانتے
 ہے کہونہ یتیم اس
 کبھی پیش کیا جاسکتا
 (ملاحظہ)

اور تمہارا پالنے والا مالک آجاتے گا، اس
حالت میں کہ فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں
گے (۲۲) اور اُس دن جہنم کو سامنے لے آیا جائے
گا۔ اُس وقت انسان کو سب کچھ سمجھ میں آ
جائے گا (یا) اُس وقت انسان کو ہوش آجائے
گا۔ مگر اُس وقت سمجھنے اور ہوش میں آنے
سے کیا حاصل ہے؟ (۲۳) وہ چیخے گا: ”کاش! میں
نے اپنی اس زندگی کے لئے کچھ (کام کر کے) آگے
بھیجا ہوتا! (۲۴) پھر اُس دن اللہ جیسی سزائے گا
وہیسی سزا دینے والا کوئی نہیں (۲۵) اور (اُس
دن) اللہ جس طرح پکڑ پکڑ کر باندھے گا، ویسا
پکڑ کر باندھنے والا بھی کوئی نہیں (۲۶)
(مگر دوسری طرف سچے مومن لوگوں سے کہا

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا
وَجِئْنِي يَوْمَ يُنْفَخُ الْعِهَادُ
الْأَسْوَاقُ وَأَلَىٰ لَهُ الْيَاقُوتِيُّ
يَقُولُ يَلَيْسَ لِي مِنْكُمْ حِسَابٌ
فِيَوْمَئِذٍ لَّا يَعْتَذِرُ عَذَابُهُ أَحَدٌ
وَلَا يُؤْتِيهِمْ قِتْلَةً أَحَدٌ

۲۲) عمارؓ کے لئے اللہ مالک
ہوئے گا، لیکن عمارؓ مالک
ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ
مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے
اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے
لئے اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ
کے لئے اللہ مالک ہوئے گا۔
عمارؓ کے لئے اللہ مالک ہوئے
گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ مالک
ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ
مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے
اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے
لئے اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ
کے لئے اللہ مالک ہوئے گا۔
عمارؓ کے لئے اللہ مالک ہوئے
گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ مالک
ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ
مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے
اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے
لئے اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ
کے لئے اللہ مالک ہوئے گا۔
عمارؓ کے لئے اللہ مالک ہوئے
گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ مالک
ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے اللہ
مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے لئے
اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ کے
لئے اللہ مالک ہوئے گا۔ عمارؓ
کے لئے اللہ مالک ہوئے گا۔

۲۳) جسے اللہ چاہے گا وہ اس سے کہے گا کہ اس نے اللہ سے کچھ مانگا ہے۔
۲۴) اللہ جیسی سزا دینے والا کوئی نہیں ہے۔
۲۵) اللہ جیسی سزا دینے والا کوئی نہیں ہے۔
۲۶) اللہ جیسی سزا دینے والا کوئی نہیں ہے۔

اسواری کا جائزہ۔ اگر تم کو کسی کے سانسوں کا سہارا زیادہ رہی تو جنت در نہ جسٹ کی لفسفہ
 دے جائے گا۔ ستر لکھ بھائیوں کا نام نہ ہے کہ کونہ فوت دے اور اس میں ذرا طہرائے۔
 عہدہ ۳۰۲۳۳ البلد ۹۰

جائے گا) "اے (خدا پر) پورا پورا اطمینان رکھنے
 والے نفس! ﴿۲۷﴾ تو اپنے پالنے والے مالک کی
 طرف پلٹ کر چل، اس حالت میں کہ تو اپنے
 مالک سے خوش اور راضی ہے اور تیرا مالک
 تجھ سے خوش اور راضی ہے ﴿۲۸﴾ اب تو میرے
 خاص بندوں میں شامل ہو جا ﴿۲۹﴾ اور میری
 جنت میں داخل ہو جا ﴿۳۰﴾

آیات ۱ سورۃ البلد مکی رکوع ۱

(شہرِ مکہ کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)
 (شروع کرنا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
 فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے
 'نہیں' (بات وہ نہیں جو تم سمجھتے ہو کہ تم پر

آیۃہا النفس المنطبیۃ ﴿۲۷﴾
 ارجع الی ربک راضیۃ مرضیۃ ﴿۲۸﴾
 فادخل فی عیدی ﴿۲۹﴾
 وادخل جنتی ﴿۳۰﴾
 آیاتھا (۹۰) سورۃ البلد مکی ۱
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾
 لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾
 (۳۸) ذرا پورا اطمینان رکھنے والے
 نفس سے کہ جو پورا پورا
 اطمینان سے نہ اے کہ اس کے
 مرتبہ دہ انت کو جنت اور
 مردانہ لمحہ دکھانے کے لیے
 اسے موت سے ارا فوق قسم
 دے گا ہے۔ کھنڈن میں کھنڈن
 اس کے لیے اس کے
 کہ تمام اے نفس مطمئن
 اے پالنے والے مالک کی طرف
 پلٹ کر۔ (آیت ۲۸)
 (تشریح صائی - قسمی - کمانی)
 مطمئن نفس اور پس براد
 حضرت علی اور امام حسن رضی
 اور الحسن اور الحنف
 اے اللہ اور اللہ کے مدد سے
 قسم اس کے کہ وہ وہ
 کی عبادت میں مدد سے ہے

پھر دیکھو اس کے بعد اس کے نام کا قسم کا ہے اس کے نام کا قسم لگاؤ۔ اس کے نام کا قسم
 نسبت کی کھنڈن کے نام کا قسم لگاؤ۔ (تشریح مکتوب)

۵۰۰-

کبھی کوئی قابو پا کر حساب نہ لے گا) میں قسم
 کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی ① اس حالت
 میں کہ آپ اس شہر میں رہ رہے ہیں ② اور
 قسم کھاتا ہوں ایک باپ کی اور جو اُس کی اولاد
 ہو ③ کہ حقیقتاً ہم نے انسان کو محنت اور مشقت
 کے لئے پیدا کیا ہے ④ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا
 ہے کہ اُس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا؟ ⑤ وہ کہتا
 ہے کہ میں نے بہت مال دولت خرچ کر کے
 اڑا دیا ہے (یعنی میں بڑا دولت مند انسان ہوں) ⑥
 کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اُس کو (یہ سب
 بد معاشیاں حرام خوریاں اور شاہ خرچیاں کرتے)
 نہیں دیکھا؟ ⑦ کیا ہم نے اُس کو دو آنکھیں
 نہیں دی تھیں؟ ⑧ ایک زبان اور دو ہونٹ

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ
 وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدٌ
 لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ
 أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ
 يَقُولُ أَهْلَكَ مَا لَأَلْبَدَاءِ
 أَيَحْسَبُ أَنْ لَوْ يَرَهُ أَحَدٌ
 لَنْ نَجْعَلَ لَهُ عَيْنَيْنِ
 وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ

دوسرا نسخہ - ام صومراق نے فرمایا
 کہ فراموش فرماتا ہوں کسی شہر کو
 قسم نہیں لگاؤں گا اب تک وہ
 برے رسول کا اقوام صانع کرتے
 رہے تھے - جو تاریخ میں
 لٹا ڈالا جائے کہ تم نے اس قدر
 اقوام کرتے ہو کہ ایک قاتل کو جس
 میں سات سال تک رہے جب
 کہ وہ قتل کرتے اور وہ
 انکی عزت کو صانع کر رہے۔
 (مجموع البیان)

۱۳ باب اور اولاد کے بارے
 ۱۱ صوت اولاد ۱۱ امام
 ۱۲ صوت آدم کہ تمام انسان
 ۱۳ باب اور اولاد کے بارے

۱۴ تمام نسخہ ہی جمع کی جا سکی ہے
 لہذا لینی ہے اس کو عیس کی کتاب کہ
 اطلاع و تراویح کے ادارے کی مسافت افغانیہ
 دیکھا کہ اس کے بارے میں اس کے علم اس کے
 دیکھا کہ اس کے بارے میں اس کے علم اس کے

نہیں دتے تھے؟ ۹ اور (کیا) ہم نے اُس کو
 دو واضح راستے (نہیں) دکھا دتے تھے؟ ۱۰
 مگر اُس نے (نیک کام انجام دینے کی) مشکل
 گھائی میں 'بلندی پر چڑھنے کی کوشش ہی نہ کی ۱۱
 اور تم کیا جانو کہ (فرائض الہیہ کے انجام دینے
 کی) وہ 'مشکل اور اونچی گھائی' (یعنی) دو پہاڑوں
 کے درمیان اونچا راستہ کیا ہوتا ہے؟ ۱۲ وہ
 کسی کی گردن کو (غلامی، قرض یا مشکلوں سے)
 چھڑانا ہے ۱۳ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے ۱۴
 کسی قریبی رشتہ دار یتیم کو ۱۵ یا مٹی پر پڑے
 ہوئے کسی غریب کو ۱۶ نیز ان لوگوں میں سے
 ہو جانا ہے جو خدا اور رسول کو دل سے مانتے
 ہیں اور جو ایک دوسرے کو (مشکلات خدا

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۹

فَلَا اتَّخَذَ الْعَاقِبَةُ ۱۰

وَمَا آذَرَكَ مَا الْعَاقِبَةُ ۱۱

فَكَ رَقَبَةً ۱۲

أَوَّلَ طَعْمِي يَوْمِي مَسْجِدَةٍ ۱۳

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۱۴

أَوْ يَكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۱۵

۹ (۹) روزِ قیامت فرمایا

اے ان لوگوں! مجھ کو غلامی

کے وہ دردِ جہنمی نے نکلنے سے

دھکیا، گوشتِ لوتھلے

سے جو لٹا، اور نہ لٹا

نکلنے سے سنا، اگر کوئی

سے سانس لیتا، (اسی بول

خیزد کہ راتِ ہرے میں لیتا)

(سبح اللہ)

۱۱ (۱۱) معبودِ حق نے فرمایا

اے ان لوگوں! جس دن کہ صلیب جس

پہاڑوں پر اپنا راستہ خود دکھاتا

دیکھو، وہاں میری راستہ

صاف صاف دکھاتا ہے۔

۱۲ (۱۲) وہاں کہ راستے کو ملنے کی

چھٹا دن فرمایا، مشکل

۱۳ (۱۳) میری دنیا کو ملنے کی

سجھتے ہو، میری کلمہ دے

۱۴ (۱۴) فرشتوں نے کہا کہ تمہارا اللہ صبحِ بدیہہ پر چڑھنے کی رمت لٹا جا رہا ہے۔ مگر اس وقت تک
 کہ اس نے ان لوگوں کو دکھایا، اس لیے ان درجہ ذیل امور سے کہہ سے ان کو جسے ملنے کی (اسی بول)

تشریح الہدٰی کی بلندی سے اسی لئے کہ اس سے ارا د محو و کار محو سے محبت مزاجہ تک عملی پیر و کر کے
(تشریح انوار الہدیٰ)

البلد ۹۰

۲۲۲۶

صفحہ ۳۰

کی اطاعت اور بُرائیوں سے بچے رہنے پر
صبر کرنے اور ایک دوسرے پر رحم کرنے کی
تلقین اور نصیحت کرتے رہتے ہیں ⑭ یہی لوگ
تو داہنی طرف والے ہیں (یعنی مبارک اور
کامیاب لوگ جن کا نامہ اعمال ان کے
دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا) ⑮ اور جنہوں
نے ہماری باتیں، ولیلیں، نشانیاں اور آیتوں
کو ماننے سے انکار کر دیا ہے، وہی لوگ بائیں
طرف والے ہیں (یعنی وہ بد بخت جن کا نامہ
اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا کیونکہ
وہ جہنمی ہوں گے) ⑯ ان پر ایسی آگ چھائی ہوئی
ہوگی جو ان کو چاروں طرف سے گھیر گھیر کر بالکل
بند کر لے گی (یعنی جس میں سے نکل بھاگنے کا

م کان من الذین انواراً وواضوا بالصبر و تواضوا بالوفا
اولئك اصعب الميمنة ⑮

والذین کفروا بالیناہم اصعب المشنقہ
علیہم نار مؤصدا ⑯

(۱۴) صبر سے لفظ آہ سے لیا گیا
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے
وہاں سے جس اللہ کی راہ میں
صبر کرنے والے ہیں وہی
یہ لوگ ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں
دکنہ واہل - (بخاری - مسلم)
معمول کے کو کھانا کھانا کھانا
کو مہیا کرتا ہے، صفت کے کھانا
دلوں کے (صفت) کے
اللہ کی رحمت سے کھانا کھانا
بیمار صابن کی فرمایا، جس سے
کو اپنے ہاتھ سے دریاں صحت
مرے، فاکر عربیت سے
رشتہ داروں کو لکھنے

(انوار الہدیٰ)

(۱۵) جب رسول اللہ ﷺ فرمایا تو
کس بیتہ حاضر رشتہ طریقت
کی کائنات کے لیے، یہ لفظ
صفت کے اسطرح دیکھ کر کہ

نے اپنی انیسویں کہلا کر دیکھا (بخاری - نور المصنف)

(۱۶) حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: "ہر کس میں سے جس میں ہی (اللہ کی) اطاعت پر صبر کرنے
کے جمع سو درجے عطا کیے ہیں، ان کے ہاتھ میں سے گھیر گھیر کر صفت کے ۶۰۰ درجے عطا کیے ہیں"

درمیں مریستوں پر فیر کرنے سے جنت کی تین سو درجے عطا کرتے ہیں (یہاں تیسوں قسم کے عہدہ ہر ایک کے لیے) (درجہ الحیرات)

الشمس ۹۱

۲۲۲۷

عقرو ۳۰

کوئی راستہ یا طریقہ نہ ہوگا) ۲۰

آیات سورہ الشمس مکی رکوع ۱

(سورج کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے سورج اور اُس کی پھیلتی ہوئی شعاعوں

کی ① اور قسم ہے چاند کی جبکہ وہ سورج کے

پیچھے پیچھے آتا ہے ② اور قسم ہے دن کی جب وہ

(بہر چیز) کو ظاہر کر دیتا ہے ③ اور قسم ہے رات

کی جب وہ سورج کو ڈھانپ لیتی ہے ④ اور

قسم ہے آسمان کی اور اُس ذات کی جس نے

اُس کی بنا ڈالی (یا) چھت کی طرح اُسے

آیتھا ۹۱) سورۃ الشمس مکی ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰهَا

وَاللَّیْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَىٰهَا

۱) سورہ صافات سے شروع کرتے ہیں

سورج سے اور اُس کے گرد فضا پر اور

۳ صبح اور شام کے سورج اور چاند

کیا اور ۲) سورج اور چاند کی

اللہ ہی جو سورج اور چاند کو

تخلی کر رہا ہے اور انہیں

نے اپنے نام سے پکار دیا (تسبیح پہاڑ)

جو سورج اور چاند کے لیے

۳) سورج اور چاند کے لیے

تو سورج اور چاند کے لیے

باجس اور سورج اور چاند کے

نے اپنا اپنا حصہ لیا اور

مگر یہاں سورج اور چاند کے

کے سورج اور چاند کے

کلمہ کے سورج اور چاند کے

کا سورج اور چاند کے

پہاڑوں کے سورج اور چاند کے

پہاڑوں کے سورج اور چاند کے

۲۰

اٹھا کر قائم کیا ۵ اور قسم ہے زمین کی اور اُس
 ذات کی جس نے اُسے بچھایا ۶ اور قسم ہے انسان
 کے نفس کی اور اُس ذات کی جس نے اُسے
 ہموار اور ٹھیک ٹھاک کر کے اُس میں توازن
 پیدا کیا (یعنی اُسے ایسا جسم، ہاتھ پاؤں، دل
 دماغ دیا جو زندگی گزارنے کے لئے بالکل موزوں
 ہے) ۷ پھر اُس پر اچھائی اور بُرائی کا الہام
 یا القاء کیا (یعنی اچھائی اور بُرائی کا تصور اُس
 کے دل و دماغ میں اتار کر اُس کی فطرت میں
 رچا بسا دیا) ۸ حقیقتاً وہ کامیاب ہوا جس نے
 اپنے اس نفس کو پاک صاف کیا ۹ اور یقیناً
 وہ نامراد اور برباد ہوا جس نے (اُس کی طرف
 سے بے پروائی کر کے) اُسے (بُرائیوں میں) دبا دیا ۱۰

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا
 وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا
 فَأَنزَلْنَاهَا فُجُورًا وَنُفُورًا
 قَدْ فَدَحَ مِنْ ذِكْمَاهَا
 وَفَدَحَ مِنْ دَمْسَاهَا

۱۔ اسی قسم سے زمین کو قائم کیا
 ۲۔ اسی قسم سے انسان کی ذات کو
 ۳۔ اسی قسم سے انسان کے نفس کو
 ۴۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۵۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۶۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۷۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۸۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۹۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۱۰۔ اسی قسم سے انسان کو

۱۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۲۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۳۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۴۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۵۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۶۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۷۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۸۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۹۔ اسی قسم سے انسان کو
 ۱۰۔ اسی قسم سے انسان کو

گپ کے ذریعے یہ کر کے نہ ان کا اگے کر رہا ہے، جسے نافرمانی کہ وہ حرام ہے
(تقول ۸۱) مگر پار ۳۱ از مجموعہ السیاق

(مثلاً قوم) ثمود نے اپنی سرکشی

کی وجہ سے ابدی حقیقتوں کو جھٹلایا ⑪ جب اس

قوم کا سب سے زیادہ بد بخت اور شقی آدمی

اٹھا ⑫ (حالانکہ) ان لوگوں سے خدا کے پیغام

لانے والے رسولؐ نے کہا تھا کہ اللہ کی اونٹنی کا

اور اس کے پانی پینے کا خیال رکھنا ⑬ مگر انھوں

نے خدا کے رسولؐ کی بات کو جھوٹا سمجھا اور

اونٹنی کے پیروں کے پیچھے کے پٹھے کاٹ کر مار

ڈالا۔ اس پر ان کے پالنے والے مالک نے ان

کے اس گناہ کی وجہ سے ان پر ایسی آفت توڑی

کہ اس بستی کی پوری زمین کو برابر کر ڈالا ⑭

اور خدا کو (اپنے کسی کام پر) کسی بڑے نتیجے کا

کوئی خوف نہیں ہوا کرتا (یعنی خدا کو اس

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا

إِذِ نَحْتِ أَشْقَاهَا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ فِئْتَهُمْ وَبَقِيَّتَهُ

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوا هَاهُنَا فَمَدْمُونًا عَلَيْهِمْ

بِذُنُوبِهِمْ فَثَمُودَ

۱۱۔ قوم ثمود نے بد بختی سے

کرمی قدریں سالف تھا

جسے حضرت صالحؑ کو اور ان کے

قتل کی وجہ سے اللہ نے ان پر

بد بختی سے ان کے اہل گھر

پر بھیجی، جسے حضرت علی

کو مثل کے (تقول رسولؐ) ان کے

ان کے گھر کی طرح کی گھر کی

سے ان کے پیچھے نکال دیا

دوسری قوم کی سرے کرمی سے

ی کیوں نہ ہو جس کی سرے کرمی

قوم ان کے جانور کو لسنے

کریا، تو وہ ہی ان کے

کئے اور ہی پر ان کے شر کے

اور ان کے سرے کرمی -

(تفسیر کبیر)

(۱۲) مطلب یہ ہے کہ وہ ان کے

عام عام مادے میں لیزر کے ذریعے

تو پہلے دس دفعہ سوچتے ہی کہ کسی کوئی خائف نہ ہو جائے، حکومت ختم نہ ہو جائے۔ خدا نے عالم

کو توڑا، اس کے بعد ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے

اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے

اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے

اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے

اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے

اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے اللہ نے ان کے اہل گھر کو لسنے کے لئے

بات کا کوئی خوف نہیں تھا کہ ثمود جیسی عظیم
قوم کو تباہ کرنے پر اُس کو کسی انتقام کا سامنا
کرنا پڑے گا، یا کوئی نقصان اٹھانا پڑے گا ①

آیات ۲۱ سورۃ الیل مکی رکوع ۱

(رات کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے ① اور

قسم ہے دن کی جب وہ چمک اُٹھے ② اور قسم

ہے اُس ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا

کیا ③ کہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگوں کی کوششیں

مختلف قسم کی ہیں ④ تو جس نے (خدا کی راہ

بِذَٰلِكَ نَدْعُهَا
آیۃتھا (۹۲) سُوْرَةُ الْيَلِّ الْيَلِّ الْيَلِّ الْيَلِّ الْيَلِّ الْيَلِّ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَ الْيَلِّ اِذَا اَيَّغْشٰی
وَ النَّهَارِ اِذَا اَتَجَلَّ
وَ مَا خَلَقَ الذَّكْرَ وَ الْاُنْثٰی
لَ اِنَّ سَعٰیكُمْ لَشٰغِبٰی

۱) ام مکر بار سے رات ہے کہ
دن سے راتیں براد ائمہ پر ہیست ہی
۲) اصل جگہ سے باطن کو کھینچ مار
کہ جانے کی (تسبیہ صافی)
۳) ام مکر بار سے رات ہے کہ مرد
ارلیں براد وقت ہی لہر دور سے
ارلیں براد وقت کا کم تر رخ ہی (صافی)
۴) اصل سے کہ کچھ ٹوٹ سکتا ہوں
۵) کہ کوئی شے نہ ہو کہ گم ہو
۶) سورہ کے لے سکتا ہوں کہ وہی
۷) اور کوششیں کرتے ہیں اچھی باتوں
کو سب سے مانع ہیں۔ اس کے لئے حرامت
۸) صغیر صاف سے رہتے کہ
سب سے کچھ عمل نہ رہا کہ کسی باتوں
کو دل سے مانع ہے۔ یہ سب اچھی عمل
ہے کہ نہ اس کے لئے اس کی ہی اچھی
ہے کہ نہ اس کے لئے اس کی ہی اچھی

(۱) ام مکر بار سے رات ہے کہ (امور الہی)
(۲) اصل سے کہ کچھ ٹوٹ سکتا ہوں کہ کوششیں
(۳) سورہ کے لے سکتا ہوں کہ وہی
(۴) اور کوششیں کرتے ہیں اچھی باتوں
(۵) کو سب سے مانع ہیں۔ اس کے لئے حرامت
(۶) صغیر صاف سے رہتے کہ
(۷) سب سے کچھ عمل نہ رہا کہ کسی باتوں
(۸) کو دل سے مانع ہے۔ یہ سب اچھی عمل
(۹) ہے کہ نہ اس کے لئے اس کی ہی اچھی
(۱۰) ہے کہ نہ اس کے لئے اس کی ہی اچھی

میں مالِ محنت یا وقت) دیا اور (خدا کی
 نافرمانیوں یا ناراضگی سے) ڈرا اور بچا ۵ اور
 اچھی باتوں کو سچ مانا (یعنی خدا رسولِ آخرت
 شریعت، اچھے اخلاق و اعمال کو صحیح سمجھا) ۶
 تو ہم اُس کو آسان راستے اور منزل تک پہنچنے
 میں آسانی پیدا کر دیتے ہیں ۷ اور جس نے کجروی
 کی اور خدا سے بے نیازی اور بے پروائی اختیار
 کی ۸ اور اچھی بات کو جھٹلایا ۹ تو ہم اُس
 کو مشکل راستے اور منزل تک پہنچنے کو آسان
 کر دیتے ہیں (یعنی) سخت منزل تک پہنچنے کا
 سامان کر دیتے ہیں ۱۰ پھر اُس کا مال اُس کے
 کسی کام نہیں آتا۔ بس وہ مُنہ کے بل گر کر
 ہلاک و برباد ہو جاتا ہے (یعنی اپنا مال چھوڑ چھاڑ

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۝
 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝
 فَسَنِيَرُهُ لِّلْعُسْرَى ۝
 وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۝
 وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۝
 فَسَنِيَرُهُ لِّلْعُسْرَى ۝

کے عطیہ سے کہہ کر کھنکھانے
 خدا رسول کا سچی باتوں کو ذمہ لے کر
 دیا اور مالِ محنت کی طرف سے ڈرا اور بچا
 دیا اور اچھی باتوں کو سچ مانا (یعنی خدا رسول
 شریعت، اچھے اخلاق و اعمال کو صحیح سمجھا)
 تو ہم اُس کو آسان راستے اور منزل تک پہنچنے
 میں آسانی پیدا کر دیتے ہیں ۷ اور جس نے کجروی
 کی اور خدا سے بے نیازی اور بے پروائی اختیار
 کی ۸ اور اچھی بات کو جھٹلایا ۹ تو ہم اُس
 کو مشکل راستے اور منزل تک پہنچنے کو آسان
 کر دیتے ہیں (یعنی) سخت منزل تک پہنچنے کا
 سامان کر دیتے ہیں ۱۰ پھر اُس کا مال اُس کے
 کسی کام نہیں آتا۔ بس وہ مُنہ کے بل گر کر
 ہلاک و برباد ہو جاتا ہے (یعنی اپنا مال چھوڑ چھاڑ

اور یہ خدا کی عادت ہے کہ جس شخص کو کوشش کرنا ہے خدا اس کے لئے سہولت کرے گا اور
 وہی شخص جو ہرگز کوشش نہ کرے گا وہی ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا اور
 ہر شخص کو اپنا مال چھوڑ چھاڑنے سے منع کیا گیا ہے (یعنی اپنا مال چھوڑ چھاڑنے سے منع کیا گیا ہے)

کر اپنی قبر میں مُنہ کے بل گر کر خدا کی سخت

سزا میں گرفتار رہتا ہے) ⑪

حقیقت یہ ہے کہ راستہ دکھانا ہماری ذمہ داری

ہے (یعنی یہ بتانا کہ صحیح راستہ کون سا ہے؟ اچھائی

اور بُرائی کیا ہے؟ حلال حرام کیا ہے؟ کون سے

کام کرنے سے خدا بندے سے خوش ہوتا ہے اور

کون سے کاموں سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ یہ

سب بتانا ہمارا کام ہے) ⑫ اور یہ بھی حقیقت

ہے کہ آخرت اور دُنیا کے ہم ہی مالک ہیں ⑬

پس (اس لئے) اب میں نے تمہیں اُس بھڑکتی

دہکتی (جہنم کی) آگ سے ڈرا کر خبردار کر دیا ⑭

اُس میں نہیں جلے گا مگر وہ انتہائی بدترین

بدبخت ⑮ جس نے (خدا اور رسول کو) جھٹلایا

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ⑩

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ⑪

وَلَا تَلْمِزْنَاكَ بِالْآخِرَةِ وَالْأُولَى ⑫

فَأَنْذِرْكُمْ تَارَاتِكُمْ لَكُمْ ⑬

لَا يَصْلِحُهَا إِلَّا الْإِسْقَى ⑭

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ⑮

۱۳) دنیا کے لئے ہم مالک ہیں
اس کے لئے ہم مالک ہیں ہم سے
مالک۔ یعنی دنیا اور آخرت
کے لئے یہ دونوں مالک ہیں ہم
۱۴) اُس میں نہیں جلے گا مگر وہ
انتہائی بدترین بدبخت
اس کے لئے وہ جھٹک رہا ہے

۱۵) (قرآن)
۱۶) اُن کو سزا دینا ہے
۱۷) اُن کو سزا دینا ہے
۱۸) اُن کو سزا دینا ہے
۱۹) اُن کو سزا دینا ہے
۲۰) اُن کو سزا دینا ہے
۲۱) اُن کو سزا دینا ہے
۲۲) اُن کو سزا دینا ہے
۲۳) اُن کو سزا دینا ہے
۲۴) اُن کو سزا دینا ہے
۲۵) اُن کو سزا دینا ہے

۱۳) دنیا کے لئے ہم مالک ہیں
۱۴) اُن کو سزا دینا ہے
۱۵) (قرآن)
۱۶) اُن کو سزا دینا ہے
۱۷) اُن کو سزا دینا ہے
۱۸) اُن کو سزا دینا ہے
۱۹) اُن کو سزا دینا ہے
۲۰) اُن کو سزا دینا ہے
۲۱) اُن کو سزا دینا ہے
۲۲) اُن کو سزا دینا ہے
۲۳) اُن کو سزا دینا ہے
۲۴) اُن کو سزا دینا ہے
۲۵) اُن کو سزا دینا ہے

اور (ابدی حقیقتوں سے) مُنہ پھیر لیا ۱۶ اور اُس

آگ سے بچا رہے گا بُرائیوں اور خدا کی ناراضگی

سے بہت ڈرنے اور بچے رہنے والا ۱۷ جو اپنا

مال (حرص اور خدا کی نافرمانی سے) پاک ہونے

کے لئے دیتا ہے ۱۸ جبکہ اُس پر کسی کا کوئی احسان

نہیں ہوتا جس کا اُسے بدلہ دینا (ضروری) ہو ۱۹

(بلکہ) وہ تو صرف (اور صرف) اپنے بلند و برتر

پالنے والے مالک کی خوشی اور رضامندی حاصل

کرنے کے لئے (یہ سب کام کرتا ہے) ۲۰ (اس

لئے) اُس کا مالک (خدا) اُس سے خوش ہوگا

(یا) عنقریب خدا اُس شخص کو اتنا کچھ دے دے

گا کہ وہ شخص (پوری طرح) خوش اور راضی

ہو جائے گا ۲۱

وَسَيَجْزِيهَا الْأَعْمَى ۝
الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝
وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۝
إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۝
بِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

(۱۶) مرصہ زرعے سے اس کے
سے سے تہمت نہ لائے کہ جس سے
بے خبری سے خوف ہوا ہے کہ
کافی ہے۔ بلکہ جس سے خوف
ڈرنا ہے وہاں اُس سے خوف
کا دیکھنا ہے۔ سرکس میں
جس سے اس وقت تک کہ
تو اس کے جرائم کو سزا پوری
ہو جائے۔ (فتح القدیر)
(۱۷) جو شخص دیکھے کہ اس کے
بچے آگ سے بچا رہے گا
وہ کوئی شخص ہے جس کا اثر
بچا رہے گا۔ یہ وہی شخص ہے جو
دینا مارا ہوگا کہ اس کے لئے
عندما ترضیٰ عنہ کی شکل سے دینا
دینا، (سبحان اللہ سبحانہ)
(۱۸) جو شخص اللہ کی رضامندی
حاصل کرے وہ اسے اتنا مال فرج کرتا
رہے گا عنقریب خدا اس کو اتنا کچھ دے دے
اسے اللہ سے راضی ہو جائے گا (تہذیب
اللغۃ العربیۃ - مجمع البیان - لغت العربیہ)

۱۰۰

آیات سورہ الضحیٰ مکی رکوع ۱

(چمکتے اور دھوپ چڑھتے دن کی قسم سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرنا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے چمکتے اور دھوپ چڑھتے وقت کی ①

اور قسم ہے رات کی جب کہ اُس کا سکون اور

سناٹا پوری طرح چھا جائے ② آپ کے پالنے

والے مالک نے آپ کو نہ تو چھوڑ دیا ہے اور

نہ وہ آپ سے ناراض ہوا ہے ③ حقیقت یہ ہے

کہ آپ کے لئے آپ کا بعد میں آنے والا زمانہ

پہلے والے زمانہ سے کہیں بہتر ہے (یا) بلاشبہ

آپ کا انجام آپ کے آغاز سے کہیں بہتر ہے ④

آیات (۹۳) سورۃ الضحیٰ مکی ۲۲۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الضُّحٰی

۱۱

وَ الْبَیْلِ اِذَا سَجٰی

مَا وَّ دَعَاكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی

وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی

میں خدا رسول سے ظاہر ہے کہ آپ
ابتداءً اللہ کی رحمت میں ہیں اور
خالفوں سے نہ گھبرائی گورنہ
آئے والد اور رہا ہے گورنہ ہوتے
درس سے اچھے رہے۔ آپ کی خوش
عزت سے چھوٹے نہیں ہیں بلکہ
دیا ہے یہ اور کثرت سے ہے۔
و تفسیر کبیر - تفسیر - عمرہ
صبر رسول اللہ سے زیادہ ہے
ساتھ سے یہ وہ تمام کام میں
جس کے لئے جو ہے لہذا میں
دست کرنا میں سورہ کے معنی
ذہنی طور پر اور ان کے
دہ ماوراء مبارک مجمع اور
بشر میں۔ (طبرانی)

۱۵) عجب ہے کہ اللہ رسول کے
تہیں جو اللہ کے لئے ہے اور ان کے لئے
میں ہیں جو اللہ کے لئے ہے اور ان کے لئے

تہیں جو اللہ کے لئے ہے اور ان کے لئے
میں ہیں جو اللہ کے لئے ہے اور ان کے لئے

اور بہت جلد آپ کا پالنے والا مالک آپ کو
 اتنا کچھ عطا کرے گا کہ آپ خوش اور راضی
 ہو جائیں گے ⑤

کیا اُس نے آپ کو یتیم نہیں پایا تو
 (ابو طالب کے پاس) پناہ کی جگہ دی؟ ⑥ اور
 آپ کو کھویا ہوا پایا، تو آپ کی رہنمائی کی
 (یعنی آپ کو ہدایت کے کام کے شروع کرنے کا
 طریقہ کار معلوم نہ تھا، اُس کو بتایا) ⑦ اور آپ
 کو غریب بے مال پایا، تو آپ کو (خدیجہ کے
 ذریعہ) مال دار کر دیا ⑧ (لہذا اس کا شکرانہ یہ
 ہے کہ کسی) یتیم پر سختی نہ کیجئے ⑨ اور جو سوال
 کرنے والا ہو اُس کو جھڑکتے نہیں ⑩ اور اپنے پالنے
 والے مالک کی نعمت کو بیان کر کر کے ظاہر کرتے رہتے ⑪

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝
 أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝
 وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝
 وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝
 فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝
 وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝
 وَإِنَّمَا بِرَحْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

۱۵) اہم حدیث سے روایت
 ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ
 جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
 کہ میں نے تم کو یتیم بنا دیا
 تو تم کو کھویا ہوا پایا،
 تو آپ کی رہنمائی کی
 (یعنی آپ کو ہدایت کے کام
 کے شروع کرنے کا طریقہ
 کار معلوم نہ تھا، اُس کو
 بتایا) اور آپ کو غریب
 بے مال پایا، تو آپ کو
 (خدیجہ کے ذریعہ) مال دار
 کر دیا۔ (تفسیر تفسیر القرآن
 مجلہ ۱۰ صفحہ ۱۰۰) اور
 جو سوال کرنے والا ہو اُس
 کو جھڑکتے نہیں۔ (تفسیر
 تفسیر القرآن مجلہ ۱۰ صفحہ
 ۱۰۰) اور اپنے پالنے والے
 مالک کی نعمت کو بیان کر
 کر کے ظاہر کرتے رہتے۔
 (تفسیر تفسیر القرآن مجلہ
 ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

جب یتیم رہتا ہے تو اسے کسی سزا دیا جاتا ہے اور وہ بے گناہ ہے۔
 اسی لیے کہ یتیم کو کسی کی گناہوں سے بچانا اور اسے سزا دینا
 کرنا ہی نہیں ہے۔ (تفسیر تفسیر القرآن مجلہ ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

(یعنی آپ کے اُس رنج و غم اور فکر و پریشانی کو دُور کر دیا جو آپ کو اپنی قوم کے انتہائی ظالم و ستم، جہالت، بد اخلاقی اور بد کاریوں پر تھی) ③ اور آپ کے ذکر کو اُونچا کیا (یعنی آپ کے نام کو بلند کیا، مشہور کیا اور آپ کو ہمیشہ کے لئے زبردست عزت اور شہرت بخشی) ④ حقیقتاً دُشواری کے ساتھ ساتھ آسانی کا ہونا ہوتا ہے ⑤ اور واقعاً دُشواری کے ساتھ ساتھ آسانی ہوتی ہے (یعنی دُشواریاں بھیلنے والا بعد میں آسانیاں اور راحتیں ضرور پاتا ہے) ⑥ لہذا جب (نبوت کے کاموں سے) فارغ ہو جائیں تو (اپنا وصی، اپنا خلیفہ) مقرر کر دیجئے ⑦ اور (پھر) اپنے پالنے والے مالک کی طرف (واپس جانے کے لئے) رغبت فرمائیے ⑧

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝
فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝
إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

میں نے جو آپ کے ہاتھوں سے ظہر کو کھینچا تھا اور آپ کو سزا دی تھی، اب میں نے آپ کے لئے سزا کو سہولت بنا کر دیا ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ (ظہر کو کھینچنے کا مطلب ہے کہ آپ کو سزا دی گئی تھی)۔ اور اب میں نے آپ کو سہولت بنا کر دیا ہے۔ (یعنی آپ کو سزا سے سہولت ملے گی)۔ اور جب آپ فارغ ہو جائیں تو (اپنا وصی، اپنا خلیفہ) مقرر کر دیجئے۔ اور (پھر) اپنے مالک کی طرف (واپس جانے کے لئے) رغبت فرمائیے۔

جب تک فارغ ہو جائیں تو اپنے مالک کی طرف (واپس جانے کے لئے) رغبت فرمائیے۔ (یعنی جب تک آپ کو سزا ملے گی اور آپ کو سزا دی جائے گی، تو آپ کو سزا سے سہولت ملے گی)۔ اور جب آپ فارغ ہو جائیں تو (اپنا وصی، اپنا خلیفہ) مقرر کر دیجئے۔ اور (پھر) اپنے مالک کی طرف (واپس جانے کے لئے) رغبت فرمائیے۔

آیات سورہ التین مکی رکوع ۱

(انجیر کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ① اور قسم ہے

طور سینا کی (وہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰؑ نے

خدا کا خاص جلوہ دیکھا اور وحی سنی) ② اور قسم

ہے اس امن و امان والے شہر (مکہ) کی ③ کہ

ہم نے انسان کو بہترین اور اعلیٰ درجے کی بناوٹ

یا ساخت پر پیدا کیا (یعنی بہترین جسم، عقل و

فہم اور عظیم صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا) ④ پھر

پلٹا کر ہم نے اُسے سب نیچوں سے بالکل نیچا کر دیا

آیۃ ۹۵، سورۃ التین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَ الزَّیْتُونِ

وَ طُوْرِ سِیْنِیْنِ

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

① و سب کی قسم ہے

انجیر کی - زیتون کی -

طور سینا کی -

اور سب اقصیٰ آبادی

سے اس قسم کی -

(انوار العرف)

② لے کر ہے میں جسد القدر

اپنا رکوع - انجیر و زیتون

سے اور بقول اللہ جس کو

ہم نے - طور سینا کی

سب کی جہاں سے وہ آئے

(انہ کثرت)

③ جہاں کہ نسبت کی اہمیت

ہے انہ میں (مؤلف)

④ ہم نے سب سے نیچا کر دیا

خدا کی قدرت سے پیدا کیا - بعد ازاں قدرت سے عطا کیا - اس طرح
 خدا کی قدرت سے عطا کیا - جو اسے سب سے نیچا کر دیا - جو اسے سب سے نیچا کر دیا
 خدا کی قدرت سے عطا کیا - جو اسے سب سے نیچا کر دیا - جو اسے سب سے نیچا کر دیا

(یعنی جب انسان نے اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کو
 بُرے کاموں اور بُرے مقاصد کے لئے استعمال
 کیا تو ہم نے اپنی توفیقات اُس سے چھین لیں
 اور اس طرح وہ گرتے گرتے اتنا گھٹیا ہو گیا کہ
 جس کی پستی کی کوئی حد نہیں) ۵) سوا ان لوگوں
 کے جنہوں نے خدا و رسول کو دل سے مانا اور
 اچھے اچھے کام کئے ان کے لئے تو کبھی نہ ختم
 ہونے والا معاوضہ ہے ۶) بھلا (اے نبی)
 اس کے بعد جزا اور سزا کے بارے میں آپ
 کو کون جھٹلا سکتا ہے؟ (یا) پس (اے انسان)
 اس کے بعد کیا چیز تجھے جزا اور سزا کو جھٹلانے
 پر آمادہ کر سکتی ہے؟ ۷) کیا اللہ تمام حاکموں
 پر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۸)

تَعَزَّوَدَتْهُ أَصْفَلَ سَافِلِينَ ۝
 إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ
 أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝
 فَمَا يَكْفُرُكَ بَعْدَ الْبِذْيِينِ ۝
 فِي آيَاتِنَا بِاللَّهِ بِأَخْوَ الْخَكِيمِينَ ۝

یعنی وہ لوگ جو اپنے اپنے
 کاموں میں مگھے ہو کر اپنے
 مقاصد کے لئے اپنی صلاحیتوں
 کو استعمال کرتے ہیں اور اللہ
 کی راہ میں کلمہ نہیں کہتے
 اور اللہ کی راہ میں عمل نہیں
 کرتے تو اللہ نے ان کے لئے
 ایسا ہی سزا کا حکم کیا ہے
 کہ وہ اپنے مقاصد کے لئے
 اپنی صلاحیتوں کو استعمال
 کرتے ہیں اور اللہ کی راہ
 میں کلمہ نہیں کہتے اور اللہ
 کی راہ میں عمل نہیں کرتے
 تو اللہ نے ان کے لئے ایسا ہی
 سزا کا حکم کیا ہے کہ وہ اپنے
 مقاصد کے لئے اپنی صلاحیتوں
 کو استعمال کرتے ہیں اور اللہ
 کی راہ میں کلمہ نہیں کہتے
 اور اللہ کی راہ میں عمل نہیں
 کرتے تو اللہ نے ان کے لئے
 ایسا ہی سزا کا حکم کیا ہے

اللہ انکو سخت سزا دے گا۔ دیکھ کر قادریؒ۔ اسکا جس افعال پر انکو سزا دیا ہے
 بتا رہا ہے کہ ہر ایمان والے کو اللہ نے ایسا ہی سزا کا حکم کیا ہے کہ وہ اپنے
 مقاصد کے لئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں
 کلمہ نہیں کہتے اور اللہ کی راہ میں عمل نہیں کرتے تو اللہ نے ان کے لئے
 ایسا ہی سزا کا حکم کیا ہے

تاریخہ

آیات ۱۹ سورہ علق مکی رکوع ۱

(خون کے جھے ہوئے ایک ٹکڑے کے ذکر والا سورہ)

(مشرع کراہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد سلسل رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) آپ اپنے پالنے والے مالک کے نام

کے سہارے سے پڑھئے جس نے (سب کچھ) پیدا

کیا ① (جس نے) جھے ہوئے خون کے ایک ٹکڑے

سے انسان (جیسی عظیم چیز) کو پیدا کر دیا ②

پڑھئے کہ آپ کا پالنے والا مالک بڑے فضل و

کرم والا ہے ③ جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا ④

اور انسان کو وہ علم دیا جسے وہ (بالکل) جانتا

تک نہ تھا ⑤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمُ

۱۔ ام محمد سے روایت ہے کہ
 یہ سبھی سورہ کے تفسیر
 میں لکھے گئے ہیں۔ جب سورہ ذکر
 عمر رسیدہ لڑکی تو عمارت میں
 کر رہی تھی۔ آپ نے کو اس میں
 پڑھ کر دیا اور وہ نے دیکھا۔ دیکھ
 ان میں سب سے بہتر شکل
 کی دیکھ کر اس نے اور وہ نے دیکھا
 آپ کو تمام جو وہ نے دیکھا
 ہمارے مورخین نے اس کی روایت
 شروع کر کے حکم دیا ہے۔ جب
 وہیں لوگ توجہ دیتے ہیں تو
 اللہ علیہ السلام یا رسول اللہ کہہ کر لکھا
 سب سے پہلے جو وہ نے دیکھا
 اور جو وہ نے دیکھا کہ

(انوار الحنف - مورخین)
 وہ سنت کی روایات میں ہے کہ اس سے پہلے کہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا
 وہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا۔ یہ سب سے پہلے کہ اس نے دیکھا کہ اس نے دیکھا (صحیح بخاری)

ہرگز نہیں (یعنی انسان کو ہرگز ایسا نہیں کرنا
 چاہیے کہ) انسان سرکشی کرتا ہے ۶ وہ بھی اس بندہ
 پر کہ وہ اپنے آپ کو (خدا سے) بے نیاز سمجھتا ہے
 (یعنی مال، دولت، عزت، اولاد پا کر وہ سمجھتا ہے
 کہ اب اُسے خدا کو ماننے کی اور اُس کی اطاعت
 کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی) ۷ حالانکہ اُسے
 لازمی طور پر آپ کے پالنے والے مالک ہی کی
 طرف پلٹ کر جانا ہے ۸
 تو کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو روکتا ٹوکتا
 اور منع کرتا ہے ۹ خدا کے ایک بندے کو جب
 وہ نماز پڑھتا ہے ۱۰ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر
 وہ (نماز پڑھنے والا بندہ) جو سیدھے اور صحیح راستہ
 پر ہے ۱۱ اور وہ لوگوں کو 'تقویٰ' (یعنی) خدا سے

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۝

أَنْزَاهُ اسْتَعْنَى ۝

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۝

مَا كَانَ لِلنَّاسِ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِهٖ

وَلَا يَنْفَعُوهُ شَيْءٌ يَسْتَعِينُونَ

وَإِنْ كَانَ عَلَىٰ الضَّلَالَةِ لَا يُلَاقُ

أُمَّةً يَتَّبِعُهَا لِيُزِيلَهُ عَنْهَا

أَعْيُنَهُمْ ۝ إِنَّ رَبَّهُ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ

۝ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ النُّجُومِ

سَاقِطًا يُرْسِلُونَ ۝ وَإِنْ يَرَوْا

السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ ۝ وَإِنْ

يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ ۝

وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۝ وَإِنْ يَرَوْا السَّمَكِ الْمَكِينِ يُرْسِلُونَ

۱۰ اس وقت نماز پڑھتا ہے کہ وہ لوگوں کو تقویٰ (یعنی) خدا سے
 اس وقت نماز پڑھتا ہے کہ وہ لوگوں کو تقویٰ (یعنی) خدا سے
 اس وقت نماز پڑھتا ہے کہ وہ لوگوں کو تقویٰ (یعنی) خدا سے

۱۲) ڈرنے اور بُرائیوں سے بچنے کی ترغیب دیتا ہے؟
 (اور دوسری طرف) تمہارا کیا خیال ہے کہ (یہ
 نماز سے روکنے والا شخص ابو جہل) جو حق کو جھٹلاتا
 ہے اور اُس سے اپنا منہ پھیر لیتا ہے؟ (کیا یہ
 دونوں قسم کے لوگ ایک جیسے ہو سکتے ہیں؟) ۱۳)
 کیا وہ (نماز پڑھنے سے روکنے والا شخص) یہ نہیں
 جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ ۱۴) ہرگز نہیں (یعنی
 یہ نماز سے روکنے والا ابو جہل جو یہ کہتا ہے کہ
 جب رسولؐ نماز پڑھیں گے تو میں اُن کی گردن
 اپنے پاؤں سے دبا دوں گا، یہ ہرگز ایسا نہ کر
 سکے گا) اگر وہ (اپنی ان بد معاشیوں سے) باز
 نہ آیا، تو ہم اُس کے ماتھے کے بال پکڑ کر اُسے
 گھسیٹیں گے ۱۵) اُس ماتھے کو جو جھوٹا بھی ہے اور

اَوَامِرٍ بِالتَّقْوَى ۝
 اَرَدَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝
 اَلْوَيْعَلَمُ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرَى ۝
 كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝
 نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝

(۱۲) اور کیا صرف خوف
 اتنی سے کہ وہ خوف اور
 بخش کرنے سے نہیں ہو سکتا
 تھا۔ میرا نہ علم دیا۔ سال
 اور اور۔ بخش دیکھو رہے۔
 اختیار اور ہر ایک دس۔ مگر
 ان سے اس پر ہوا تھا کہ
 ضرور ہو گا۔ انہی وقت کو
 محو کر خدا سے اس کے سر پر
 آتا ہے۔ خدا ہی ذرا کہ ہے
 میں جھکتا، اور وہ کوئی ہو کہ
 ہے۔ انہی وقت کو نماز سے
 کہ سکتا ہے۔ آتا ہے۔ اب کہ
 دھکے مار دیتا تھا۔ گورنر
 ہے۔ آتا ہے اور وہ اچھی سید ہے
 میری ہے، تو توں کو الٹی تھکتا ہے
 پتا تا سلکاتا تو خود اس کے لئے

اچھی ہے۔ اب جو اس نے مجھے
 کو دیکھا کہ وہ۔ (اب ابو جہل) میں
 نے اور (جی) لوگوں کے منہ سے
 (روح ابیہاں - عیسیٰ)

خطا کار بھی ۱۶) وہ بُلائے اپنے ساتھیوں اور حامیوں

کے مجمع کو ۱۷) ہم سخت سزا دینے والے فرشتوں کی پولس

اور دھکے دینے والے چوکیدار بُلائے لیتے ہیں ۱۸) ہرگز نہیں

(یعنی ہم اُسے ہرگز نہ چھوڑیں گے) آپ اُس کی بات

ہرگز نہ ماننے گا (اپنے مالک کی بارگاہ میں) سجدہ

کیجئے اور اُس کا قُرب حاصل کیجئے ۱۹) سجدہ واجب اور کیجئے

آیات سورۃ قدر مکی رکوع ۱

(شب قدر کے بیان والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے

ہم نے اس (قرآن) کو 'شب قدر' میں اتارا

ہے ۱) اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا چیز

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ ۝

كَلَّا لَا تَطْعَمُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

وَاللَّيْلِ إِذَا يَجِيءُ ۝

تَبَّتْ رُءُوسُهُمْ لَإِذَا رَأَوْا

السُّجُودَ وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

وَالسُّجُودَ إِذَا رَأَوْهُ كَذِبًا ۝

کتاب کو سب سے پہلے اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے ہم نے اس (قرآن) کو 'شب قدر' میں اتارا ہے ۱) اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا چیز ہے؟

ہوتی ہے؟ ② شب قدر ہزار مہنیوں سے بھی زیادہ

بہتر ہے ③ اس میں فرشتے اور رُوح اپنے اپنے

والے مالک کی اجازت سے ہر حکم کو لے کر اترتے ہیں ④

وہ رات سلامتی ہی سلامتی اور خیر ہی خیر ہے

صبح صادق کے طلوع ہونے تک (یعنی یہ رات صبح صادق

تک ہر آفت و بلا سے سلامتی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی

ہے اور ہر خیر و برکت حاصل کرنے کا ذریعہ بھی) ⑤

آیات سورۃ البینہ مدنی رکوع ۱

(کھلے ہوئے واضح ثبوت کے ذکر کرنے والا سورہ)

(مشروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے

وَمَا آذْرُكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ تَخْتَارُ مِنَ اللَّيْلِ شَهْرًا
تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا يَأْذَنُ رُوحٌ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
سَلَامًا مِنْ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

تائشا (۹۸) سورۃ البینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۵) صبر صابر سے روایت

شب قدر کے نام سے زیادہ اسے

اللہ کے عہد سے مراد ہے (واللہ)

مگر فرماتا ہے - اس رات کے

میں ہر آدمی کی دولت کو واجب

فرمایا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ سے

دست برداری - سوائے اللہ کے

میں فرمایا ہے کہ قدر ۲۱ یا

۲۳ ویں رات ہے - اسے علی

حیرت کو حاصل کرنے کا ذریعہ

بھی ہے کہ اس کا سارا ہے -

(تشریح سورۃ البینہ)

میں فرمایا ہے کہ راتوں میں

رکت نماز ہو - حج تک عبادت

کر - غنہ کرو - تقدیر سے

رات کو متورک نہ کرو - ۲۱ ویں

رات کو حکم (۱) لایا گیا ہے -

۲۳ ویں رات کو حکم صادر ہے

حقیقت عاقل سے روایت ہے کہ

شب قدر ہر ۱۲ ہزار مہنیوں کے

بہتر ہے کہ اسے

۲۳ ویں رات کو حکم صادر ہے جسے طور پر لکھتے ہیں کہ (Finalise کرنا ہے) (فضل انعام)

شب قدر ہر ۱۲ ہزار مہنیوں کے بہتر ہے کہ اسے

کفر اختیار کیا (یعنی توحید، ہمارے نبی کی رسالت اور قیامت کا انکار کیا) وہ اپنے کفر و انکار سے باز آنے والے نہ تھے، جب تک کہ ان کے پاس ایک روشن دلیل اور واضح رہنمائی نہ آجائے ① (یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسول جو (ان کو) پاک و پاکیزہ خدا کی کتابیں پڑھ پڑھ کر سُناتے ② جن میں بالکل ٹھیک اور درست تحریریں موجود ہوں (یعنی اس دلیل کی آمد کے بغیر ان کا حالت کفر و انکار سے نکلنا ممکن ہی نہ تھا) ③

رہے وہ لوگ جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی، ان میں تفرقہ نہیں پڑا، مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلا ہوا واضح بیان حقیقت

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفِكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝
رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ۝
فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ ۝

أُوْمًا نَعَزُّوْنَ الَّذِيْنَ اٰتُوْا الْكِتٰبَ اِلَّا مِمَّنْ نَّبَعِدُ اِجَابَةً لِّبَيِّنٰتِ

۱) احمدی فرقے کے رسول
۲) رسول اللہ سے پہلے
۳) رسول اللہ کے بعد
۴) رسول اللہ کے ساتھ
۵) رسول اللہ کے لئے
۶) رسول اللہ کے لئے
۷) رسول اللہ کے لئے
۸) رسول اللہ کے لئے
۹) رسول اللہ کے لئے
۱۰) رسول اللہ کے لئے

۱۱) رسول اللہ کے لئے
۱۲) رسول اللہ کے لئے
۱۳) رسول اللہ کے لئے
۱۴) رسول اللہ کے لئے
۱۵) رسول اللہ کے لئے
۱۶) رسول اللہ کے لئے
۱۷) رسول اللہ کے لئے
۱۸) رسول اللہ کے لئے
۱۹) رسول اللہ کے لئے
۲۰) رسول اللہ کے لئے

۲۱) رسول اللہ کے لئے
۲۲) رسول اللہ کے لئے
۲۳) رسول اللہ کے لئے
۲۴) رسول اللہ کے لئے
۲۵) رسول اللہ کے لئے
۲۶) رسول اللہ کے لئے
۲۷) رسول اللہ کے لئے
۲۸) رسول اللہ کے لئے
۲۹) رسول اللہ کے لئے
۳۰) رسول اللہ کے لئے

وہ اس خرافات کو دوسرے درجے کے دوسرے شکایتیں کر سکتے تھے، اسے ہم
مذہب کا یہی خیال ہے۔ ان کے اصدقات کا کوئی حل پیش ہی نہیں کیا (مجموع البیان، ج ۱)

آچکا تھا ④ جبکہ انھیں اس کے سوا کوئی حکم

نہیں دیا گیا تھا کہ وہ خالص اللہ کی بندگی

(یعنی) عاجزانہ اطاعت کریں، وہ بھی بالکل ایک

طرف ہو کر، تمام غلط راستوں سے کٹ کر اپنے

دین کو صرف خدا کے لئے خالص رکھیں اور نماز

کو پابندی کے ساتھ ادا کرتے رہیں اور زکوٰۃ^(۳) ادا

کریں (یعنی خدا کا بھی حق ادا کریں اور خدا کے

بندوں کا بھی) یہی بالکل صحیح اور درست

دین ہے ⑤

(اس کے باوجود) اہل کتاب اور

مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا

(یعنی محمد مصطفیٰ کی رسالت کو نہ مانا) وہ

یقیناً جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ خُنْفَاءً
وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِسْمَةِ ④
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالشِّرْكِيِّينَ فِي نَارِ
جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑤

④ سطر سے کہہ رہے ہیں کہ
ہم اللہ کے لئے صرف اس کے لئے
مستحق تھے نہ صرف اللہ کے لئے
وہ اس لئے کہ وہ اللہ کے لئے
کچھ نہ مانا کہ اللہ وہ خزانہ
ہو کر بیٹھتا ہے۔ واضح
ہو کر بیٹھتا ہے اللہ کے لئے
لئے یہ خود اپنے گناہوں کے لئے
دار میں رہتے کیونکہ حجت تمام کر
گئی (تیسرے)

⑤ محققین نے بھی کہا کہ ان کے
وہی عبادت ایک نہ اقرار کیا
کہ اس کے علاوہ اللہ کے لئے
ذات سے اور اللہ کے لئے
③ خدا کے حقوق سے سب سے (یعنی اللہ کے
وہ تو یہی خدا کے لئے آواز تھے
ساتھ ہی اللہ کے لئے ہم کرتے ہیں
مشرکین کو تو یہی کہہ سکتے ہیں
ہاں بوجہ کفر اور کوشش ماننے

③ یعنی اللہ کے لئے اور اللہ کے لئے
حق کرے گا جہنم داخل ہوگا (تیسرے بکر - تقسیم - لکھنا)

آیات سورہ الزلزال مدنی رکوع ۱

(زلزلہ کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

جب زمین پورے پورے طور پر بڑی شدت

کے ساتھ ہلا ہلا ڈالی جائے گی ① اور زمین اپنے

اندر کے تمام بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ②

اور انسان کہے گا کہ آخر اسے ہو کیا گیا ہے؟ ③

تو وہ اُس دن (اپنے اوپر گزرے ہوئے) تمام

حالات اور خبروں کو بیان کرے گی ④ اس

لئے کہ آپ کے پالنے والے مالک نے اُسے

(ایسا کرنے کا) اشارہ کیا ہوگا ⑤ اُس دن لوگ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَنْفَالَهَا ۝

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝

يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝

بِاَنَّ رَبَّنَا اَوْحٰی لَهَا ۝

اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے جب زمین پورے پورے طور پر بڑی شدت کے ساتھ ہلا ہلا ڈالی جائے گی ① اور زمین اپنے اندر کے تمام بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ② اور انسان کہے گا کہ آخر اسے ہو کیا گیا ہے؟ ③ تو وہ اُس دن (اپنے اوپر گزرے ہوئے) تمام حالات اور خبروں کو بیان کرے گی ④ اس لئے کہ آپ کے پالنے والے مالک نے اُسے (ایسا کرنے کا) اشارہ کیا ہوگا ⑤ اُس دن لوگ

وہاں کرتے ہیں اور وہاں شکر اور رکعت پڑھتے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں انہیں انہیں اس سے
 کچھ دیکھا دیکھا کر رہے تھے، اس کو پورا اندر ہی اس کے ساتھ کیا (تفسیر لسانی اللہ صبر)

الگ الگ اپنی اپنی منزل تک پہنچیں گے تاکہ
 اُن کے کام اُن کو دکھائے جائیں ۶ تو جس کسی
 نے ذرہ برابر بھی اچھائی کی ہوگی، وہ اُس کو
 دیکھ لے گا ۷ اور جس کسی نے ذرہ برابر بھی بُرائی
 کی ہوگی، وہ اُس کو دیکھ لے گا (مطلب یہ ہے
 کہ اپنے اچھے بُرے عمل کو بھی، اور اُس کے
 منطقی نتائج یعنی اُس کی جزایا سزا کو دیکھ لے گا) ۸

عج

آیات سورہ العادیات مکی رکوع ۱

(پھنکاریں مارتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم سے شروع ہونے والا سورہ)
 (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
 فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے
 قسم ہے پھنکاریں مارتے ہوئے سرپٹ دوڑنے

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ
 فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
 وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

آیتھا (۱۰۰) سورۃ العادیات مکیہ ۱۰۰
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْغَدِیَّتِ صَبْحًا

۱۰۰ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے

اس آیت سے جو بد عمل کے ہونے

وہ سب سے سزا پائے

کہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے

کہ جو اچھے اور اچھے عمل کے

سزا دہی ہے (کہ عذر ہے)

تراہدے دیں کہ تو کریم

بہ سنگ وقت میں ہوتی

تھا تری

تھا تری

تھا تری

تھا تری

اس آیت سے کون سی چیز کو (کوئی نہ اسے کلام کفر سے لے لیا ہے نہ کلام) (اپنی جہاں)
 میں سے کلام کفر سے لے لیا ہے نہ کلام کفر سے لے لیا ہے نہ کلام کفر سے لے لیا ہے
 ذرا کفر سے لے لیا ہے نہ کلام کفر سے لے لیا ہے نہ کلام کفر سے لے لیا ہے

والے گھوڑوں کی ① جو (ٹاپیں مار مار کر) پتھروں
 سے چنگاریاں نکالتے ہیں ② پھر صبح سویرے
 (حق کے دشمنوں پر) چھاپے مارتے ہیں ③ پھر
 اسی حالت میں گرد و غبار اُڑاتے ہیں ④ اور
 پھر (حق کے دشمنوں یا ظالموں کے) مجمع کے اندر
 جا گھستے ہیں ⑤ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے
 پالنے والے مالک کا بڑا ناشکر ہے ⑥ اور
 واقعاً وہ خود اس بات پر گواہ ہے (یعنی اُس
 کا ضمیر اُس کے اعمال اور زبان سب اُس کی
 ناشکری پر اُس کے گواہ ہیں) ⑦ اور (یہ سب
 اس لئے ہے کہ) حقیقتاً وہ مال اور دولت کی
 محبت میں بہت بُری طرح گرفتار ہے ⑧
 تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا کہ جب

فَالْمُؤْرِبَاتِ قَدْ حَا۟

فَالْمُغْرِبَاتِ صَبْحًا۟

فَأَشْرُنَّ بِهٖ نَفْعًا۟

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا۟

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُودٌۙ

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشٰهِيْدٌۙ

وَاِنَّهٗ لَخَبِيْرٌ شَدِيْدٌۙ

سورہ کافران نزل احد

السدل کے نام میں رسول اللہ کو

خبر ملا کہ مائیں مار مار کر پتھر

پھینک رہے ہیں اور پتھر کی

قتل سے لبرہ نہیں پھوڑیں گے۔ رسول اللہ

نے فوج بھٹی جگر مقام ہزار سکا

آؤ اور حق تعالیٰ کو بھیجا۔ آیات

بوسوڑتے رہے۔ بہت شکر گوئے

دور اتے رہے۔ ابھی چھ مہینے کی

اجانک اندر گوئے کی قتل کی جاتی

مقتار کر لے۔ جو دئے و جمع

وقت تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

میرے رہے تھے۔ ڈر دئے جو تھا

تو مجھے بھی ہنس سنا تھا۔ زمانا ابھی

ابھی لڑنے لڑنے لڑوں پر ہوسکا

مہنگے۔ کہو دیر بعد حضرت کی

تو بخ (بجا و تدویر۔ محم ایسا)

میں آئے۔ ہا کہ کچھ ڈر جو وہ

کھجکے وہ اللہ کی صلا فرسوں کو اللہ کی مرہم کے مطابق لے سکا کرے گا

وہ بڑا زبردست حادثہ ہے؟ ② اور تم کیا جانو کہ
 وہ بڑا زبردست حادثہ کیا (بلا) ہے؟ ③ جس
 دن سب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح
 ہوں گے ④ اور پہاڑ رنگ رنگ کے دھنکے
 ہوتے اون کی طرح (اُڑ رہے) ہوں گے ⑤ تو
 جس کے (اچھے کاموں کے) پلڑے بھاری ہوں
 گے ⑥ وہ اپنے پسندیدہ عیش و آرام میں ہے
 گا ⑤ اور جس کے (اچھے کاموں کے) پلڑے ہلکے
 ہوں گے ⑧ تو اُس کے رہنے کی جگہ اور مرکز
 ایک گہرا کھڈا ہوگا ⑨ اور تم کیا جانو کہ وہ
 (گہرا گڑھا) کیا (بلا) ہے؟ ⑩ وہ بڑی سخت
 بھڑکتی ہوئی آگ ہے (یعنی وہ صرف گہرا گڑھا
 ہی نہیں ہے بلکہ سخت بھڑکتی دہکتی آگ سے بھی

مَا الْقَارِعَةُ ۝
 وَمَا أَذْرُكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝
 يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝
 فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝
 فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝
 وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝
 فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝
 وَمَا أَذْرُكَ مَا هِيَ ۝

۹) اصل مطلب یہ ہے کہ
 اللہ تعالیٰ کی عدالت میں
 اس شخص پر جو اس کے ذمہ
 اعمال کے سوا کچھ نہیں
 گا وزن اس کی سزا کے
 سے کم یا زیادہ ہے
 سنگین اور وزن ہلکے
 سے زیادہ ہے وہ
 ہوگا۔ اس کے اچھے
 کوئی رطلہ نہیں
 ہے۔ دوسری (اہم) بات یہ
 ان کی سزا ہے۔ یہ
 ہے۔ جب اللہ تعالیٰ
 اتقان، حقوق اللہ اور حقوق

العدا کی اور ان کی جس سنگینوں کا
 ہو جائے گا۔ (تفسیر) اللہ تعالیٰ کی
 اللہ تعالیٰ کی سزا ہے۔ وہ بڑی سخت
 ہے۔ بلکہ سخت بھڑکتی دہکتی آگ سے بھی

بھرا ہوا ہے (۱۱)

آیات سورہ التکاثر مکی رکوع ۱

ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر، زیادہ سے زیادہ دنیا

حاصل کرنے کے خبط کے بیان سے شروع ہونے والا سورہ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے مسلسل رحم کرنے والا ہے

تم لوگوں کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر

دنیا حاصل کرنے کی فکر نے (خدا اور آخرت سے)

غافل کر دیا ہے ① اسی فکر میں تم قبروں تک پہنچ

جاتے ہو ② ہرگز نہیں (یعنی تم اس طرح ہرگز کامیاب

نہیں ہو سکتے) عنقریب تم کو یہ بات معلوم ہو

جاتے گی ③ پھر (سمجھ لو کہ) عنقریب تم یہ بات

بِإِنشَاءِ رَبِّكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَكُ الْبَاقِرَاتِ

حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ

۱۔ صفر صاری سے راسخہ کے
۲۔ رسول خدا میں فرمایا میں
۳۔ ہمارے قبر رواق سے بتا دیتا
۴۔ مگر دیکھو کہ تم ہر چہرہ کرتے
۵۔ جو حاصل کرنے کے سوتے اور مفلح
۶۔ ہر ہر حاد ہے۔ یعنی ایک دوسرے
۷۔ مگر خود کو "اتراؤ" اور خود کو
۸۔ سمجھو۔ (تفسیر مشورہ ج ۶)
۹۔ "بِإِنشَاءِ رَبِّكَ" یعنی تم کو
۱۰۔ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" یعنی
۱۱۔ کہ وہ ہے جسے وہ اپنے نفس
۱۲۔ اندر دیکھے۔ (اصول الفنی ص ۱۷)
۱۳۔ خوب رسول خدا نے فرمایا کہ ان
۱۴۔ کتب سے اس سال اس سال۔ حالانکہ
۱۵۔ ہر سال اس وقت خدا ہے جو
۱۶۔ دے گا کہ وہ اس سے ہو تو

میں لیا وہ صدقات و خیرات سے کیا تو اللہ کو فوس کرے یا اللہ سے اور لیسے کہ
۱۷۔ (صحیح مسلم - جمع البیان) ہمیشہ فوس سے لیا جائے

۴۵۴

میں ہے ② سوا اُن لوگوں کے جو (خدا اور رسول

پر) ایمان لاتے (یعنی) اُن کو دل سے مانا

اور نیک کام کرتے رہے، اور ایک دوسرے

کو حق کی نصیحت اور صبر و تحمل کی تلقین کرتے

رہے ③

آیات سورہ المزمزہ مکی رکوع ۱

(لوگوں پر لعن طعن کرنے والے پر لعنت سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

تباہی اور بربادی ہے ہر اس شخص کے لئے جو

لوگوں پر لعن طعن کرتا ہے، اور لوگوں کی بُرائیاں

اُچھالنے والا ہے ① جس نے مال جمع کیا اور اُسے

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا
بِهَا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

آیت ۱۰۴ (۱۰۴) سُوْرَةُ الْمَزْمُزَةِ مَكِّيَّةٌ رَكْعَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝

إِلَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝

حصہ ۳۰ سے شروع ہوا اور اس کی

پہلی آیت میں ہے

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ خدا کی ایک اور آیت ہے۔

جو لوگوں کو نیک کام کرنے کی تلقین کرتی ہے۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت

کرتی ہے۔

گذشتہ آیتوں میں ثابت کر دیا گیا ہے

کہ سب لوگوں کو اللہ کی مدد مانگنی چاہیے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

ایمان رکھنا اور نیک کام کرنا۔

۱۰۴

۱۰۴

جو حق رکھتا ہے اور نیک کام کرتا ہے۔ یہ آیت اللہ پر صبر کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔

خوب گن گن کر رکھا ② وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا
 مال ہمیشہ ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا ③
 ہرگز نہیں (رہ سکتا بلکہ) وہ شخص (مال جمع
 کرنے کی سزا میں) چورا چورا کر دینے والی جگہ
 میں پھینک دیا جائے گا ④ اور تم کیا جانو کہ
 وہ چورا چورا (یا) چورن کر دینے والی جگہ کیا
 ہے؟ ⑤ وہ اللہ کی خاص طور پر خوب بھڑکانی
 ہوتی آگ ہے ⑥ جو دلوں تک چڑھ آئے گی ⑦
 (پھر) وہ اُن (لوگوں پر) ڈھانک کر بند کر
 دی جائے گی ⑧ وہ بھی لمبے لمبے اوپنے اوپنے
 ستونوں میں (یعنی لمبے لمبے ستونوں میں آگ
 بھڑک رہی ہوگی اور جہنمی اُس کے اندر جائیں
 گے۔ (یا) کھڑے کر کے بند کر دئے جائیں گے۔ یا۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝
 كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝
 نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝
 الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝
 إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝
 فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

۱۱
 جس سے زیادہ مال ہے اس کے لئے
 اس سے زیادہ نیکو نہیں کرتا ہے (جس
 سے زیادہ مال ہے اس کے لئے نیکو نہیں
 کرتا ہے) جو لوگوں کو خدا کے
 لئے لگا دے گا انہیں دہشتور
 درمیان جہاں ڈالتی ہے۔
 اچھے لوگوں کی عیب بندش کر
 رہے ہیں (اور وہ ان کے لئے
 ان کے رخصت سے راستے پر
 یا نیک نیتوں کے لئے مال جمع
 نہیں کر سکتے وہ اس سے نیکو نہیں
 رہیں گے بلکہ اس کے ساتھ مال
 کو دھریں، قطع رحم (دعا دنیا کو
 کفو سے کٹر جہم دنیا
 (مذرا اللہیں)

صرف مال کے زیادہ اول تو مال باقی رہے (اللہ ہی سہی)۔ سب سے اگلی جہاں رہے اور تو تو کس کے
 لئے باقی رہے گا؟ (یعنی اللہ ہی) صرف مال کے اور اگر وہ دہشتور وقت کے لئے ہے
 اس کے لئے کس کے لئے؟ (اور ان)

پھر اُنھیں (پتھر مار مار کر) ایسا کر دیا جیسے

جانوروں کا کھایا اور چبایا ہوا بھوسا ۴

آیات سورہ قریش مکی رکوع ۱

(قریش کے قبیلے کے ذکر سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرنا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے جس سے رحم کرنے والا ہے

چونکہ قریش (کے قبیلے والے) عادی ہیں ۱

(یعنی) سردی اور گرمی کے سفروں کے عادی

ہیں ۲ لہذا ان کے لئے لازمی ہے (یا)

لہذا ان کو چاہئے کہ اس گھر کے مالک

کی عبادت کریں ۳ جس نے اُنھیں بھوک

سے بچا کر پیٹ بھرنے کا سامان کیا اور

فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ أَلْكُوتِ ۵

فَانثًا (۱۰۶) سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ تُتْلَوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵
لِاَيِّمٍ قُرَيْشٍ ۵

الْفُجْرَةِ رَحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۵
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۵

ہاں ہم نے جو لوگوں کو جیسے

کھجور کے پتوں کی طرح کر دیا۔

جو لوگوں کے لئے شہدائی ہو چکے تھے

کہ وہ اللہ کے سوا اور کسی کو

عبادت نہ کریں۔

اور ان کے لئے لازمی ہے کہ

اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

چونکہ وہ سردی اور گرمی کے

سفروں کے عادی ہیں۔

لہذا ان کو چاہئے کہ اس گھر کے

مالک کی عبادت کریں۔

چونکہ انھیں بھوک سے بچا کر

پیٹ بھرنے کا سامان کیا اور

تلاش

کہ ان کے پیٹوں کی عبادت سے بھی داردار کو کھلی چھوڑ دے۔ اس واقعہ سے
اس واقعہ سے کون کس طرح علم ہی بوسا اس لئے ہر طرف سے چھوڑ کر اور کبھی

خوف سے بچا کر امن و امان عطا کیا ﴿۴﴾

آیات سورہ الماعون مکی رکوع ۱

(عام ضرورت کی معمولی چیزوں تک کے نہ دینے

والوں کے بیان کرنے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو جزاً اور سزا

کو جھٹلاتا ہے ﴿۱﴾ یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا

ہے ﴿۲﴾ اور کسی غریب کو کھانا دینے پر (لوگوں

کو) آمادہ تک نہیں کرتا ﴿۳﴾ نیز یہ کہ تباہی

ہے ان نمازیوں کے لئے ﴿۴﴾ جو اپنی نماز سے

غافل ہو کر بے پروائی برتتے ہیں (یعنی نماز کے

۱۰۷ الذی اظعمتم من جوع و امدتم من خوف ﴿۱﴾

ایاتھا (۱۰۷) سورۃ الماعون مکی ۲ رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرۡءَیْتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالذِّیۡنِ ﴿۱﴾

فَذٰلِكَ الَّذِیۡ یَدْعُ الِیۡتِیۡوٰةَ ﴿۲﴾

وَلَا یَحْضُرُ عَلٰی طَعَامِ الْمُسٰکِیۡنِ ﴿۳﴾

قَوۡیۡلٌ لِّلْمُصَلِّیۡنَ ﴿۴﴾

پہر تم نے ان کی عبادت کو کھو کر
بچ کر لوگ سے رسد تم خود
کی اور درگاہ سے

۱۱۱ میں دینی سے سرد
۱۱۲ ان کے لئے
۱۱۳ اور نظر سے دور ہوئے

۱۱۴ اور میں رکھتے ہیں
حسرت سے - وہ تو ہوا تھا
اور میں سے کہ ہے یہ

۱۱۵ اس کے کچھ دینے سے - اس سے
میں نے دینا
۱۱۶ میں نے دینا

۱۱۷ اور خیر اور سزا
۱۱۸ سنی اور سنی
۱۱۹ کہ کہ کہ کہ کہ

۱۲۰ روز نماز کا انتظام کیا جائے
۱۲۱ میں نے دینا
۱۲۲ میں نے دینا

۱۲۳ میں نے دینا
۱۲۴ میں نے دینا
۱۲۵ میں نے دینا

پڑھنے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ کبھی پڑھی کبھی نہ
 پڑھی۔ پڑھی بھی تو بے دلی سے جلدی جلدی وہ
 بھی آخر وقت) ۵ جو دکھاوے سے کام لیتے ہیں ۶ اور
 معمولی سی عام ضرورت کی چیزیں تک (لوگوں کو)
 نہیں دیتے (یا) اپنے کو کسی کی معمولی امداد سے بھی
 روک لیتے ہیں ۷

آیات سورہ کوثر مکی رکوع ۱

رسول خدا کو کثرت نسل عطا کرنے کے

بیان سے شروع ہونے والا سورہ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوتے جو سب کو فیض

اور فائدے پہنچانے والا بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے ○

ہم نے آپ کو کوثر (کثرت نسل خیر کثیر اور حوض کوثر)

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
 الَّذِينَ هُمْ يُرَآؤُونَ
 وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ

آیتھا (۱۰۸) سورہ کوثر مکیتر زونما

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵
 لکھی (۱) جنہو ما تو سے روک
 سے ہم سادھوں کے سے کو لوں
 پس سادھوں کے سے
 نفلت برتے ہے۔ ہی عمار کو
 ہم عنہ۔ اسے وقت کی
 نے اذرا۔ لہر زما۔ ہی رہا
 شعلت کس سے کھس کو
 نصیب ہو کہ وہ عمار کو کھو
 حینہ سمجھتا آتا (تہہ سادھوں
 ۶
 کہ لوگوں کو دکھتے ہیں
 کھل کر مایہ اسکا اور لوگوں
 پر ہے، خدا پرست ہے
 کہ ہر کوئی شکر ہے (جملہ)

سز زما یا رہا کو کھتے
 کہہ کر کھتا ہے (وسائل الشیخ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 کہہ کر کھتا ہے (وسائل الشیخ)

۱۰۸

جس کی میں بندگی یا عبادت کرتا ہوں ③
 اور نہ میں اُن کی بندگی اور پوجا پاٹ
 کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے
 کی ہے ④ اور نہ تم اُس کی عبادت یا
 بندگی کرنے والے ہو جس کی عبادت میں
 کرتا ہوں ⑤ (غرض) تمہارے لئے تمہارا
 دین ہے ، اور میرے لئے میرا دین (اس
 لئے کہ میرا اور تمہارا راستہ کبھی ایک
 ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ سورہ حق کے
 منکروں سے ہمیشہ کے لئے علیحدگی کا واضح
 اعلان ہے۔ یعنی حق اور باطل کبھی ایک
 نہیں ہو سکتے اور باطل سے علیحدہ اور
 بے تعلق رہنا ضروری ہے) ⑥

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُونَ
 وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ
 وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُونَ
 لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

۱. اِنَّا نَحْمَدُكَ وَنَسْتَعِينُكَ
 (۱) اللہ کے سوا کسی اور سے بندگی اور اس کے
 سوا کسی اور سے عبادت نہیں کی جا
 سکتی۔ اس لئے جو جس کی عبادت میں
 لگوں سے شروع کرتا ہے وہ اس کی
 دین ہے۔ اور میرا دین ہے میرا دین
 ہے اور باطل اور باطل کی عبادت
 میں کی جا سکتی۔ حق کو اختیار
 کرنے کے لئے ضروری ہے کہ باطل
 سے علیحدگی اختیار کرے۔
 باطل اور باطل پرستی سے حق کا شہرہ
 شرکت میں نہ ہو۔ حق و باطل نہ کر چورا
 کے دور میں ہم ہرگز نہ ہو سکتے ہیں
 یہ درستی اور راستے میں جو راست
 ساتھ میں اختیار کرے جا سکتے
 اس لئے تو تمہارا دین کا اللہ کو
 مسجد میں سے شروع کرتا ہے
 اللہ کی عبادت کرنا ہے تو خاص
 اور صرف اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

اور صرف اللہ کی عبادت کرنا ہے۔ اور میرا دین ہے میرا دین ہے اور باطل اور باطل کی عبادت میں کی جا سکتی۔ حق کو اختیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ باطل سے علیحدگی اختیار کرے۔ باطل اور باطل پرستی سے حق کا شہرہ شرکت میں نہ ہو۔ حق و باطل نہ کر چورا کے دور میں ہم ہرگز نہ ہو سکتے ہیں یہ درستی اور راستے میں جو راست ساتھ میں اختیار کرے جا سکتے اس لئے تو تمہارا دین کا اللہ کو مسجد میں سے شروع کرتا ہے اللہ کی عبادت کرنا ہے تو خاص اور صرف اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

۱۰۹

آیات سورۃ النصر مدنی رکوع ۱

(اللہ کی مدد کے بیان سے شروع ہونیوالا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد سلسل رحم کرنے والا ہے

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح حاصل ہو

جائے ① اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در

فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل

ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک

کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح

کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے

اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔

اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک

آیاتنا (۱۰) سورۃ النصر مکتبہ دار الفکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ كَانَ

لِلرَّحْمٰتِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح

آجائے اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در

فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل

ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک

کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح

کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے

اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔

اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک

جائے ① اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در

فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل

ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک

کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح

کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے

اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔

اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک

جائے ① اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در

فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل

ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک

کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح

کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے

اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔

اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک

ترجمہ: جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح آجائے اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔ اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک جائے ① اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در فوج، گروہ در گروہ، اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ② تو اپنے پالنے والے مالک کی حمد و تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجئے (یعنی) اُس کی پاکی یا بے نقص ہونے اور انتہائی باکمال ہونے کا اظہار کیجئے۔ اور خدا سے اُس کی رحمت میں ڈھک

لینے (یا) بخشش کی دُعا مانگئے۔ حقیقتاً وہ
 بڑی توجہ کرنے والا (یا) بڑا توبہ قبول
 کرنے والا ہے ③

آیات ۵ سورہ اللہب مکی رکوع ۱

(ابولہب کے ذکر سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے جس سے رحم کرنے والا ہے

ٹوٹ گئے ہاتھ ابولہب کے، اور وہ نامراد

ہلاک و برباد ہوا ① اور اُس کا مال اور

جو کچھ بھی کہ اُس نے کمایا، اُس کے کسی کام

نہ آیا ② بہت جلد وہ بھڑکتی دہکتی آگ میں

ضرور جھونک دیا جائے گا ③ اور اُس کی

تَوَابَاتُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُوْرَةُ اللّٰہِبِ بِکِتَابِہِ وَتَوَابِہِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَا اَبِی لَہَبٍ وَتَبَّ

مَا اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ

سَیَصِلُ نَارًا اِذَا تَلَّہٗ

صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی کہ اے اللہ! میرے
 شکر و ادا کر کے اور طریقہ سے کہ
 (۱) کہ مالک کہ یا کسری اور اس کی
 کے گن گن کے بلکہ دل سے گمان
 یا ہے اس کے ہاں ترفیع کو ہے

۱۱۱ اپنے گناہوں کو مٹا دینا اور اس کی
 دل سے مٹا دینا اور اس کی
 اور جلد اس کی ناراضیوں سے بچا

کھینچے۔ (۲) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو
 فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے جس سے رحم کرنے والا ہے

ابولہب جو رسول اللہ کے گویا لہر رہا
 تھا ایمان نہ لائے۔ اس کے گناہ
 اور اُس نے کمایا، اُس کے کسی کام

نہ آیا ② بہت جلد وہ بھڑکتی دہکتی آگ میں
 ضرور جھونک دیا جائے گا ③ اور اُس کی

سورہ اللہب دہجہ اور لادان نہ لکھتے تھے۔
 (۴) وہ کہتے تھے کہ میں نے اس کی

۱۱۱

سورہ اللہب دہجہ اور لادان نہ لکھتے تھے۔ (۴) وہ کہتے تھے کہ میں نے اس کی

بیوی بھی 'جو لکڑیاں لاد لاد کر لانے والی ہے (اور رسول خدا کے دروازے اور راستوں پر کانٹے بچھانے والی ہے) (یا) جو لگائی بچھائی کرنے والی ہے ۴ اُس کی گردن میں (بہت قیمتی اور خوب صورت ہار کے بجائے) خوب مضبوط کھجور کی چھال یا لوہے کے تاروں سے بٹی ہوئی رستی ہوگی ۵

آیاتِ سورۃِ اخلاصِ مکیّ رکوع ۱

(خالص توحید کے بیان والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا بے حد سلسل رحم کرنے والا ہے

کہتے کہ وہ اللہ یکتا بالکل اکیلا ہے (یعنی

پہنسی لگی۔ دونوں سے گلہ دب گیا۔ نہ دہی مرگئی۔ اپنے خوبصورت چہرے کو ہر نماز میں

وَأَمْرًا شَدِيدًا حَقَّالَةً الْحَطَبِ ۝
فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

آیاتھا (۱۱۲) سورۃ الاخلاص مکیّ رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
۱) قرآن کریم عام پستیز پر
سبح تم سب کس - اہل کسے یا
تو نے ہی وہ تارا رکے - رح
سارے مردوں رستم ہوتے - اہ
اسکا کولا سوسدہ جو رائے دیا
امتے سارے ساتھی ہم رس قتل
ہوتے - یہ طہر سنتے ہی اہل کسے
بہی - ہر کسے - اہل کسے - اہل کسے
کہ لگے ولایتی رستے اسکا - سوا
تک نے اسکو گھر سے باہر لیتے
بہر کسے تو قیسورے اسکی
کہ لگے گڈے ہی لفتوالی -
نہر کسے اولاد مسلمان ہوگی -
اقتہ کر - تقسیم - محم ایہ تہ
اسکی بیوگام جیمہ جو سر کس
رستے ہی کاتے بچھائی ہی لکڑیا
لہر کسے ہی سرے کڑیا کسے لہر
رس اسکی خوبصورت کسے

ایسا ایک اکیلا کہ جس کے دو ہونے کا
تصویر تک نہیں کیا جا سکتا اور اُس کے
ہم جنس کا تصور بھی محال ہے) ① اللہ
سب سے بے نیاز ہے اور سب اُس
کے محتاج ہیں (یعنی) خدا کو کسی کی کوئی
ضرورت نہیں اور سب کو اُس کی ایسی
ضرورت ہے کہ سب اُس آقا سے لو
لگاتے ہیں ② نہ اُس کی کوئی اولاد
ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ③
اور کوئی اُس کا برابر یا ہمسر نہیں
(یعنی کوئی اُس کی مانند، اُس کی
مثال، نظیر، ہم مرتبہ، مساوی یا
مماثل نہیں) ④

أَقْلَمُ مَوْلَانَهُ أَحَدًا ۝

اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

۱) احد سے مکینا۔ نہ وہ کسی سے
بہتر نہ۔ احد کا مطلب ہے نہ
رفہ کی کوئی جیسی پیش کیا
سہ کوئی ایک فرد ہم۔ سہ وہ
بیک اسکا۔ اسے کوئی ہم
جنس نہیں۔ اسے جیسا کوئی نہیں
اسکی ذات سے کسی کوئی
ش بہتر نہیں۔ اور نہ وہ اپنے
رسم سے نہیں۔ اسے قابل نہیں
بہتر یا بل تجزیہ نہیں۔ (بجھ ایسا
اللہ کھلے کالوٹا ولہو کے
جس سے نہ ان سے)۔
حرف اولیٰ وایا اللہ کہیں
بہتر نہ۔ جس سے نہ
بہتر اس کے عشق و کت بل
کرتے ہی نہ اسکو کہہ سکتے
دیکھنا سکتے نہ عقل سے
اسکی ذات کو سمجھا جا سکتا ہے

مماثل

(بجھ ایسا نہ ہو کہ جس سے نہ بہتر نہ ہو۔ سب خود توں کو پورا کرنا نہ ہے (رادہ کریں۔ سب کے
ضرورت مند ہوں) (ف ن الیہ)
لیکن سب سے عالم ہیں کوئی ایسا نہیں کہ ہو سکتا ہے جو اللہ کی مانند ہم مرتبہ ہم ہفتہ مجاہد
صفت ہو۔ (حجۃ الیوم - تفسیر)

آیات ۵ سورۃ فلق مدنی رکوع ۱

(صبح کے رب کی پناہ مانگنے سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے

جو سب کو فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے

مُسلّس رحم کرنے والا ہے

کہنے کہ میں پناہ لیتا اور پناہ مانگتا

ہوں، صبح کے پالنے والے مالک کی ①

ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اُس

(چیز کے استعمال) نے پیدا کیا ہے ②

(اور خدا کی پناہ مانگتا ہوں) رات کے

اندھیرے کے شر سے جب کہ وہ چھا

جاتا ہے ③ اور (خدا کی پناہ مانگتا ہوں)

آیۃ ۱۱۳) سُورَةُ الْفَلَقِ مَعْتَبِرٌ ذُوْعُنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ

۱) بَدَا لَيْلٍ ۲) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۳) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۴) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۵) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۶) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۷) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۸) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۹) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۱۰) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۱۱) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۱۲) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۱۳) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۱۴) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۱۵) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۱۶) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۱۷) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۱۸) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۱۹) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۲۰) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۲۱) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۲۲) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۲۳) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۲۴) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۲۵) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۲۶) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۲۷) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۲۸) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۲۹) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۳۰) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۳۱) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۳۲) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۳۳) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۳۴) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۳۵) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۳۶) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۳۷) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۳۸) اِسْرَءِیْلِیْنَ

۳۹) اِسْرَءِیْلِیْنَ ۴۰) اِسْرَءِیْلِیْنَ

سے محفوظ رکھتا (حضور ص ۱۱۳) (ع ۱)

گانٹھوں اور گرہوں پر بہت پھونکنے والوں
 (یا پھونکنے والیوں کے شر سے ۴) اور حسد
 رکھنے والے کے شر سے (بھی خدا کی پناہ
 مانگتا ہوں) جب وہ حسد کرے (یعنی جب
 جلنے والا جل جل کر یہ کوشش کرے کہ خدا کی دی
 ہوئی نعمت 'خوبی یا فضیلت مجھ سے چھن جائے' ۵)

آیات سورۃ الناس مدنی رکوع ۱

(تمام انسانوں کے پالنے والے مالک کی پناہ
 مانگنے سے شروع ہونے والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سب کو

فیض اور فائدے پہنچانے والا ہے مسلسل رحم کرنے والا ہے

کہتے کہ میں پناہ لیتا اور پناہ مانگتا ہوں

وَمِنْ شَرِّ اللَّغْوِ فِي الْعَقْدِ
 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

آيَاتُ (۱۱۴) سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ دُونَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَّذِي اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ
 (ہا) صوفیوں کے فرمایا حاسدوں کے شر سے
 درگاہوں میں ان حسد کے گاہوں میں
 حسد کے گاہوں میں جس میں (دینا اور کرتے
 درگاہوں میں) بدلتے ہی رہتا ہے (یعنی اللہ کے
 حاسد کو کہیں جس میں کسی گناہ کی گت
 حسد کے گاہوں میں درگاہوں کے گاہوں کا
 حسد کے گاہوں میں ہے کہ حسد کے گاہوں
 شر سے بچنے کے لئے خدا سے پناہ مانگتا
 اور اس سے شروع کرتے ہی اپنے جلنے کے
 ذمہ کی رحمت کی وسعتوں سے شکر کرتے
 اور خدا سے توکلات بائیں شکر حکم
 کرتے سے کوشش کرتے تاکہ ان کو
 خودی سے بچائے یا کر حسد کرنا
 قسم کرے۔

۱۱۴ خدا سے پناہ مانگنے والا ہے
 زبان سے پناہ مانگنے سے پہلے فوراً
 اس سے پناہ مانگنے کی حالت
 درگاہوں اور رزق کے گتوں کے
 خودی سے بچنے کے لئے پناہ مانگتا

نوٹ: ان لوگوں کی وضاحت سے ضرور آئے۔ مستطاب فی حدیث سے کہ وہ دائم سے گفتگ سے
 گفتگو کہ اس سے ہر وقت کوئی نہ کہ خدا سے پناہ مانگتا کہ وہ اس کو
 مستطاب فی حدیث سے کہ وہ اس سے پناہ مانگتا کہ وہ اس سے پناہ مانگتا (تفسیر)

تمام انسانوں کے پالنے والے مالک سے ①
 جو تمام انسانوں کا بادشاہ ہے ② جو سب
 آدمیوں کا خدا ہے ③ اُس وسوسہ ڈالنے
 والے (شیطان) کے شر (اور بد معاشیوں)
 سے جو بار بار پلٹ پلٹ کر آتا ہے ④
 جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے (یعنی بُرے)
 گندے اور دشمنی کے خیالات) ڈالتا ہے ⑤
 خواہ وہ جنوں میں سے ہو، یا انسانوں
 میں سے ⑥

— ختم شد —

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تمام تعریفیں اُس خدا کے لئے ہیں جو

تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے

مَلِكِ النَّاسِ ۞

إِلَهِ النَّاسِ ۞

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۞

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۞

فِي مِنَ الْحَقِّ وَالنَّاسِ ۞

۱۶ صحت علیٰ ذلک
 مستطوع انہ زور زور کی مانند
 ہے کہ دروں ہوں کہ سارا
 پس رہتے۔ ایک بارہ آگ
 نماز اور نہ سنا ہے اور دوسرا
 باؤں پہلے لگا گئے کہ
 تیار رکھتے؟ مگر یہ
 ہرگز تم سب کو ہرگز
 جمعہ درتے تو وہ نور لگا کر
 جانے کہ۔ گو کہ وہ لگا گئے
 نہ مگر بالکل تیار رہنا ہے
 صبر و سہاوت سے پہنچنا
 کیا آپ کے ساتھ لگی کوئی سستی
 سستی رہتا رہتا ہے؟ فرمایا
 میں۔ مگر یہ ہے اس کو اپنا
 قید ماننا ہے اس کے اپنے
 سر سے سامنے اپنا سہ چھکار دینا
 اپنی لشکر اس کا چم بڑھانا

پس رہتا رہتا (تفسیر کبیرہ تفسیر) (۱۶) لہذا اللہ نے فرمایا کہ ان لوگوں میں سے شیطان بھی ہے کہ
 جو بہت خیالات دلوں میں ڈالتے ہیں اور ان کو بھلا سے ملامت کر کے تو کو مشکوک بنا دیتے ہیں
 اور وہ اس شیطان سے لڑنے کی بجائے اس کو فریاد دیتے ہیں۔



مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

مجلس اس سوانہ کے بارے میں، غم کو عرفاً خونا
بنو براہ سے اور میں لعدن کرنا ہوں کہ اسے مفن میں کوئی کمی بیشی
نہیں ہے اور زیر، زیر، بیشی جرم، دینا درست ہے
دوران عیادت آکر کوئی زیر، زیر، بیشی، جرم، ہو کر
وٹ جانے تو اسکی کوئی ذمہ داری ہمارے ذمے نہیں ہے
حاضرہ میں اکثریت کے ساتھ
مظہر شرف بیرون رہا

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحَشَّتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ اَرْحَمِنِي
بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا وَنُورًا وَ
هُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ
وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ
الْيَلِّ وَاِنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَوْمَ
رَبِّ الْعَالَمِينَ

نزول قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○.....”اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟“

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴-۱۷)

○.....”یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں“

(القرآن: سورہ ص: ۳۸-۲۹)

○.....”تلاوت بغیر تدبیر، غور و فکر کے نہیں ہوتی“

(الحديث)

○.....”عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔“

(الحديث)

○.....”ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے“

(الحديث)

میزان فاؤنڈیشن

اسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سید جعفر صادق